اختیار دیا گیا ہی- اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہین-

اختیار رکھنا- قدرت وطاقت رکھنا- حکومت حاصل ہونا- **آتش** ؎
عجب ہی کیا کہ جو بت حال برہمن پوچھے- محال پر بھی خدا اختیار رکھتا ہی-
قلق ؎ مال بھی بے شمار رکھتے ہو- تم بڑا اختیار رکھتے ہو-

اختیار رہنا- لازم- ؎ ای رشک اختیار رہا کوے یار مین- ہم نے
جبسے وہان سے نکالا نکل گیا-

اختیار سے باہر ہونا- نمبر(۱) آپ مین نہونا بیخود ہونا **ہجر** ؎ مین اختیار
سے باہر ہون جوشِ وحشت مین- کدھر چلے مجھے لیکر قدم نہین واقف-
اس جگہ اختیار سے باہر جانا بھی کہا ہی- **آتش** ؎ مجبور کر دیا ہی محبت نے
یار کی- باہر ہم اختیار سے ہین اپنے جا چکے-
نمبر(۲) امکان اور قابو مین نہونا- **فقرہ**- یہ امر ہمارے اختیار سے باہر
ہی- اور نافرمان وخودمختار ہونے کی جگہ بھی کہتے ہین- **فقرہ**- یہ لڑکا بالکل
اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہی-

اختیار کرنا- ترک کرنا کی ضد- گوارا کرنا- **ناسخ** ؎ چھوڑ کر اپنی تعلی
کر تواضع اختیار- رتبہ مسجد کے منارے کا ہی کم محراب سے- **نواب میرزا
شوق** ؎ وہ چھٹے ہمسے جسکو پیار کرین- جبر کیونکر ہیا اختیار کرین-

اختیار لے لینا- حکومت اور اقتدار سلب کر لینا- **فقرہ**- رعایا ایسی
نالان ہوی کہ چار ہی دن مین سارا اختیار اُن سے لے لیا گیا- اس جگہ جمع کے
ساتھ زبانون پر زیادہ ہی-

اختیار ملنا- اختیار دینا کا لازم- **فقرہ**- سنتے ہین کہ راجہ کو اختیار ملگیا-
اکثر مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہین-

اختیار مین ہونا- نمبر(۱) قابو مین ہونا- بس مین ہونا- **صبا** ؎ ہزار بار
اُسے اِک بُت پہ ہم فدا کرتے- خدا گواہ ہی ہوتی جو اختیار مین روح- **فقرہ**-
ابتو آپکے اختیار مین ہین جو چاہیے کیجیے- **آتش** نے اِس جگہ صرف
اختیار ہونا کہا ہی مگر اور کہین نظر سے نہین گزرا ؎ شبِ فراق کے صدمون
سے جان بچ جاتی- عنانِ مرگ نہ انسان کے اختیار ہوی ہُ-
نمبر(۲) آپ مین ہونا- ہوش وحواس مین ہونا- **فقرہ**- کسکو سمجھاتے
ہو پیے ہوئے ہین وہ اپنے اختیار مین کہان-؟ اس جگہ سلب کے ساتھ
زیادہ مستعمل ہی-
نمبر(۳) امکان مین ہونا- **فقرہ**- جو کچھ میرے اختیار مین ہوگا دریغ
نہ کرون گا-

اختیار ہی- آپ جانین اور آپکا کام جانے- جو چاہیے کیجیے- **فقرہ**-
جہانتک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہی-
اور غائب کے لیے بھی کہتے ہین- جیسے تم کیون مفت مین بُرے بنتے ہو
اُنکو اختیار ہی جو چاہین کرین-

اختیاری- وہ بات جو اپنے بس کی ہو- ؎ صورتِ منصور جب چاہو
انا الحق کہ اٹھو- اختیاری امر ہی کب ای صبا مجبور ہو- **میر حسن** ؎ یون
پھنسائین نہ دلکو ہم جبراً- آہ گر عشق اختیاری ہو-

اخذ کرنا- لینا- چننا- استنباط کرنا- **مومن** ؎ شرم اُس شب سے شمع
طور کرے- لیلۃ القدر اخذِ نور کرے-

اخراج- ع- مذکر- نکالنا- خارج کرنا- شہر بدر کرنا- **ظفر** ؎ سودائے
سرِ زلف کا اخراج ہی مشکل- یہ مادّہ ایسا نہین جو سر سے نکل جائے- **مسرور** ؎

عشق کا دلمین عمل آج ہوا خوب ہوا۔ صبر و آرام کا اخراج ہوا خوب ہوا۔

اخراجات - خرج کی جمع الجمع - مصارف -

اَخرُوٗط (مجہول) - ھ - مذکر - چار مغز و گردگان - ف - جوز - ع - ایک میوہ ہی جسکی گری مزے مین قریب قریب بادام کے ہوتی ہی -

اِخفا - ع - مذکر - پوشیدہ کرنا - چھپانا - **ناسخ**؎ فاش اخفا مین ہوا جاتا ہی اپنا رازِ عشق - زخم سے بدتر ہی ہنسنا دل اگر غمناک ہی -
مصحفی؎ مشک بھی کوئی چھپا سکتا ہی - راز گیسو کا ہی اخفا کیسا

اَخفَش؎۱ ایک بڑے مشہور نحوی کا لقب ہی -

اَخگَر (ظث) - ف - مذکر - انگارا - چنگاری - **سحر**؎ گھر بیٹھے ابتو کھیلتے ہو مفت کا شکار - گرتے ہین کبک جان کے اخگر اگال پر - **ناسخ**؎ پارہ ہای دلِ سوزان مری آنکھون مین نہین - نکلے ہین روزنِ مجمر سے یہ اخگر باہر -

اِخُلاص - ع - مذکر - نمبر (۱) خلوص - **فقرہ** - عبادات مین اخلاص شرط ہی نمبر (۲) دوستی - ربط ضبط - میل ملاپ - **ظفر**؎ بجز ادائے ستم کچھ نہین ترا اخلاص - یہی ادا ہی تو بس ہو چکا ادا اخلاص - ؎ رات بھر کہتے ہے تم داغ اُن سے دل کا حال - ایک شب مین اسقدر اخلاص باہم ہو گیا نمبر (۳) قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہی جسکی پہلی آیت قل ہو اللہ احد ہی **ذوق**؎ تا بنی اور بنے مین رہے اخلاص بہم - گوندھیے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا - **داغ**؎ ڈر ہی مُنہ پھیرے دم ذبح نہ خنجر اُسکا - پڑھ کے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہین -

اخلاص بڑھانا - پیار اور محبت کو ترقی دینا - ربط ضبط زیادہ کرنا **ظفر**؎ ملانا خاک مین ہی اور بھی سوا منظور - بڑھایا تمنے جو اس خاکسار سے اخلاص

اخلاص پڑھنا - لازم - **مومن**؎ ہم یہان سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہین عمل - اور بڑھتا ہی وہان غیر سے اُسکا اخلاص **ظفر**؎ کم نصیبی یہ ہماری ہی کہ جون غیرون سے - اُسکا اخلاص بڑھا ہمسے ہوئی کم صحبت -

اخلاص رکھنا - محبت اور دوستی رکھنا - خصوصیت رکھنا **ظفر**؎ بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس - رکھے ہی کون دلِ بیقرار سے اخلاص - **میرحسن**؎ خون ہو کر بہے طرف تیری - تجھسے رکھتے تھے دل جگر اخلاص -

اخلاص رہنا - لازم - **میرحسن**؎ ہی غنیمت رہے جو کوئی دن - ہم مین اور اُس مین یکدگر اخلاص -

اخلاص کرنا - دوستی اور محبت کرنا ارتباط کرنا **ظفر**؎ جو میرا دشمنِ جان ہی وہ ہی اُسیکا دوست - کرے ہی کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص
میرحسن؎ ہمسے تو کرو یا نہ کرا اخلاص - ہمکو تجھسے ہی یار پر اخلاص

اخلاصمند - صاحبِ اخلاص - دوست خالص -

۱؎ اِسکا نام ابوالحسن سعید ابن مسعدہ اور لقب اخفش اوسط ہی - اِسکی آنکھین چندھی تھین اِسلیے اخفش مشہور ہوا - گو نحو مین اور بھی اخفش گزرے ہین مگر اسکے سامنے کسی نے فروغ نہین پایا اور جہان کہین نحو مین مطلق اخفش کا ذکر آتا ہی وہان اسی سے مراد ہوتی ہی - اِسکا اصل وطن بلخ تھا مگر بصرے کی سکونت سے بصری مشہور ہی - نحو مین سیبویہ کا اور حدیث مین امام نخعی اور کلبی کا شاگرد تھا - فرائے نحوی کا قول ہی کہ اخفش سید اہل اللغۃ ہی - اور بعضون کا بیان ہی کہ یہ شخص علم کلام کا بڑا ماہر اور جدل و مناظرہ مین نہایت زیرک تھا - عروض مین بحر متدارک اسی نے ایجاد کی - کتاب العروض - کتاب القوافی - کتاب الاوسط وغیرہ بہت سی کتابین اِسکی تصنیف سے یادگار ہین اسکا مذہب معتزلی تھا - ۲۱۱ھ ہجری اور بقول بعض ۲۱۵ھ ہجری مین انتقال کیا -

اخلاط - مذکر - خلط کی جمع - خون - صفرا - بلغم - سودا - انکو اخلاط اربعہ کہتے ہین بدن کا دارومدار اور قیام انہین خلطون پر ہے -

اَخلاق - مذکر - خُلق کی جمع - اُردو مین بیشتر بجاے واحد بولا جاتا ہے -

نمبر (۱) خصائل - عادات - **فقرہ** - لڑکے مطلق العنان کر دیے جائین تو اخلاق کیونکر درست ہو - خدا نہ کرے کسیکا اخلاق اتنا بُرا ہو -

نمبر (۲) انسانیت - ملنساری - مروت - آؤ بھگت - **فقرہ** - وہ ہر شخص کے ساتھ اخلاق سے پیش آتے ہین - اُنکے اخلاق کا کیا کہنا جو ملتا ہے خوش ہو جاتا ہے - **ناصر** ۵ ہم کیا اجی دم بھر تا تھا آفاق تمھارا - ایجان ہمین یاد ہے اخلاق تمھارا -

نمبر (۳) وہ علم جسمین تہذیب نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہے -

اَخِی ثث - ع - (اخ کے معنی بھائی اور ی ضمیر متکلم) میرے بھائی اور بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی مین بھی کہا ہے - **رند** ۵ عزیز رکھتے نبیؐ اُسکو بھی اخی کی طرح - اُکھاڑتا در خیبر کو جو علیؑ کی طرح - **انشا** ۵ وہ جو ہے علیؑ ولی وصیِ محمدؐ عربی اخی - سو تو عبد خاص کریم ہے اُسے دشمنی ہے نُصَیر سے -

اَخِیر - ع - نمبر (۱) پچھلا - **فقرہ** - ساون کا اخیر مہنہ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوے نہ طوفان آیا - (عود ہندی) **صبا** ۵ شراب عیش کدورت مآل ہوتی ہے - اخیر دور مین چلتا ہے جام تلچھٹ کا -

نمبر (۲) انتہا - حد - **ذوق** ۵ نہ ہے ثنا کے لیے تیری اختتام و تمام نہ ہے دعا کے لیے تیری انتہا و اخیر -

نمبر (۳) تمام - **قلق** ۵ عمر بھی اُنکی ہو چکی تھی اخیر - بعد دو چار دن کے وہ دلگیر - چمن خلد کا اسیر ہوا - مرغ سدرہ کا ہمصفیر ہوا - **آتش** ۵ اخیر ہو گئے غفلت مین دن جوانی کے - بہار عمر ہوئی کب خزان نہین معلوم -

نمبر (۴) آخر کو - انجام کار - **داغ** ۵ فلک سے طور قیامت کے بن پڑتے تھے - اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا - **ولہ** ۵ ہمارے نالون سے اُٹھ اُٹھ کے حشر چیخ اٹھا - اخیر بیٹھ رہا تھک کے یار کے در پر - **نواب میرزا شوق** ۵ پا گئی جب قرار یہ تدبیر - آئی نو چندی بھی رجب کی اخیر - لکھنؤ مین اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہین -

نمبر (۵) قریب ختم - **صبا** ۵ آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے - دم پہلے بانگ مرغ سحر سے نکل گیا - **بحر** ۵ غبار خط چمن حسن مین اُڑائیگا خاک اخیر سال ہے موسم تمام ہوتا ہے -

اخیر کو - انجام کار - **نواب میرزا شوق** ۵ ہاتھ ملنا اخیر کو بیٹھے - بیٹا کرنا لکیر کو بیٹھے - اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے -

اخیر وقت - ہر چیز کے خاتمے کا زمانہ - کنایۃً نزع کا وقت - **آتش** ۵ وقت اخیر جذبۂ دل کھینچ لائے گا - دیکھین گے روے یار جو آنکھون مین دم ہوا -

فصل الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادا - ع - نمبر (۱) بیان - جیسے مطلب ادا کرنا -

نمبر (۲) بیباق - جیسے قرض ادا ہو گیا -

نمبر (۳) عمل مین آنے کی جگہ - جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہو گئی -

نمبر (۴) اُتر جانے کی جگہ - جیسے قرض ادا ہو گیا -

نمبر (۵) اصطلاحِ فقہا میں وہ عبادت جو اپنے وقت پر ہو۔ قضا کی ضد۔

نمبر (۶) ف - مونث - ناز و انداز معشوقانہ - **داغ** ؎ مشہور ہے زمانے

مین دونون کی لاگ ڈانٹ - میری فغان ہوی کہ تمھاری ادا ہوی -

قلق ؎ ادا سے دیکھ لو جاتا ہے گلہ دل کا - بس اک نگاہ پہ ٹھہرا

ہے فیصلہ دل کا -

نمبر (۷) اشارہ - قرینہ - جیسے ادا فہم - اداشناس -

ادابَنْدی - معشوق کی ادائین کلام مین اِسطرح باندھنا کہ آنکھون

مین تصویر کھچ جائے ؎ غزل اپنی ہو مرقع جو ادابندی ہو - **بحر** ہر شعر

مین معشوق کی تصویر کھچے - ؎ ادابندی کا کیا کہنا **حسن** تیری پر اب

کوئی - غزل ایسی مرصع کہہ سجن کو دے عزا میرے -

اور ایسے سخنگو کو ادابند کہتے ہین - ؎ یہی انداز باندھے ہین یہی ناز

قیامت میر صاحب ہین ادابند -

ادادِکھانا - دکھانے کو انداز معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا - **میر حسن** ؎

ادائین سب اپنی دکھاتی چلی - چھپا مُنہ کو اور مُسکراتی چلی - **رشک** ؎

بعد مدت وہ دکھاتے ہین ادائین اپنی - آج جیتے نہین بچنے کے قضا

ہو کہ نہو -

اُداس - س - (دل کا ہٹنا - دل نہ لگنا) نمبر (۱) افسردہ - غمگین -

بحر ؎ یارون مین خاک بیٹھیے کیا بات کیجیے - کہنے مین دل نہین

ہے طبیعت اُداس ہے - **نسیم** ؎ اُداس ہو سبب انفعال کچھ تو کہو - یہ کیون

عرق ہے جبین پر مزاج کیسا ہے -

نمبر (۲) سُونا - بے رونق - **اسد اللہ خان غالب** ؎ ہر اک

مکان کو ہے مکین سے شرف اسدؔ - مجنون جو مر گیا ہے تو جنگل اُداس ہے -

بحر ؎ سامان عیش سب ہے مگر ایک وہ نہین - اُس ایک کے

نہونے سے محفل اُداس ہے -

نمبر (۳) بیزار - برخاستہ خاطر - **ناسخ** ؎ تو جو دم بھر نہ میرے پاس

ہوا - جی مرا جینے سے اُداس ہوا - **ہوس** ؎ یار پھرتے ہین گلہ منہ

عبث مجھسے اُداس - یاد مین کسکو کرون مجکو کہان ہوش و حواس - اب اس

جگہ استعمال نہین ہے -

نمبر (۴) کم کم - بجھی بجھی - (روشنی اور دھوپ کے لیے) **فقرے**

صبح قریب ہے دیکھو شمع کی روشنی اُداس ہو چلی - دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ

اُداس سی ہے -

نمبر (۵) ہلکا - پھیکا - (رنگ کے لیے) **ناسخ** ؎ اُڑ چلا باغ سے تر

آ گے - رنگِ گل اسقدر اُداس ہوا -

نمبر (۶) شوخ کی ضد - **قلق** ؎ دیکھنا کیا اُداس چتون ہے - بے نمک

کتنا سانولا پن ہے -

اُداسا - ھ - مذکر - بوریا بستر - اوڑھنا بچھونا - (آزاد فقرا کی

اصطلاح)

اُداساکَسْنا - بوریا بستر باندھنا - تہیۂ سفر کرنا - **انشا** ؎ نہین

اس شہر مین کوئی جو آزادون کا طالب ہو - اُداسا کیسیے اے وحشت بس

اس نگری سے رم کیجے -

اُداساکھینچنا - یکسو ہونا - سب طرف سے قطع تعلق کر کے ایک طرف

دھیان لگانا - **انشا** ؎ ہے یاد مین تمھاری بیٹھا ہوا مراقب - کھینچا ہے م فلک

پہ جیسے کھنچے ہوے اُداسا - **ولہ** (مستزاد مین) ؎ مین خاک نشین ہونگا گروہ فقرا سے - کیا سمجھے ہو مجکو - رومال چھڑی لیکے جو ٹک کھینچون اُداسا - دکھلاؤن کرامت -

اُداس رکھنا (ظلش) - غمگین اور افسردہ رکھنا (دل اور طبیعت کے ساتھ) **ذوق** ؎ اے خنک دل کبھی تو اُس سے ہو سرگرم نشاط - غم کو جا دل مین نہ دے جی کو نہ رکھا اپنے اُداس -

اُداس رہنا - غمگین اور افسردہ خاطر رہنا - **آتش** ؎ اُداس قالبِ خاکی مین روح رہتی ہی - مکان سے تنگ ہی مشتاق لامکان ہوتا - **ذوق** ؎ عید ہر سال ہو فرخ تجھے با عیش و نشاط - تو ہمیشہ رہے خوش اور ترا بدخواہ اُداس -

اُداس کرنا - افسردہ اور رنجیدہ کرنا - **میر حسن** ؎ کبھی خوش کیا اور گاہے اُداس - کبھی دور بیٹھی کبھی اُسکے پاس - **آتش** ؎ سیرِ چمن نے اور بھی دل کو کیا اُداس - بے یار شور زاغ ہوے خندہ ہاے گل -

اُداسی - مونث - افسردگی - سناٹا - بے رونقی - **منیر** ؎ لوٹنے کے لیے اب آتی ہی کیا بربادی - کچھ اُداسی کے سوا اور مرے گھر مین نہین - **کیف** ؎ صورتِ جام نہ خندان ہو کہ پیری آئی - اب اُداسی صفتِ شمعِ سحر پیدا کر -

اُداسی برسنا - افسردگی اور بے رونقی کا جوش ہونا - **فقرہ** - چھپانے سے کیا ہوتا ہی آپکے چہرے سے اُداسی برس رہی ہی - **آتش** ؎ گیا وہ ماہ جو صبحِ شبِ وصال اپنے گھر مین سے - اُداسی برستی ہی بام و در و دیوار پر کیا کیا - **انشا** ؎ گیا یار آفت پڑے اس سحر پر - اُداسی برسنے لگی بام و در پر -

اُداسی پھیلنا - سناٹا اور بے رونقی ہو جانا - **منیر** ؎ زوالِ حسن جانان سے ہوے افسردہ دل عاشق - اُداسی بزم مین پھیلی چراغِ صبحگاہی سے -

اُداسی چھانا - اُداسی برسنا - **ظفر** ؎ تھے برنگِ گل شگفتہ غیر کی محفل مین وہ - دیکھتے ہی مجکو چہرے پر اُداسی چھا گئی - **اختر** (شاہ اودھ) ؎ شہر پر کیا اُداسی چھائی ہی - بخدا رنج مین خدائی ہی -

اداشناس - ایما اور اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا - **فقرہ** - میر صاحب بڑے ہی اداشناس ہین فوراً تاڑ جاتے ہین -

ادافہم - اداشناس - **مومن** ؎ ہین روشن دان حکم پر جیسی - مین ادافہم سیر کیوانی -

اداکرنا - نمبر (۱) بیباق کرنا - چکانا - **ناسخ** ؎ پیے جاؤن نہ کیون مین ساقیا قرض - کرینگے ساقیِ کوثر ادا قرض - **میر** ؎ ہی ڈین سر کا دینا گردن پہ اپنی خوبان - جیتے ہین تو تمھارا یہ قرض ادا کرینگے -

نمبر (۲) بجا لانا - **ذوق** ؎ فلک پہ کرتا ہی ہر شب ادا جو سجدۂ شکر - نشان سجدہ ہی زیب جبین ماہ منیر - **فقرہ** - اُنھون نے تمپر احسان کیا ہی شکریہ ادا کرنا چاہیے -

نمبر (۳) عمل مین لانا - **نسیم** ؎ جنازہ اُٹھ چکے میرا تو تم بھی - ادا رسم مبارکباد کرنا -

نمبر (۴) لکھنا - جیسے بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہین کہ قلم اُنکو ادا نہین کرسکتا -

نمبر (۵) کہنا - **فقرہ** - ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس خوبصورتی

سے ادا کر دیا۔ **آتش** ؎ ہکلا کے مجھسے بات جو اُس دلربا نے کی۔
کس حسن سے ادا اُسے تکرار نے کیا۔

نمبر (۶) بھاؤ بتانے کی جگہ۔ **فقرہ** میر ؔ گلے سے ادا کرنے کی نہین
ٹھہری ہی ہاتھ سے بھی ادا کرتی جاو (طوائف سے)

نمبر (۷) قاعدے سے گانے کی جگہ۔ مثال نمبر ۶ مین گزری۔

نمبر (۸) پڑہنا۔ **بحر** ؎ ہی شکر کا محل کہ شب غم سحر ہوئی۔ اُبکا ادا
دوگانہ کرون جو یگانہ ہی۔

نمبر (۹) قاعدہ قرائت کے مطابق پڑہنا اور مخارج سے حروف نکالنا۔
جیسے قاری صاحب ہر ایک حرف اور مذخوب ادا کرتے ہین۔

نمبر (۱۰) حرکات معشوقانہ کرنا۔ **ناسخ** ؎ حب وہ مسجد مین ادا کرتے ہین
سب نماز اپنی قضا کرتے ہین۔ **میر** ؎ جہان ہم آئے چہرے پر
بکھرے بال جا سوئے۔ ادا کرتے ہو تم کیا خوب ہمسے مُنہ چھپانے کی۔

نمبر (۱۱) اُتارنا جیسے فرض ادا کرنا۔

ادا نکالنا ۔ ناز و انداز ایجاد کرنا۔ **داغ** ؎ گالیون مین ادا نکالی ہی۔ بات
مین بات کیا نکالی ہی۔

ادا نکلنا ۔ شانِ معشوقانہ پیدا ہونا۔ **بحر** ؎ بناوٹ وضعداری مین ہو،
یا بیساختہ پن ہو۔ ہمین انداز وہ بھاتا ہی جس مین کچھ ادا نکلے **ظفر** ؎
تری جفا مین بھی وہ اک ادا نکلتی ہی۔ کہ تجھپہ جان ہی ای پر جفا نکلتی ہی۔

اُداہَٹ ۔ ا۔ مونث۔ اودا پن۔ **وزیر** ؎ دہن یار مین مسّی کی
اُداہٹ دیکھی۔ چمنِ ملکِ عدم مین گلِ سوسن دیکھے۔ **نصیر** ؎ نیلم
کو بنایا ہی یاقوت ترے لب نے۔ مستی کی اُداہٹ پر کیا پان کی رنگت ہی۔

اَدَب ۔ ع۔ مذکر۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا۔ نمبر (۱) حفظ مراتب۔ لحاظ۔ **آتش**
؎ ادب تا چند ای دست ہوس قاتل کے دامن کا۔ سنبھل سکتا نہین
اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا۔ **فقرہ**۔ نہ کسی کا ادب نہ لحاظ
جو کچھ مُنہ مین آتا ہی بک جاتے ہو۔

نمبر (۲) تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ **فقرے**۔ دیکھو پاون نہ پھیلاؤ ذرا
ادب سے بیٹھو۔ زرا ہوش مین آؤ ادب سیکھو لوگ تمکو کیا کہتے ہونگے۔
؎ سرِ محفل ہر اِک کو بیگنہ دشنام دیتے ہین۔ ادب اچھا سکھایا ای
ظفر اُنکو ادیبون نے۔

نمبر (۳) علم زبان جسمین صرف نحو لغت عروض انشا معانی اور بیان
وغیرہ داخل ہین۔ **فقرہ**۔ مولوی صاحب منطقی بڑے ہین مگر ادب
مین چندان دستگاہ نہین رکھتے۔

اور پالو کتّے کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کے لیے تادیباً یہ لفظ
کہتے ہین۔

ادب آداب ۔ معنی کے لیے دیکھو ادب نمبر ا و نمبر ۲ **سحر** ؎ خاطر
عشق ہی اب خاطرِ احباب کہان۔ جوشِ وحشت مین کسی کا ادب آداب
کہان۔ **برق** ؎ دیکھکر تجھکو نہ کیون گردن مینا جھک جاسے۔ یہ سلامی
بھی تو داخل ادب آداب مین ہی۔

ادب آموز ۔ نمبر (۱) اسم فاعل ترکیبی۔ ادیب۔ ادب سکھانیوالا
رند ؎ کہون نہ کیون ادب آموز انجمن کو تری۔ پتنگ شمع سے
یان دور دور ہوتا ہی۔ **ناسخ** ؎ عارفون کو ہر در و دیوار ادب آموز ہی۔
مانع گردن کشی ہی انحنا محراب کا۔

نمبر (۲) اسم مفعول - وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو۔ آتش ؎
ادب آموز ہی ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا - نہین ممکن کہ گرد اڑ کے پڑے رہرو
کے دامن پر -

اِدبار - ع - مذکر - پیٹھ دکھانا (دولت کا) اقبال کی ضد - افلاس -
نکبت - سحر ؎ جنکا اقبال نہین اُنکو ہی فکر اقبال - اہل اقبال کو وزات
ہی ادبار کا خوف - منتظر ؎ دلربا سوڑ گیا مُنہ یہ دل آزار آیا - اُدھر اقبال
سدھارا ادھر ادبار آیا -

ادب پکڑنا - ادب سیکھنا - تہذیب اختیار کرنا - **فقرہ** - اُسکی صورت
دیکھنے سے آدمی بنجاے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے
سایہ پڑجانے سے سلیقہ سیکھے ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے
(مرآۃ العروس)
فصحاے لکھنو ادب سیکھنے کو اس سے فصیح جانتے ہین -

اُدبدا کر - عمداً - خواہ مخواہ - ضرور - ہلال ؎ ملتی ہین جرم محبت پر جو
تعزیرین نئی - ادبدا کر ہم کیا کرتے ہین تقصیرین نئی - **فقرہ** - ہزاری مل
کی تو عادت تھی کہ جب کبھی ماما عظمت کو اپنی دُکان کے سامنے
آتے جاتے دیکھتا تو ادبدا کر چھیڑتا - (مرآۃ العروس)

ادب دینا - تہذیب اور شایستگی کی تعلیم کرنا - **فقرہ** - اسکو ایسا ادب دو
کہ گھر کے کام مین اسکا جی لگے (مرآۃ العروس)
لکھنؤ مین کم سُنا گیا ہی -

اِدب سکھانا - دیکھو ادب دینا - **کیف** ؎ سگ لیلے کو سکھا دے
ادب اتنا کوئی - دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت - **داغ** ؎
بیٹھے ناوک کی طرح اُٹھے قیامت کیطرح - یہ ادب جسنے سکھایا وہ ادیب
اچھا ہی -

ادب سیکھنا - لازم - **فقرہ** - ذرا ادب سیکھو تو بڑون سے گفتگو کیا کرو -

ادب کرنا - لحاظ اور پاس کرنا - حفظ مراتب کا خیال کرنا - **میر** ؎ عمامہ
لیکے شیخ کہین میکدے سے جا - بس مغبچون نے حد سے زیادہ ادب کیا
قلق ؎ بس بس او بے ادب ادب کر ادب - ہو چکی طبع آزمائی اَب

اِدرار - ع - مذکر - جاری ہونا - تیز پانی برسنا - متصل بخشش کرنا - پیشاب
ہونے کی جگہ زیادہ بولتے ہین -

اِدراک - ع - مذکر - غیر محسوس چیز کا پانا - دریافت کرنا - عقل - فہم -
فقرہ - غش سے افاقہ تو ہوا مگر ابھی ادراک خوب صحیح نہین ہی -
خط آیا ادراک خیریت سے تسکین ہوی - **میر حسن** ؎ دیا عقل و ادراک اُسنے
ہمین - کیا خاک سے پاک اُسنے ہمین - **نوازش** ؎ تجھے برسون ہوے
ناوک لگائے او کمان ابرو - ابھی تک دلمین کچھ کچھ درد کا ادراک ہوتا ہی -

اَدرسا - ھ - مذکر - (س - اَت रसा बहत رسا (رسنے والا) रसा) چونکہ جھرجھراہٹ
کے سبب سے رقیق چیز اُس سے بہت جلد ٹپک جاتی ہی اس لیے یہ اشتقاق
قرین قیاس ہی - ایک قسم کا سوتی سفید اور باریک کپڑا جسکی بناوٹ
مین جھرجھراپن ہوتا ہی - **میر حسن** ؎ نہین ملبوس کوئی بہتر اس عریانتنی
سے ہی - یہی ہی اپنی محمودی یہی اپنا ادرسا ہی -

اَدرک - ف - مونث - آردرک आद्रक س - ایک قسم کی خوشبو جڑ -
اسکا مزاج گرم و خشک ہی - محرک اشتہا - مقوی معدہ و جگر - کاسر ریاح
اکثر کھانے کی چیزون مین (مثل کباب سالن اچار وغیرہ کے) پڑتی ہی

اور خشک ہوجانے پر یہی سونٹھ کہلاتی ہی ایشیا کے کُل گرم ملکون اور ہندوستان کے سب حصّون مین کوہ ہمالیہ سے لیکر راس کماری تک اسکی کاشت ہوتی ہی۔ اسکا مربے بھی بنتا ہی مصرانی یونانی اور انگریزی دواؤن مین بھی مستعمل ہی۔

اورک کا لچّھا - باریک کتری ہوئی اورک۔ **فقرہ** - ادرک کا لچھا میان فیض علی کی دکان کا بال سے باریک ہوتا ہی۔

اَدرَکی - موءنث - تازے گڑ مین ادرک ملاکر بناتے ہین۔

اِدرِیس عہ - ع - ایک پیغمبر کا نام ہی جو بہشت مین زندہ داخل ہوے۔ **ناسخ** ؎ ناصحا ہر گز بسیا جائے نہ میرا چاک دل۔ سوزنِ عیسے مین رشتہ بھی جو ہو ادریس کا۔

اِدِّعَا - ع - مذکر - دعوے کرنا۔ **بجر** ؎ دہن اُسکا جو نہین ہی تو نہو کیا پروا - ادّعا چشم سخنگو کو ہی گویائی کا۔ **منیر** ؎ کس آفتاب کے پرتو سے جام چاند بنے ہین - فلک کو شیشون سے آج ادعاے ہمنسبی ہی۔

اَدَقّ - ع - دقیق تر - نہایت مشکل - عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہین - **ذوق** ؎ نازک ایسی کمر اُسکی کہ پہنچا مشکل جسطرح شعر خیالی مین ہون معنی ادق - ؎ لکھون اُسکو جواب ای **داغ** کیا مین سخت حیران ہون - لکھے ہین خط مین مضمونِ ادق اوّل سے آخر تک -

اَدَقچہ - ت - مذکر - پلنگ کی ایک پُرتکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہی - یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہی جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہی - **میر حسن** ؎ سراسر ادقچے زری باف کے - کہ تھے رشک آئینۂ صاف کے -

اَدلا بَدلا - تابع بمتبوع - یہان تابع مہمل متبوع پر مقدم ہی - مذکر - عوض معاوضہ **مسرور** ؎ ہمنے اِک بوسۂ جانان پہ دل اپنا بدلا - دونون اچھے سے اچھا ہوا ادلا بدلا -

اَدَل بَدَل - مذکر - (اصل بدل ہی جو بدلنا سے مشتق ہی اور ادل لفظ مہمل اسجگہ تابع بمتبوع پر مقدم ہی -) نمبر (۱) ایک چیز دیکے اسکے عوض مین دوسری چیز لینا - عوض معاوضہ - **فقرہ** - دونون صاحبون مین کسی نہ کسی چیز کا روز ادل بدل ہوا کرتا ہی - **ظفر** ؎ ہمارے دل کو جو بدلے ہمین وہ دے بوسہ - نہین ہی کوی بھی ایسے ادل بدل مین بگاڑ -

نمبر (۲) اُلٹ پھیر - تغیر تبدل - **فقرے** (مثلاً) کہین ہم لفظون کو پس و پیش کرتے ہین کہین ادل بدل کرتے ہین - (آب حیات) - اچھا زمین آفتاب کے گرد گھومتی سہی اس سے رات دن کا ادل بدل تو لازم نہین آتا (بنات النعش)

اَدَل پہچان - وہ چیز جو بے تامل پہچانی جاے جسکی شناخت مین کچھ اشتباہ اور دقت نہو - **نکہت** ؎ لاکھ دل مین گر چھپا دیجے تو مین پہچان لون داغ خوردہ دل تو نکہت کا ادل پہچان ہی - لکھنؤ مین فصحا نہین بولتے -

ادبے کا گوشت - جانورون کی پنڈلی کا گوشت -

عہ آپ حضرت شیث علیہ السلام کی اولاد مین ہین اور حضرت آدم علیہ السلام سے پانچوین پشت دریاے مصر پر آپ پیدا ہوے تھے - علم نجوم اور سینا لکھنا آپ ہی کا ایجاد ہی - ہاروت و ماروت نے آپ ہی سے شفاعت کی درخواست کی تھی -

اُدمات - (عو) ھ - مذکر - (س - اُت - उन - ماد माद) (بہت) (نشہ) ولولۂ جوانی شباب کی ستی - اور بعضے اُوماد (تاے فوقانی کی جگہ دال مہملہ) بھی کہتے ہین - **رنگین** ؎ جوے شیر پہاڑون مین سے لانے جو فرہاد لگا - شیرین نے خسرو سے کہا اسکو بھی اُدماد لگا -

اُدماتا - (مرد کے لیے) اُدماتی (عورت کے لیے) (عو) ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چور - **نواب میرزا شوق** ؎ بات مجکو نہین یہ خوش آتی - بندی ایسی نہین ہی اُدماتی -

اُدمات لگنا - ستی سوجھنا - ست ہونا - مثال ادمات مین گزری -

اَدُنے - ع - اعلی کی ضد - نمبر (۱) کم رتبہ چھوٹے درجے کا - جیسے ادنے آدمی - **ہلال** ؎ کیا ادنے کو اعلے رتبہ تیری سرفرازی نے - جلایا نام اسکندر فقط آئینہ سازی نے -

نمبر (۲) چھوٹا - خفیف - تھوڑا - جیسے ادنے کام - ادنے بات - **وزیر** ؎ حرف وسخن ہین صورت خط زیر لب عیان - ادنے یہ وصف ہی دہن لاجواب کا -

اَدُوائن - ھ - مونث - (س - ادھ अध (نیچے) - بائن बायन (بنا)) وہ رسی جو پلنگ کے کسے اور چپت رہنے کے لیے پائینتی کیطرف کھینچی جاتی ہی - اور اُس بان کو بھی ادوائن کہتے ہین جو جرخے مین لگایا جاتا ہی - دِلّی مین اَدُوان بولتے ہین -

ادوائن کا ٹوٹا - چونکہ توتے کو ادوائن پر چلنے مین سہت تکلف ہوتا ہی ٹانگین پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسی کو پکڑتا چلتا ہی اس لیے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہین جو ٹانگین پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو -

اَدّھا - ھ - (اصل سنسکرت اردہ अर्द्ध ہی ناگ بھاکا مین رے محذوف ہوکر ادھ ہوا اور بھاکا مین ادھا ہوگیا) مذکر - نمبر (۱) کسی مقدار معینہ کا نصف جیسے شربتی جامدانی ہسنگی اور مشروع وغیرہ کے تھان کا نصف - بوچے کی قطع کی بگھی - شراب کی بوتل خصوصاً اور عام طور پر ہر ایک چھوٹی بوتل - لاکھ اور کانچ کی چوڑیون کے پورے جوڑے کا نصف -

نمبر (۲) لڑکون کا ایک کھیل ہی آپسمین اقرار کرتے ہین کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنمین ادھا بدجاتا ہی وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہین ادھا اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہین - بدنا کے ساتھ مستعمل ہی - **ناسخ** ؎ عہد طفلی مین رہا غم ہی تنگہ اپنا - کھیل مین بھی کبھی ادھا نہ بدا یاری کا - **منیر** ؎ آپ اَدّھا بد کے یاری کا خفا ہوتے اگر - گالیان کھانے کے بھوکے پیٹ بھر کر کھیلتے -

نمبر (۳) طبلے اور پکھاوج کی تالون مین سے ایک تال -

اَدھار - ھ - مذکر - (آدہار आधार س - سہارا -) خوراک - تہنی غذا جس سے بھوک جاتی رہے مگر سیری نہو - یہ لفظ ہندی شلون اور کہاوتون مین ہی - مثل - تمھارے مُنہ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادھار -

اُدھار - ھ - مذکر - اُدّھار उधार س - نقد کی ضد - قرض - **فقرہ** - ہمارے یہان دمڑی کی چیز بھی اُدھار نہین آتی - **ذوق** ؎ لی دام مرغ دل سے مرے سوزش آفتاب - وعدے پہ روز حشر کے پر کون

اُدھار دے۔ **نصیبؔ** گر کچھ تری گرہ مین ہی تو زلفِ یار کھول۔ سودا
متاع دل کا نہین ہی اُدھار کا۔

اُدھار آنا۔ نمبر(۱) کوئی چیز قرض خریدی جانا۔ **فقرہ**۔ اُنکے یہان سب
چیزین بازار سے اُدھار آتی ہین۔

نمبر(۲) کسی پر قرض آنا۔ **فقرہ**۔ بنیے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہو گیا۔
مسرورؔ بولے وہ بوسے کے تقاضے پر۔ کچھ تمھارا اُدھار آتا ہی

اُدھار بیوہار۔ (عوام) قرض ودام۔ **فقرہ**۔ اسوقت تو اُدھار بیوہار سے
کام چلا لو پھر دیکھا جائیگا۔

اُدھار دیجیے دشمن کیجیے۔ یہ مقولہ قرض کی مذمت مین بولا جاتا
ہی یعنی قرض کا لین دین نا اتفاقی پیدا کرتا ہی۔ اور اسی مضمون کے مطابق
یہ حدیث شریف ہی اَلقَرضُ مِقرَاضُ المَحَبۃِ۔

اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ وعدے پر کوئی چیز بیچنا۔ **داغؔ** دل
چاہتا ہی مفت ملے نقد داغ عشق۔ اس بدچلن کو کوئی نہ کوڑی اُدھار دے

اُدھار کھانا۔ قرض سے اوقات بسر کرنا۔ **فقرہ**۔ تنخواہ ملتی نہین مجبوری
سے اُدھار کھانا پڑتا ہی۔ **غالبؔ** آپکا بندہ اور پھرون ننگا۔ آپکا نوکر اور
کھاؤن اُدھار۔

اُدھار کھانا پھوس سے تاپنا برابر ہی۔ جسطرح پھوس بہت
جلد جل جاتا ہی اسیطرح اُدھار کی چیز مین برکت نہین ہوتی۔ اُدھار کی مذمت
مین کہتے ہین اور سے کی جگہ کا بھی بولتے ہین۔

اُدھار کھائے ہوے ہین یا اُدھار کھائے بیٹھے ہین
تُلے بیٹھے ہین ہمہ تن مستعد ہین۔ ؔ خرید لین کسی یوسف کو جان بیچکے
آج۔ اسی پہ حضرتِ دل ہین اُدھار کھائے ہوے۔ **میرؔ** نقدِ دل چھوڑتے
نہین خوبان۔ اس پہ گویا اُدھار کھائے ہین۔ **فقرہ**۔ آپ تو مجھسے لڑنے
پر گویا اُدھار کھائے بیٹھے تھے کہ آتے ہی بھڑ گئے۔

اُدھار کی کیا ماں مر گئی ہی۔ مقولہ۔ یعنی نقد نہ سہی قرض تو ملے گا
بہرکیف کام چل جائیگا۔

اودھار لینا۔ قرض لینا۔

اودھر بیچ۔ درمیان۔ **میرحسنؔ** بلبل کا جی نکل کے بھی پہنچا نہ گل تلک
ادھر بیچ سے صبا اُسے اپنے اُڑا گئی۔ اب فصحا نہین بولتے۔

اَدھ پکّا۔ نیم پخت۔ (کھانے کے لیے) **فقرہ** بھوک کی جھانج مین پکا
ادھ پکا کچھ نہین سوجھتا۔
اور بعض لوگ اسی جگہ ادھ کچا بھی بولتے ہین۔

ادھ پئی۔ آدھ پاؤ کے وزن کا بانٹ یا اسی وزن کی اور کوئی چیز۔ جیسے
اَدھ پئی گھی سالن مین کم ہوتا ہی۔ ادھ پئی روٹیان پکا لو۔

اَدھ جَل گگری چھلکت جائے۔ مثل۔ (عو) کمظرف آدمی
تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہی۔

اَدھ جَلی۔ جو چیز کچھ جل گئی ہو۔ جیسے ادھ جلی لکڑی۔ ادھ جلی روٹی۔
اور تذکیر کے لیے ادھ جلا بولتے ہین۔

اَدھَر بس (دھر مشتق ہی دھرنا سے اور الف نفی کا۔ بے سہارے بے لاگ)
معلق بین بین نہ ادھر نہ اُدھر۔ عام اس سے کہ یمین و یسار کے اعتبار
سے وسط ہو یا تحت و فوق کے اعتبار سے۔ **جانصاحبؔ** اَدھر
مین خاک ہی میری ہوا کے ہاتھون سے۔ زمین پسند نہ ہون اوہی

آسمان پسند - بحر ؎ جنت کی آرزو ہی جہنم کا خوف ہی - اعراف مین
ہی جان ہماری اُدھر مین ہی -

اِدھر ؏ - ھ - اِتھ इधर س - نمبر(۱) یہان - قریب - پاس - **قلق** ؎ اری بی اری بی زرا ادھر آنا - دیکھو آیا ہی ایک دیوانا - **فقرہ** - وہان
کہان بیٹھے ہو اِدھر آؤ -

نمبر(۲) اسطرف - اس سمت - **فقرے** - قطب شمالی اِدھر قطب جنوبی
اُدھر بے وقوف دونون کو ایک بتاتا ہی - مین نے صبح کو اُنھین ادھر جاتے
دیکھا ہی -

نمبر(۳) اس زمانے مین - ان دنون - **فقرہ** - مجھے خوب یاد ہی کہ ادھر اُنکا
کوئی خط نہین آیا - **صبا** ؎ وہ مست ہین ادھر تو رکھتے نہین ہین ساغر -
مغرب سے ہان نمایان جب آفتاب ہوگا -

اور کہین حسن کلام کے لیے زائد آتا ہی جیسے ہم تو ادھر درد مین تڑپ رہے
ہین تمکو دل لگی سوجھتی ہی -

اُدھر - ھ - اُن تمام مقامات کی ضد مین اسکا استعمال ہی جہان ادھر بولا جاتا ہی
فقرے - اُدھر جاؤ وہ بلا رہے ہین - میرا اُدھر مُنہ پھیرنا تھا کہ چیز
غائب ہوگئی - اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب آٹھ دس روز سے نہین آئے -
وہ تو اُدھر رو رہے ہین آپ کو ہنسی سوجھی ہی -

ادھر آیا اُدھر گیا - جاتے کچھ دیر نہین لگتی - زرا قیام نہین - **ناسخ** ؎
اِدھر آئی گئی اُدھر شبِ وصل - نہین آتی مجھے نظر شبِ وصل - **داغ** ؎

؏ قدما ایدھر اور اُودھر بھی کہتے تھے مگر اب متروک ہی - **درد** ؎ اورون سے تو ہنستے ہو نظرون سے ملاتے ہو - ایدھر کو نگہ کوئی پھینکی بھی تو دزدیدہ - **میر** ؎ روے حرف اُسکی طرف چشم حمایت اُودھر - ابرو اُودھر کو جھکے لطف و عنایت اُودھر - ۱

نہ تھی یہ خبر ہمکو اب کے بہار - ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی -

گیا کی جگہ اور الفاظ کے ساتھ بھی کہتے ہین - **بحر** ؎ چمن مین موسم
گل کا نہ کچھ زمانہ ہوا - ہوا کی شکل ادھر آیا اُودھر روانہ ہوا - **وزیر** ؎
بیٹھنا کیسا ادھر آیا اُدھر راہی ہوا - دن جو ہون تو مختصر ہون شب جو ہون
کوتاہ ہون - اور کچھ اِن الفاظ پر منحصر نہین ہی بلکہ اِدھر اُدھر اس ترکیب سے اکثر
جلدی بے ثباتی اور قیام نہونے کی جگہ آتا ہی - **صبا** ؎ نہین ثبات
کسی شی کو دار فانی مین - اِدھر بنی ہی عمارت اُدھر خراب ہوئی - **فقرے**
آجکل کی دھوپ ہی کیا ہوتی ہی سورج ادھر نکلا اُدھر ڈوبا - برسات مین اِدھر
کپڑے پہنے اُدھر میلے ہوے -

اَوُدھراج - س - (اودھر راج) (اودیہ) بڑا راجہ - مہاراجہ - راجاؤنکا راجہ -

اِدھر اُدھر - اِس طرف اُسطرف - کئی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہی - نمبر(۱) آس
پاس - اِردگرد - چارطرف - **فقرہ** - ادھر اُدھر دیکھا کسی کو نہ پایا - **عرش** ؎
اُٹھا کے شعلے کی گردن ادھر اُدھر دیکھا - کسی پتنگ کا کرتا ہی
انتظار چراغ -

نمبر(۲) یہان وہان - ایسی ویسی جگہ - **فقرہ** - تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈالدیتے
ہو اور پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو -

نمبر(۳) دونون طرف - دہنے بائین - **جانصاحب** ؎ کُھلین گے
بازوؤن پر جان اودھر اُدھر تعویذ - یہ نورتن کے عوض ہون دل و جگر تعویذ -
نسیم ؎ قربان ہو رہی ہی مریجان ادھر اُدھر - وان رُخ پہ ہی جو زلف
پریشان ادھر اُدھر - **فقرہ** ادھر اُدھر دونون شہزادیان بیٹھین
تھین بیچ مین شہزادہ -

نمبر(۴) جگہ سے بے جگہ۔ بے محل۔ داغ ؎ دلِ ویران مین غم رہا قائم کبھی یہ شئی ادھر اُدھر نہوئی۔

نمبر(۵) پراگندہ۔ منتشر۔ تتر بتر۔ فقرہ۔ سب کاغذات ترتیب سے رکھے ہوے تھے تمنے لیکر ادھر اُدھر کردیے۔ سردار کے قید ہوتے ہی تمام فوج ادھر اُدھر ہوگئی۔

نمبر(۶) غائب ہونے اور ٹلجانے کی جگہ۔ فقرہ۔ کام کے وقت سب آدمی ادھر اُدھر ہوجاتے ہین۔

اِدھر اُدھر پھرنا۔ ہرزہ گردی۔ آوارگی۔ سجع ؎ بیٹھون گھر مین یہ ہو نہین سکتا۔ روز پھرنا ادھر اُدھر مجکو۔

اِدھر اُدھر سے لینا۔ نمبر(۱) ہر طرف سے اِکھٹا کرنا۔ فقرہ۔ اِدھر اُدھر سے مٹی لیکر اور پشتے پر چڑہا دو۔

نمبر(۲) اعتدال سے بڑھی ہوی چیز کو کاٹنا چھانٹنا۔ فقرہ۔ مونچھین بے ترینے بڑہگئی ہین ذرا ادھر اُدھر سے لیلو (حجام سے) جب تک شاخین ادھر اُدھر سے نہ لیجائین گی درخت کاواک رہے گا۔

نمبر(۳) جا بجا سے قرض لینا۔ فقرہ۔ ابتو ادھر اُدھر سے لیکر کام نکالنا چاہیے پھر ادا کردیا جائیگا۔

ادھر اُدھر کردینا یا ادھر سے اُدھر کردینا۔ غائب کردینا۔ اُڑا دینا۔ چرالینا۔ فقرہ۔ اسکی عادت ہی کہ جہان آنکھ بچی چیز ادھر اُدھر کردی۔

اِدھر اُدھر کی باتین۔ معمولی باتین۔ یہان وہان کا ذکر۔ فقرہ۔ ادھر اُدھر کی باتون مین وہ ٹال گئے۔ کچھ ادھر اُدھر کی باتین کرو جی بہلے۔

اُدھر سے۔ خدا کی طرف سے۔ منجانب اللہ۔ فقرہ۔ اُدھر سے جو بات ہوتی ہی اُسے کوئی نہین روک سکتا۔

ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر۔ ایک مقام پر دم نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حد ہون فعل کے ساتھ بولتے ہین۔ فقرہ۔ عجب لڑکا ہی ایک جگہ قرار ہی نہین اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر۔

اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جاے۔ مثل۔ آرہ پہنچاے اور مکر جاے۔ چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہی اس لیے یہ مثل اُس موذی کی نسبت کہتے ہین جو ایذا پہنچاکر فوراً انکار کرجاتا ہی۔

اِدھر کنوان اُدھر کھائی۔ مثل۔ ہر طرح نقصان ہی۔ ہر صورت سے مشکل ہی۔ کچھ کرتے بن نہین پڑتی۔

اِدھر کی اُدھر کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ اس سے اُس کی اور اُس سے اسکی بات کہدینا۔ چغلی کھانا۔ محشر ؎ بنا گھر بگاڑے گی ماما چڑیل۔ اِدھر کی اُدھر کرتی پھرتی ہی روز۔ اور ادھر کی بات اُدھر کرنا بھی کہتے ہین۔ رشک ؎ خال و چین زلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکین نکتہ چین باتین اِدھر کی کب اُدھر کرتے نہین۔

اِدھر کی اُدھر لگانا۔ دیکھو ادھر کی اُدھر کرنا۔ فقرہ۔ تمھاری عجب عادت ہی کہ اِدھر کی اُدھر لگاکر فساد ڈال دیتے ہو۔

اِدھر کی دُنیا اُدھر کرنا۔ عالم کو درہم برہم کرنا۔ آتش ؎ تلوار کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا۔ قاتل ادھر کی دنیا کوی اُدھر نہ کرتا۔

اِدھر کی دنیا اُدھر ہوجانا۔ زمانے کا درہم برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہوجانا۔ اسیر ؎ یہ کس کی ترچھی نظر ہوگئی۔ ادھر کی جو دنیا

اُدھر ہوگئی۔

کسی بات سے باز نہ آنے کی جگہ کہتے ہین ظفر ؎ یوہین نباہین گے دوستی ہم اِدھر کی دنیا اگر اُدھر ہو۔ کرینگے الفت نہ یہ کبھی کم اِدھر کی دنیا اگر اُدھر ہو۔ فقرہ۔ اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جاے مگر وہ اپنے خیال سے کبھی نہ باز آئین گے۔

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ کسیطرف کے نہین کسی مین شمار نہین ہجر ؎ کیا مضطرب الحال ہو دل عشق کے ہاتھون یہ مثل گُل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ اسیر ؎ امید زیست بھی ہی خوف مرگ بھی شب ہجر۔ لٹک رہے ہین اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے ہوے۔

اِدھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ (عو) جو کسی قابل نہو۔ جسکو کوئی نہ پوچھے اُسکی نسبت کہتی ہین۔ اور یون بھی ہی اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔

اِدھر مین پڑے ہونا۔ کسیطرف کا نہونا فقرہ۔ نہ اِدھر آ سکتے ہین نہ اُدھر جا سکتے ہین اِدھر مین پڑے ہوے ہین۔

اِدھر مین چھوڑنا۔ کسیطرف کا نہ رکھنا۔ کنایۃً دغا دینا عین وقت پہ بیوفائی کرنا فقرہ۔ تمنے تو مجکو کہین کا نہ رکھا لیکے اِدھر مین چھوڑ دیا۔

اِدھر مین لٹکنا۔ یکسوئی کی حالت نہونا۔ مرنا نہ جینا۔ جیسے یہ مریض مرتا ہی نہ جیتا ہی اِدھر مین لٹکا ہوا ہی۔ جرات ؎ تمھارے وعدے سے جانکنی ہی بہت بُری ہمپہ آبنی ہی۔ پڑے اِدھر مین لٹک رہے ہین نہ ہم اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے۔

اِدھر ہاتھ لانا۔ جب کسی موقع پر کوئی عمدہ بات سوجھ جاتی ہی تو یاران بے تکلف سے اُسکی داد چاہنے کو یہ کلمہ زبان پر لاتے اور اسی حالت خوشی مین ہاتھ ملاتے ہین۔ انشا ؎ پھبتی ترے چہرے پہ مجھے حور کی سوجھی لا ہاتھ اِدھر دے کہ بہت دور کی سوجھی صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہین۔ صبا ؎ منہدی ملکر ہی چوٹ مرجان پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا۔ داغ ؎ تو بھی ای ناصح کسی پر جان دے۔ ہاتھ لا استاد کیون کیسی کہی۔

ادھر ہو یا اُدھر۔ یکسوئی ہو۔ جھگڑا چکے۔ بیشتر جانکنی سے نجات پانے کی جگہ کہتے ہین۔ تسلیم ؎ جیسے یا مر چکے بیمار الفت۔ چکے جھگڑا ادھر ہو یا اُدھر ہو۔

اور ترکیبون کے ساتھ بھی مستعمل ہی۔ مومن ؎ جیون یا مر چکون یون نزع کب تک۔ ادھر ہو جاؤن یارب یا اُدھر ہین۔ میر ؎ گر جبکس گنتی مین ہون پر ایک دم تو مجھ تک آ۔ یا ادھر ہون یا اُدھر کب تک شمارِ دم کرون۔

اُدھر ہی اُدھر۔ باہر ہی باہر۔ اوپر ہی اوپر۔ بالا بالا۔ قلق ؎ کہین ایسا نہو مجھے ہی یہ ڈر۔ کہ چلا جاے وہ اُدھر ہی اُدھر۔

اُدھڑنا۔ نمبر(۱) سیون کھُلنا۔ ٹانکے ٹوٹنا۔ انشا ؎ پاس خاطر ہمین جلاد کا ہی ورنہ ابھی — ایک خمیازے مین سو ٹانکے اُدھڑ سکتے ہین۔ شعور ؎ واشد ہی بسکہ ہمکو تری ضرب تیغ سے۔ بخیہ تمام زخم بدن کا ادھڑ گیا۔

نمبر(۲) کھال اُدھڑنا۔ بدن سے پوست جدا ہونا۔ (سبب پٹنے اور مار کھانے کی جگہ) کیف ؎ جنون مین کیسے بند بند کو ڑا تھا۔ نہ پھاڑتا جو قبا کو بدن

اُدھڑجاتا-

نمبر(۳) تباہ اور زیر بار ہونا- اسیر ؎ بھلا ہوا ترے زخمی جو میہمان نہوئے عبث غریب رفوگر اُدھڑ گیا ہوتا-

نمبر(۴) کُھلجانا- جیسے چھت اُدھڑ گئی-

اُدھ سیرا - مذکر- آدھ سیر کے وزن کا بانٹ-

اَدھ سیری - آدھ سیر وزن کی کوئی چیز- جیسے ادھ سیری شیرمال- اور ایسے ظرف کو بھی اُدھ سیری کہتے ہین جسمین آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما جائے- جیسے اُدھ سیری دیگچی- ادھ سیری رکابی- اور اسیطرح پنسیرا دس سیرا دیگچہ- ادھ منی دیگ وغیرہ بھی بولتے ہین-

اَدھ کچرا - گدر پھل- عوام کی زبان ہے-

اَدھ کُچلا - نیم کوفتہ- **مصحفی** ؎ جی مین آتا ہے کہ دون پوری سزا اغیار کو چاہیے انسان کو ادھ کچلا نہ چھوڑے مار کو-

ادھ کِھلا - نیم شگفتہ- جیسے اَدھ کِھلا پھول- **انشا** ؎ کیونکہ کاٹے ہین آپ لو ہو لال- ادھ کِھلی جسطرح سے ہو کچنال **منیر** ؎ دیکھو تو مُنہ دم تبسم- جیسے کوئی ادھ کِھلی کلی ہو-

اَدھ کُھلا - نیم باز- کچھ کُھلا کچھ بند- جیسے کواڑ کے پٹ ادھ کھلے پڑے ہین-

اَدھ گلا - کم گلا ہوا- جیسے ادھ گلا گوشت- ادھ گلا اچار-

اُدھلجانا - (اُدھرن [illegible] سے ماخوذ ہے جسکے معنی سنسکرت مین بگڑنا ہے) آوارہ اور خراب ہوجانا- جوشِ مستی مین آپ سے باہر ہوجانا- (عورت کا) **سودا** ؎ مغان مین کیا کہون زاہد سبر کی کیفیت- کہ جسکو دخترِ رز دیکھکر اُدھلجائے-

اصل مین یہ عورتون کی زبان ہے-

اُدھلگئی - (عو) بدکار ہوگئی- آوارہ اور خراب ہوگئی-

اُدھلی چِتوَن - (محلات) مستانہ چتون- خواہش نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ- **رنگین** ؎ کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کو کا- اندنون رتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا-

اَدہم - نمبر(۱) ایک درویش کا نام ہے ابراہیم انھین کے بیٹے تھے اسی لیے انکو ابراہیم ادہم کہتے ہین-

نمبر(۲) (مؤنث) سیاہ رنگ کا گھوڑا- **بجبر** (رباعی) ؎ سمجھے ہے آپکو شہ بار رکاب طی منزلِ ہستی ہوی جاتی ہے شتاب- دو گھوڑون کی جوکی ہے پے عمرِ روان- ابلق ہے شیب اور ادہم ہے شباب-

اُدھم - ہ- مذکر- (اُدیم [illegible] سے بگڑکر بنا ہے جسکے معنی سنسکرت مین ہاتھ پاؤن چلانا ہین) شور غل- ہنگامہ- **فقرہ**- لڑکون نے کیا اُدھم مچا رکھا ہے زرا آنکھ نہین لگنے پاتی-

پہلے اودھم واو معروف کے ساتھ تھا کثرتِ استعمال سے اب واو کم بولا جاتا ہے- **میر** ؎ گرم کچھ ہنگامہ یہ بھی کم نہ تھا- اس روش کی دھوم کا اودھم نہ تھا- **سوز** ؎ تری جان پر کب مرا غم رہا- رہا سو مرے جی پہ اودھم رہا-

اُدھم اُٹھانا / **اُدھم جُوتنا** / **اُدھم مچانا** } شور غل مچانا- ہنگامہ برپا کرنا **فقرہ**- لڑکے کی عادت کیا خراب ہورہی ہے زرا زرا سی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے- **ناصر** ؎ در پر اگر نکل کے وہ دلدار بیٹھ جائے- ہم یہ اُدھم مچائین کہ دیوار بیٹھ جائے-

مسرور ؎ مفت بھرے مین کردیا سب کو- کیا ادھم کوتوال نے جوتا
منتظر ؎ جائین کیا سیر کو ہم باغ مین کیا رکھا ہی- وان اُدھم نالۂ بلبل
نے مچا رکھا ہی-

اَدُھ موا - نیمجان - قریب ہلاکت - **انشا ؎** ادھ موا تو نے توکر ڈالا
بہت سا نوچا - پر کبوتر نے نہ وہ چونچ سے چھوڑا کاغذ- **میر ؎** مین نے
اُلٹی اجگرون کی دم مین صف - ادھ موی سی چھپکلی کیا ہو طرف -
اور اسکی جگہ ادھ مرا کہنا اِس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہی قابل ترک ہی-

اُدھمی - اُدھم مچانے والا - مجازاً فسادی - عوام زیادہ بولتے ہین-

اَدَہن - ھ - مذکر - (اسکا مادہ دھن दहन ہی جسکے معنی سنسکرت مین جلنے
جلانے والا ہین) وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانے کے لیے پہلے
جوش کیا جاتا ہی-
اور مجازاً بعض موقع پر گرم پانی کی نسبت بھی کہہ اُٹھتے ہین **فقرہ** - مین نے
ٹھنڈا پانی مانگا تھا تمنے ادھن پلا دیا - پانی تو ادھن ہو رہا ہی اس سے خاک
تسکین ہوگی-

اَدَھنّا - ھ - مذکر - (اصل آدھ آنا) دو پیسون کا ایک پیسا - آدھ آنے
کا سکہ -

ادھن چڑھانا / **ادھن رکھنا** } کھچڑی وغیرہ پکانے کے لیے چولہے پر پانی چڑھانا-
مسرور ؎ گرم اشک کا ادھن نہ چڑھاؤن تو کیا کرون - سودا سے
خام کو نہ پکاؤن تو کیا کرون - **فقرہ** - جبتک دال چُنی جائے تم ادھن ہی
رکھ دو (عو)

ادھن ہونا - ادھن تیار ہونا **فقرہ** - ادھن ہوا نہین اور دال ڈالدی -

اُدھوڑ - ھ - بیچون بیچ - جہان سے کوی چیز آدھون آدھ ہو **فقرہ** - نین سکھ کے
تھان کو ادھواڑے سے اُتار دو -

اَدُھوتر - ھ - مذکر (س - اردہ (آدھا) अर्ध اوت (بناوٹ) ओतन) ایک قسم کا
سوتی اور سستا سفید کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہین - فصحا کی زبانون پر دھوتر
زیادہ ہی-

اَدُھورا - ھ (سنسکرت مین اردھ پور (آدھا پورا) अर्धपूर ہی ناگ بھاکا مین اَدھ اُدر
ہوا بھاکا مین ادھورا ہوگیا) پورا کی ضد - ناتمام - **ناسخ ؎** ہر کسی کا کام
رکھتا ہی ادھورا آسمان - گر ہم پہنچا سر شور یدہ تو پتھر نہین - **میر حسن ؎** غرض
قصہ ہے یہ بھی ادھورا - کہ دنیا کا نہین انجام پورا-
مجازاً جو شخص کسی بات مین حد کمال کو نہ پہنچا ہو - **نواب میرزا شوق**
؎ کون تجکو کہے ادھورا ہی - ارے تو سب گنون مین پورا ہی -

اَدَھوڑی - ھ - مونث - گاے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا -

اَدھوڑی اَنتر - اُس جوتے کو کہتے ہین جسمین اوپر زی اور استر مین
ادھوڑی ہوتی ہی اِس قسم کا جوتا مضبوط ہوتا ہی -

اَدھوڑی تاننا - اتنا کھانا کہ پیٹ خوب تن جائے اور سانس پیٹ مین
نہ سمائے عوام کی زبان ہی-

اَدَھی - ھ - مونث - نمبر (۱) پیسے کا آٹھوان حصہ - **انشا ؎** سر و آزاد کیے
حقہ کش افیونی نے بیچے ایک ادھی کو اور کو لے لیے ڈھاک کے مول -
نمبر (۲) ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا - **محشر ؎**
اَدھی کا تھان خوب دیا دھڑی مل نے واہ جھنّا لنگوٹا جھر جھرا کو ڑی کے

کام کا۔

ادھی ادھی پر جان دینا ۔ کمال بخل کرنا۔ بہت کنجوس ہونا فقرہ۔ جو خود ادھی ادھی پر جان دیتا ہی وہ کیا کسیکو دیگا۔

ادھی ادھی کا حساب ۔ زرا زرا سی چیز کا حساب ۔ فقرہ۔ بنیون کی طرح دمڑی دمڑی ادھی ادھی کا حساب نہ کرنا چاہیئے۔

اَدُھیانا ۔ دو حصے کرنا۔ آدھون آدھ بانٹنا۔ منتظر ؎ نجد مین لیلی ادا ہمکو بھی اب جانا پڑا۔ وحشت وحشت حضرت مجنون سے ادھیانا پڑا۔

اَدِھیڑ ۔ ھنہ۔ میانہ سال ۔ ف ۔ نہ جوان نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان مین ہو۔ ذوق ؎ ای زاہد دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا۔ مانند صبح کاذب ابھی ہی ادھیڑ تو۔ منیر ؎ شوخ باتون مین چھیڑ چھاڑ غضب۔ بوڑھیان کم سنین ادھڑ ین سب۔

اُدِھیڑ بُن ۔ مونث۔ سوچ بچار۔ فکر۔ منصوبہ۔ بحر ؎ رہیے الگ تھلگ جو وہ سویا پلنگ پر۔ کیا کیا ادھیڑ بن مین رہے ہم تمام رات۔ جرات (رباعی) ؎ کیا کیا حرص و ہوس کی دُھن ہی دل کو۔ کس کس ڈھب کی اُدھیڑ بن ہی دل کو۔ تشویش معاش مغز جان کھاتی ہی۔ دنیا کی غرض تلاش گھن ہی دل کو۔

اُدِھیڑنا ۔ (اسکا ماخذ ادھرن [illegible] ہی جسکے معنی سنسکرت مین چھڑانا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا اور اُکھاڑنا ہین) نمبر (۱) سیون کھولنا۔ ٹانکے توڑنا۔ ذوق ؎ ناخن نہ دے خدا تجھے ای پنجۂ جنون۔ دیگا تمام عقل کے بخیے اُدھیڑ تو۔ آتش ؎ آئی بہار گل نے قبا اپنی چاک کی۔ بخیہ جو بیر ہن مین ہی اُسکو اُدھیڑیے۔

نمبر (۲) پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا۔ جیسے کھپریل یا چھت ادھیڑنا۔ لیور انیشا نے پتھر اُدھیڑنا بھی کہا ہی ؎ سینہ صد چاک نظر آیا ترے عاشق کا۔ اُسکی تربت کے جو ہین جا کے اُدھیڑے پتھر۔ اب فصحاے لکھنو پتھر اُکھاڑنا بولتے ہین۔

نمبر (۳) پر نوچنا۔ کھال کھینچنا۔ جیسے مذبوح مرغ یا بٹیر کو اُدھیڑنا۔

نمبر (۴) بہت مارنے کی جگہ۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی۔

نمبر (۵) راز فاش کرنا۔ عیب دکھانا۔ فقرہ۔ وہ مجھسے کیا بڑھ بڑھ کے باتین کریگا مین اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا۔

اُدھیڑنا بُننا ۔ کھولنا۔ باندھنا۔ بگاڑنا بنانا۔ کنایۃً کسی معاملے مین فکر اور غور کرنا منصوبہ اور تدبیر سوچنا۔ درد (رباعی) ؎ کچھ آپ گرا کے آپ کچھ چنتا ہی۔ کہتا ہی کچھ آپ آپ کچھ سنتا ہی۔ ای درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہی اور بنتا ہی۔

اَدّھی کی چُون چُون ۔ (معروف) چون چون لڑکون کا ایک کھلونا ہی جو دمڑی ادھی کو بکتا ہی۔ کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت ۔ مسرور ؎ یہ دنیا کیا ہی اک ادھی کی چون چون۔ یہ بڑھیا کیا ہی اک ادھی کی چون چون۔

ادھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا ۔ مثل۔ تھوڑے سے نفع کے واسطے بہت نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہین۔

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہین ۔ مثل۔ یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیے۔ بیشتر نسبت کی پخت و پز کر لینے مین کہتے ہین کہ جبتک حسب و نسب اور اور حالات نہ دریافت کر لین کیونکر منظور کرین آدمی ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتا ہی۔

اَدھیلا - ھ - مذکر - (عوام) آدھا پیسا - خواص دھیلا کہتے ہین -

ادھیلا نہ دِے اَدھیلی دے - مَثَل - تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال مین زیادہ نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہین -

اَدھیلچا - ھ - مذکر - نمبر(۱) آدھی پائی - آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ لکھنو مین اسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہین -

نمبر(۲) وہ ٹنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہی -

اَدھیلی یا دھیلی - ھ - مونث - (عوام) آدھا روپیہ - مگر فصحا کی زبان آٹھ آنے ہی -

اَدِیب - ع - نمبر(۱) علم ادب جاننے والا - زباندان - **فقرہ** - مولوی طیّب صاحب رام پور مین بڑے ادیب ہین - مسٹر فلپ انگریزی کے مشہور ادیب ہین - **مومن ؒ** مرے کلام سے ہین گو نہ گو نہ فائدہ مند ادیب و نبض شناس و منجم و فاضل -

نمبر(۲) ادب سکھانے والا - اتالیق - **بحرؒ** انسان پر کھلے جو نصیحت کا ذائقہ - نعمت سمجھ کے کھائے تمانچا ادیب کا - **ناسخؒ** کیون نہو طفل ابجک آوارہ - کہ معلم نہین ادیب نہین -

فصل الف مقصورہ مع دال ہندی

اَڈّا - ھ - مذکر - نمبر(۱) لکڑی پیتل یا لوہے کی بیٹھک جو پالو چڑیون کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہی - **مسرورؒ** جب رقم وصف گلِ رخسار زیبا ہوگیا - خامہ میرا بلبلِ معنی کا اڈا ہوگیا -

نمبر(۲) جالی کاڑھنے اور کارچوبی کام بنانے کا چوکھٹا - **منیرؒ** پڑا ہی عکس کرتی کا جو ہنگام خود آرائی - نظر مین چوکھٹا آئینے کا اڈا ہی جالی کا -

نمبر(۳) وہ مقام جہان کہار کرایے پر جانے کے لیے بیٹھا کرتے ہین - **مقنطرؒ** سواری کا سامان نہ اصلا ملا - کہ خالی کہارون کا اڈا ملا -

اور مذاقاً اُس جگہ کو بھی کہتے ہین جہان کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے - **فقرہ** - صاحبزادے کو مرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہی اُنکا اڈا ہی -

نمبر(۴) گوٹے کناری کے تھان کی مقدار -

نمبر(۵) چکلا - کسبیون اور طوایفون کے رہنے کا مقام - لکھنو مین اس جگہ چکلا بولتے ہین -

نمبر(۶) وہ تپائی جس پر بیٹھکر گوٹا بنا جاتا ہی -

اَڈّی - ھ - مونث - نمبر(۱) جوتے کا پچھلا حصّہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہی -

نمبر(۲) کپڑے کی وہ کلی جو عورتون کے شلوکے مین کٹوری اور آستین کے بیچ مین ہوتی ہی -

اَڈِیٹر - انگریزی - کسی اخبار کے لیے مضامین رائین یا خبرین لکھنے اور مرتب کرنے والا -

اَڈِیٹوریَل کالم (واؤ مجہول) - اخبار کا وہ حصّہ جسمین اڈیٹر کے مضامین درج ہون -

اَڈیٹوریَل نوٹ (مجہول) - اڈیٹر کی مختصر رائے -

اَڈِیشَن - انگریزی (اَڈِیشن) طبع - چھاپا - جیسے فرسٹ اڈیشن یعنی طبع اوّل -

اَڈِیشنَل - انگریزی (اڈیشنل) زائد - بڑھا ہوا - اضافہ کیا گیا - جیسے اڈیشنل جج -

فصل الف مقصورہ مع ذال معجمہ

اَذان - ع - مونث - لغوی معنی آگاہ کرنا اور کان مین خبر پہنچانا - اصطلاحاً

بانگ نماز- قاعدۂ شرعی ہی کہ جب نماز کا وقت آتا ہی تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہی اور کانون مین کلمے کی انگلی ڈالکر (تاکہ آواز دور تک پہنچے اور منتشر نہو جانے) باآواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہی کہ لوگ وقت سے آگاہ ہوکر نماز پڑھنے کے لیے مسجد مین آئین- برق ؎ اذان دی کعبے مین ناقوس دیر مین پھونکا- کہان کہان تجھے عاشق ترا پکار آیا- ذوق ؎ نہ جانے کان مین کیا اُس صنم نے پھونکدیا- کہ ہاتھ رکھتے ہین کانون پہ سب اذان کے لیے- اِسکے علاوہ جب بچہ پیدا ہوتا ہی تو نہلا دُھلا کر اُسکے ایک کان مین اذان اور دوسرے کان مین اقامت کہی جاتی ہی- کیف ؎ آنکھ مین آنسو ہوے پیدا تو دل سے آہ کی- بہر طفلِ اشک بھی ہی کیا اذان کی احتیاج- اور طوفان آندھی اور قحط کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لیے بھی اذانین دیجاتی ہین مگر حدیث سے اِن اذانون کا پتا نہین چلتا ہی- قلق ؎ باندھ دو جلد جلد بس پروے- کوئی یارو اذان بعجلت دے- (جہاز کے طوفانی ہونے کی جگہ)

اذان دینا- اذان کہنا- اسیر ؎ رہا ہی یاد ابرو مین مجھے شغلِ فغان برسون- وہ مومن ہون کہ دی ہی مین نے کعبے مین اذان برسون- ذوق ؎ کرتا ہی یون فغان دلِ امیدوارِ وصل- جیسے اذان بلند کوئی روزہ دار دے-

اذان کہنا- اذان دینا- ذوق ؎ تو جو ہو حامی اسلام تو بتخانے مین- بت کرنے قصد نماز اور کہے ناقوس اذان- عرش ؎ بجایا دیر مین ناقوس اذان حرم مین کہی- فراقِ یار مین کی ہی کہان کہان فریاد-

اِذن - ع- مذکر- اجازت- حکم- ؎ قصد سجدہ جو تمھین پاے صنم پر ہی آسیر- اذن لو پہلے برہمن سے جبین سائی کا- برق ؎ نہین امکان مین بے اذن ہلے پتا بھی- جسکو مختار کیا آپنے مجبور ہوا-

اِذنِ عام- نمبر (۱) عام اجازت- آتش ؎ کم نصیب ایسا ہون گر ہو خرمی کو اذنِ عام- ہو نہ شادی مرگ ہونے کے سوا شادی مجھے- سودا ؎ مولوی جی سے اب کوئی جاکے مرا پیام دو- کن نے کہا کہ یہ غزل پڑھنے کو اذنِ عام دو-
نمبر (۲) جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہی کہ جسکو جانا ہو چلا جاے پکارنا- سنانا اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہی- ذوق ؎ وہ جنازے پر مرے کسوقت آئے دیکھنا- جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہین-

اذن لینا- کسی بات کی اجازت حاصل کرنا- اسیر ؎ قفس مین بھی یہ پاس خاطرِ صیاد ہی ہمکو- لیا ہی اذن تب اِک آہ سینے سے نکالی ہی-

اَذِیَّت - ع- مونث- تکلیف- دُکھ- ظفر ؎ جو زندہ رہتے محبت مین ہم تو اور بھی کچھ- اذیتین ترے ہاتھون سے یار پاجاتے- اسیر ؎ ہی اذیت بھی زیادہ عمر ہی جتنی دراز- کیا پریشانی درازی سے ہی زلفِ یار کو-

اذیت اُٹھانا- تکلیف اُٹھانا- ظفر ؎ فگار ہوکے جو دل ہوگیا جگر بھی ریش- اُٹھائین عشق مین ہمنے اذیتین دونی-

اذیت اُٹھنا- لازم- برق ؎ پابندیِ گیسو کی اذیت نہین اُٹھتی- کس دن ہمین اِس قید سے آزاد کروگے- نفی کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی-

اذیت پانا - تکلیف اُٹھانا - دکھ پانا - میر حسن ؎ اذیت مگر ہمسے پاتا ہی تو - کہ اب پاؤن پڑ پڑ اُٹھاتا ہی تو - برق ؎ بے محل راحت جو ہو انسان کو ہوتا ہی رنج - پاے خوابیدہ نہ کیون پائے اذیت خواب مین -

اذیت پہنچانا - تکلیف دینا - ستانا - بحر ؎ کس کس طرح کے داغ یہ آنکھین دکھائین گی - کیا کیا اذیتین مجھے پہنچائیگا یہ دل - ظفر ؎ بہت کرتا تھا دعوے عشق کا یہ دل اسے تو نے - اذیت خوب اے بیداد گر پہنچا تو دی ہوتی -

اذیت پہنچنا - لازم - فقرہ - اب معاف کیجیے آپکی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی -

اذیت دینا - ستانا - آزار پہنچانا - ؎ دینے سے اذیت تمھین کیا سوز کے حاصل - جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہی -

اذیت سہنا - تکلیف برداشت کرنا - سحر ؎ زنجیر پہنی پاؤن مین کیا کیا کڑی سہی - ابکے اذیتِ شبِ فرقت بڑی سہی - میر حسن ؎ جان و دل کیا کیا اذیت سہ چلے - تجھ بن اِس جینے پہ نفرین کہہ چلے

فصل الف مقصورہ مع راے مہملہ

ارُ - ا - مذکر - ارُوُ - ھ - ارُلوُ अरलू س - اِسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہی اکثر صندوق اور تلوار کے میان وغیرہ اسکے بنائے جاتے ہین - بعض لوگ اس درخت کو ولایتی نیم بھی کہتے ہین -

ارّا - ھ - مونث - ترُکی کی خراب قسم - ارزان ہونے کے سبب سے بیشتر غریب لوگ کھاتے ہین - بعضے اسکو ارّو بھی کہتے ہین -

ارابہ (نظش) - ف - مذکر - چھکڑا - رشک ؎ تو نے چاہی باربرداری جو خیمے کے لیے - مہرومہ پہلی بنے گردون ارابا ہو گیا - تسلیم ؎ اپنے غم کا وہ بوجھ بھاری ہی - ٹوٹ جائے ارابہ گردون کا -

اِرادُت - ع - مونث - اعتقاد - بحر ؎ اپنے دل سے مجھے ارادت ہی - مین کسی پیر کا مرید نہین - تسلیم ؎ جب ارادہ ہوا کی دست سبو پر بیعت - ہمکو بھی پیر مغان سے ہی ارادت اچھی -

ارادت رکھنا - معتقد ہونا - فقرہ - حاجی صاحب سے ہزارون آدمی ارادت رکھتے ہین -

ارادتمند - معتقد -

اِرادَہ - ع - مذکر - عزم - قصد - آتش ؎ جب سے شیطان کا احوال سُنا ہی مین نے - پاے بُت پر بھی ارادہ ہی جبین سائی کا - ظفر ؎ جب اُٹھ جائے وہ بالین سے تو مین بھی ساتھ ہی جاؤن - ارادہ کر رہی ہی اب مری جانِ حزین یون ہی -

اور کہین یہی قصد خواہش اور نیت کے ساتھ تعبیر ہوتا ہی - قلق ؎ تیور اسوقت ہین ترے بیڈول - اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول - مومن ؎ اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ - جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ -

ارادہ باندھنا (نظش) - قصد کرنا - بحر ؎ ہمنے جب قطع علائق پہ ارادا باندھا - پھاڑ کر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا -

ارادہ بندھنا (نظش) - لازم - بحر ؎ کوچۂ یار مین ٹکرائین سر اپنا کب تک - چل کھڑے ہون جو ارادہ سوِ کہسار بندھے - آتش ؎ عدم کو باز گشتِ روح ہی اِک روز ہستی سے - ارادہ بندھ رہا ہی مصر سے یوسف کا کنعان کو -

ارادہ رکھنا - قصد رکھنا - آتش ؎ کاٹ کر پر مطمئن صیاد بے پروا نہو
روح بلبل کی ارادہ رکھتی ہی پرواز کا -

ارادہ کرنا - ٹھانتا قصد کرنا - ناسخ ؎ ہی بجا نزدیک والے مجھسے
گر واقف نہین - میرے شہر سے نے کیا ہی اب ارادہ دور کا -

اراذل - رذیل کی جمع - کمینے - کم ذات - رشک ؎ گردون کے کجنھے
مین اراذل کی جبیت ہی - سرتاج آفتاب ہی اکا غلام کا -

ارا روٹ - انگریزی - مذکر (اسکا صحیح تلفظ انگریزی مین ایرو روٹ ہی) (مجہول) (واو معروف)
یہ ساگودانے کی قسم سے ہی اور مزاجاً گرم و تر اسکا پیڑ ہندوستان
مین بہت ہوتا ہی جڑ کو کچلکر پانی مین گھولتے ہین تو ارا روٹ تہ مین بیٹھ جاتا
ہی اور اسکو خشک کر لیتے ہین - یہ سفید اور چکنا سفوف سا ہوتا ہی اور
زود ہضم ہونے کے سبب سے اکثر ننھے بچون اور بعض مریضون کو دودھ
یا پانی مین پکا کر دیا جاتا ہی -

اراضی - ع - مونث - ارض کی جمع - زمین - اردو مین بجاے واحد
مستعمل ہی - بعض لوگ غلطی سے آراضی بالف ممدودہ کہتے ہین -

اراکین - ع - امرا - وزرا - جمع ارکان جسکا واحد رکن ہی - انشاء ؎ جی ہی
لہ چھانہ رہا پھر تو عیاذاً باللہ - فائدہ کیا جو سنا سب اراکین ہوئے -

ارب - ھ - اَجّ [illegible] سس - سو کرور -

ارباب - ع - رب کی جمع - صاحب - مالک - کیف ؎ بوسۂ سیب ذقن
دو گے جو اک کیا ہوگا - اکثر ارباب کرم باغ لٹا دیتے ہین -

ارباب سخن - شاعر - قلق ؎ روز مرہ وہ کہان گئے اہل زبان
اصطلاحات پہ صدقے ہوئے ارباب سخن -

ارباب نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہین - چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع
کے لیے مخصوص ہی اسواسطے اس لفظ کے ساتھ منسوب کیا گیا - اسیر ؎
اصحاب نیاز کھانے لائے - ارباب نشاط گانے آئے - میرحسن ؎
بیٹھے روان تختون پہ ارباب نشاط عیش کی ہر طرف بچھی تھی بساط -

اربسی - ھ - مونث - دھگدھگی - مصحفی ؎ ہیرے بین
اسکے ہی ید بیضا کی روشنی - ہو کیونکہ اربسی کے تری ہمسر آفتاب -
اب اردو مین دھگدھگی بولتے ہین -

اربع - ع - چار - بحر ؎ تو ہی اربع کتاب آسمانی کا خلاصہ ہی -
تو ہی مصدر ہی بیشک اس رباعی مجرد کا -

اربع عناصر - چار عنصر - آتش - باد - آب - خاک - کل اجسام کی
ترکیب انہین سے ہی -

اربعہ متناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ ہی جس مین چار
عدد ہوتے ہین تین معلوم جن مین دو ہمجنس اور ایک غیر جنس ہوا کرتا ہی
اور ایک نامعلوم - انہین تینون عددون کے ذریعے سے وہ چوتھا
عدد بھی معلوم ہو جاتا ہی -

ارب کھرب - مجازاً بہت - بے شمار - مسرور ؎ ایسے مشتاق
رنج کے ہم ہین - ہون اگر غم ارب کھرب کم ہین -

ارتباط - ع - مذکر - ربط کرنا - میل جول - دوستی - مومن ؎ یون
ہی یکچند ارتباط رہا - دورہ عشرت و نشاط رہا - فقرہ - آجکل ان سے
اور جج صاحب سے ارتباط بڑھا ہوا ہی -

ارتھمیٹک - انگریزی - (اَرِتھمِٹک) علم حساب علم حساب

کی کتاب -

اَرتھی - ھ - مونث - ہندوؤن کا جنازہ بانس کی بندھی ہوی ایک سیڑہی سی ہوتی ہی اُسپر مردہ اُٹھاتے ہین - **سودا ؎**
ہندو و مسلمان کو بھ اُس پالکی اوپر - ارتھی کا تو تہم ہی جنازے کا گمان ہی -

اِرث - ع - مونث - میراث - ترکہ - وہ مال کچوی کے مرنے کے بعد اُسکے وارث کو ملے - **اسیر ؎** زاہد ہی کیا ہی حضرت آدم کی نسل مین ارث پدر مین رند کا بھی اشتراک ہی -

اَرجل - ع - وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤن سفید اور تین اور رنگ کے ہون یہ منحوس سمجھا جاتا ہی

اَرجُمند - قدر و قیمت والا - ذی رتبہ - فرزند کے لفظ کے ساتھ اسکا زیادہ استعمال ہی -

اَرجن - ایک گزرے ہوے پہلوان کا نام ہی جسکو تیر اندازی مین کمال تھا - **میر حسن ؎** وہ کماندار ہی آفاق مین تو جسکا تیر - دیکھکر دور سے گوشے مین چھپین ارجن و بھیم - **انیس ؎** کاندھے پہ تھی شفق کے وہ دوٹانگ کی کمان - ارجن بھی جس سے سہم کے گوشے مین ہو نہان -

اَرجنٹ - انگریزی - ضروری - فوری - جیسے ارجنٹ تار -

اُرد - ھ - مذکر - ماش - ایک قسم کا غلہ جسکی دال اور اور چیزین پکاتے اور بناتے ہین فصحا کی زبان پر ماش ہی -

اُردا بیگنی (مجہول) - ا - مونث - وہ ترکنی جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی مین اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی دیتی ہی -

اردا وا - ا - مذکر - (ظاہرا اس لفظ کی اصل آرد آبہ معلوم ہوتی ہی آرد آبہ سے اردابہ اور اردابہ سے اردا وا ہوگیا) جَو اور گیہون وغیرہ کا بھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی مین ملا کے گھوڑے کو کھلاتے ہین اسکے استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہی -

اَردَب - ف - مذکر - جنگ و جدال - اصطلاح شطرنج مین اُس مُہرے کو کہتے ہین جو شاہ کو کشت سے بچانے کے لیے بیچ مین لایا جاتا ہی دینا کے ساتھ مستعمل ہی **فقرہ** - وہ کشت دینگے تو تم گھوڑے کا اردب دیدینا -

اِردگرد - ا - (اصل گرد ہی اور ارد مہمل اس جگہ بتبوع پر تابع مقدم ہی) آس پاس - اِدھر اُدھر - چوگرد - **فقرہ** - عجب تماشا ہی ارد گرد کوئی نہین اور چیز غائب -

اَردلی - ا - (اصل اسکی آرڈرلی انگریزی ہی) نمبر (۱) مذکر - وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لیے ہوتا ہی - جیسے صاحب کا اردلی آیا تھا -
نمبر (۲) مونث - سواری کے ساتھ رہنے والے سپاہی - جلوس سواری **فقرہ** - نواب صاحب سوار ہون یا نہون مگر در دولت پر دو دو وقتہ اردلی کھڑی رہتی ہی - **سحر ؎** اُڑتا ہی عاشقون کا تری اردلی مین رنگ - ہولی کا جیسے کھیلتے ہین ہر گلی مین رنگ - **مسرور ؎** سحر و شام در دل پہ مرے - اردلی غم کی کھڑی رہتی ہی -

اردلی بازار - سفر مین بادشاہان دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزین بہم پہنچانے مین دقت نہو - اس لیے اسکو

اردی بازار کہتے تھے اور لکھنؤ اور بنارس مین اس نام کے بازار اب بھی ہین۔

اُردو - ت۔ نمبر(۱) مؤنث مذکر۔ لشکر اور لشکر گاہ۔

نمبر(۲) مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ سنسکرت۔ بھاکا اور انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہی۔ بنیاد تو اس زبان کی اُسی وقت مین پڑگئی تھی جب اہلِ عرب اور اہلِ فارس نے ہندوستان پر فوج کشی کی تھی اور مسلمانون کی بود و باش اور ہندوؤن سے میل جول کی ترقی کے ساتھ یہ زبان بھی پھیلتی گئی۔ مگر شاہجہان بادشاہ دہلی کے اُردو مین خرید و فروخت وغیرہ سے اسکو بہت ترقی ہوی اس لیے اُردو نام ہوگیا۔ سند کے اعتبار سے دلی اور لکھنؤ اس زبان کی ٹکسال مان لیے گئے ہین۔

اُردو بازار - چھاؤنی کا بازار۔ وہ بازار جو لشکر مین ہوتا ہی۔

اردوے مُعلّیٰ - فصیح اور مستند اُردو۔ ؎ ہم ہین اردوے معلے کے زباندان ای عرش۔ مستند ہی جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہین۔

قلق ؎ آج تو اس زبان مین یکتا ہی۔ حاکمِ اردوے معلے ہی۔

اَرذَل - ع۔ رذیل تر۔ نہایت کمینہ۔ میر حسن ؎ پیرہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی۔ گفتگو سے نہ چھپے اُسکی تو بو باز کیطرح ظفر ؎ کلام اشرف و ارذل مین فرق ہی کہ کہان۔ صداے زاغ مین آوازِ عندلیب کی بات۔

اَرزان - ف۔ گران کی ضد۔ سستا۔ کم قیمت۔ اسیر ؎ زر نقدِ دو عالم قیمتِ یوسف مین دیتے ہین۔ اگر انصاف سے دیکھو تو ارزان مول لیتے ہین۔

ارزان بعلّت گران بحکمت - مقولہ کم قیمت چیز مین کوئی نہ کوی خرابی ضرور ہوتی ہی اور بیش قیمت مین ایک نہ ایک وصف ہوتا ہی۔

اَرزَق - غلط۔ ازرق صحیح۔ معنی و مثال کے لیے دیکھو فصل الف مقصورہ مع زاے معجمہ مین ازرق۔

اَرژَنگ - ف۔ مذکر۔ نگار خانہ و نگار نامۂ مانی جو ایک نامی مصور چین مین گزرا ہی ؎ مٹایا یار کی تصویر نے رنگ اسقدر اسکا۔

قلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا۔

اور بعضون کا قول ہی کہ ارژنگ چین کے ایک مصور کا نام ہی جو مانی کا ہمسر تھا۔ ؎ کھینچتا تصویر اگر مجھ دل جلے کی ای وزیر۔ سوز مین پھر ایک ہوتا خانۂ ارژنگ و شمع۔

اور ایک دیو کا بھی نام تھا جسکو رستم نے مازندران مین قتل کیا۔ اور توران مین ایک پہلوان بھی اسی نام کا گزرا ہی جو طوس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اِرسال - نمبر(۱) مونث ع۔ بھیجنا۔ **قلق** ؎ اور اگر صلح کا کرے اقبال جلد معروضہ کیجیو ارسال۔ **ناسخ** ؎ دھیان ارسالِ خطِ شوق کا آئے جو نہ مجھے۔ ہی یہ قسمت کہ کبوتر وہین عنقا ہووے۔

نمبر(۲) ا۔ مونث۔ وہ روپیہ جو علاقون سے وصول کر کے علاقہ دار کی سرکار مین بھیجا جاتا ہی یا زمیندار خزانۂ سرکار مین مالگزاری کی بابت داخل کرتے ہین۔ جیسے ارسال جاتی ہی۔ ارسال بھی نہیں گئی۔

ارسطو یا ارسطاطالیس - سکندر بادشاہ کے وزیر کا نام - یونان
مین طبقہ حکماے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم گزرا ہی - نسیم ؎ ادب
آموز فلاطون ہین مضامین خیال - ہر کنارے مین ارسطو کو ہی تعلیم عمل
انشا ؎ ادب آموز ہو مانند ارسطاطالیس - تا جبلت پہ تری ہووے
سکندر عاشق -

ارشاد - ع - مذکر - ہدایت - مجازاً حکم - قلق ؎ اب بجا لائین وہ جو
ہو ارشاد - نیر عمر وجاہ تابان باد -

ارشاد بجا لانا - حکم کی تعمیل کرنا -

ارشاد سے باہر نہونا - فرمان پزیر ہونا - حکم کے خلاف نکرنا -
ناسخ ؎ دن کو گر روزہ رکھین گے می پئین گے رات کو - ہم نہ باہر ہوینگے
ای پیر مغان ارشاد سے -

ارشاد کرنا - نمبر (۱) حکم دینا - برق ؎ کب تک در امید پہ افتادہ جان
دون - ارشاد کچھ تو کیجیے بندے کے باب مین -
نمبر (۲) فرمانا - کہنا - اسیر ؎ وصل مین خوب خموشی نہین دم رُکتا ہی -
کچھ ہماری نہ سنین آپ ہی ارشاد کرین -
اور بعض موقع پر کچھ پڑھنے کے لیے بھی کہتے ہین - جیسے مشاعرہ بھر
مشتاق ہی کچھ تو ارشاد فرمایئے -

ارشد - بہت ہدایت یافتہ - بحر ؎ فرشتون نے کیا سجدہ صفی کو
کسکے باعث سے - کوئی آدم سے پوچھے مرتبہ فرزند ارشد کا - اسیر ؎
ایک مجنون ایک مین وحشت کے دو شاگرد تھے - فرق استادہ رہا کودن مین
ارشد ہو گیا -

ارض وسما - ظ - زمین اور آسمان - وزیر ؎ میان ارض وسما یون ہون
آہ مین نالان - کہ جسطرح سے ہو دو لب کے درمیان فریاد - بحر ؎
گلے شکوے نکر ارض وسما کے - خدا کو یاد کر بندے خدا کے -

ارغوان - ف - مذکر - ارجوان اسکا معرب ہی - پھول نہایت سرخ
اور خوشنما مزے مین کسیقدر مٹھاس لیے ہوے ہوتا ہی - اہل
فارس تفریح کے واسطے استعمال کرتے ہین - آتش ؎ تمھارے
شہیدون مین داخل ہوے ہین - گل ولالہ وارغوان کیسے کیسے -
مصحفی ؎ کیون ہوا منہدی نہ مین لیتا جو بوسے پاون کے -
ارغوان برسون اسی حسرت مین خون رویا کیا -

ارغوانی - ارغوان کی طرف منسوب - بہت سُرخ - ناسخ ؎ نظر
آتا ہی شیشہ سر بریدہ ہجر ساقی مین - شراب ارغوانی کم نہین ہی خون
جاری سے -

ارقام کرنا - ظ ش - لکھنا - ارقام اُردو مین ان معنی مین مستعمل ہی مگر عربی اور فارسی
مین ترقیم ہی ارقام نہین ہی - شمس اللغات و فردوس اللغات کے سوا
کسی مستند لغت مین نہین دیکھا گیا اس لیے صحیح نہین معلوم ہوتا -
سودا ؎ یہ قصد خالہ ہی اب اُسکی مدح غائب سے - کرے یہ مطلع انور

؎ ۳۸۴ سال قبل پیدایش حضرت مسیح علیہ السلام پیدا ہوا اوائل عمر مین ادھر ادھر پڑھتا رہا
سترہ برس کے سن مین افلاطون کا شاگرد ہوا اور اپنی ذکاوت سے روح مدرسہ کا لقب
پایا - سکندر کو آٹھ برس متصل اسنے تعلیم دی ٹہلنے کی بہت عادت تھی یہانتک کہ پڑھانے
کے وقت بھی نہ بیٹھتا تھا - تریسٹھ برس کی عمر پائی - اِسکے اکثر تالیفات ضایع گئے پھر
بھی جو باقی ہین وہ بہت ہین -

حضور مین ارقام۔ ناسخ ؎ کیا مُنہ سے نیک و بد مین نکالون کہ اِلّذِیْن
اخبار کوئی کرتے ہین ارقام و وحش پر۔

ارکان - مذکر۔ رکن کی جمع۔ ستون۔ جسپر کسی بنا کا مدار ہو۔ جیسے ارکان
نماز۔ ارکان حج۔ ارکان دولت وغیرہ۔

ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قواعد و اصول کے موافق پورا کرنا۔
جیسے حج کے ارکان ادا کرنا۔ نماز کے ارکان ادا کرنا۔

ارکانِ دَوْلت
ارکانِ سَلْطنت } وزرا۔ اُمرا۔ بڑے بڑے اہلکار۔

سودا ؎ دوا سے نہ دیکھی جو شہ نے فلاح۔ کی ارکانِ دولت سے
اپنے صلاح۔ قلق ؎ جمع ارکان سلطنت تھے تمام۔ حسب آئین
کیا ادب سے سلام۔

ارگجا - ھ۔ مذکر۔ ایک مرکب عطر کا نام ہے۔ سودا (پتنگ باز کی
ہجو مین) ؎ مونڈھون پر ارگجا ملے ہے جب۔ زرد اُسکو دو باز کہتے
ہین سب۔ میر حسن ؎ اور اُسپر ارگجے کا عطر مل مل۔ سلیقے سے
لگا ماتھے پہ صندل۔

ارگن - انگریزی - مذکر۔ (صحیح تلفظ آرگن ہے) ایک باجے کا نام ہے۔
صندوقچے کے اندر ایک بیلن ہوتا ہے جس مین پن کی سی صدہا کیلین
لگی ہوتی ہین۔ کوک دینے سے وہ بیلن گھومتا ہے کیلین کنگھی کے
سے دندانون پر اٹکتی ہین جس سے کوک رہنے تک نازک اور دھیمے
سرون مین گتین بجتی ہین۔ صبا ؎ پھیر کر دل کو وہ حُسن لیتے ہین خدا جانے
کیسا۔ کوک دیتے ہین تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا۔ رشک ؎ نالے طرح طرح کے
کریگا یہ اُنکا۔ اکتارے کو فراق مین ارگن بنائین گے۔
اور عام طور پر لوگ بینڈ باجے کو بھی ارگن باجا کہتے ہین۔

اَرل - انگریزی۔ نواب۔ انگلستان مین تیسرے درجے کے امیر کا
خطاب ہے۔

اِرَم - ع۔ مذکر۔ بہشت جو شداد بادشاہ نے ملک شام مین بنوایا تھا۔
اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہین۔ نوازش ؎ ترہی گلی ہے
وہ گلزار دیکھتا جو اسے۔ ہزار بار تصدق ابھی ارم ہوتا۔ اسیر ؎
آب کوثر سے بھرے جام کرے زینت قصر۔ کہہ دو رضوان سے
کہ ہم سوے ارم آتے ہین۔

ارمان - ت۔ مذکر۔ کہین تمنّا و حسرت اور کہین حوصلے سے اسکی تعبیر
خوشنما ہوتی ہے۔ رند ؎ کر کے مُردے پر مرے زیر زمین بھی ظلم و
جور۔ آسمان ارمان نہ رہجائے تجھے بیداد کا۔ ظفر ؎ کوئی
حسرت ای پری اپنی نکلنے کی نہین۔ ساتھ ہی زیر زمین ارمان سارے
جائین گے۔

ارمان بھرا۔ حسرتمند۔ داغ ؎ وہ اپنے تصور سے یہان پیشتر
آگئے۔ ارمان بھرے دل مین الٰہی اتر آئے۔ سحر ؎ ارمان بھرے
محفل ساقی سے چلے ہم۔ جز دیدۂ تر جام کسی زور نہ چھلکا۔

ارمان پورا ہونا۔ آرزو بر آنا۔ مسرور ؎ تیرے عاشق نے
دی تڑپ کر جان۔ اب تو پورا ہوا ترا ارمان۔

ارمان جاتا رہنا۔ کسی بات کی آرزو مٹجانا۔ ظفر ؎ ہم ہے
جنکب رہا ارمان تیرے وصل کا۔ جب گئے دنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا

ارمان جی کے جی مین رہنا - ارمان نہ نکلنا - آرزو پوری نہونا - حسرت رہجانا - **مومن** ؎ ملنے کے دھیان ہے جی ہی مین - جی کے ارمان رہے جی ہی مین -

ارمان خاک مین مِلنا - یاس ہونا - مایوسی ہوجانا - **قلق** ؎ میرے مٹنے کے تھے یہ سب سامان - خاک مین ملتے ہین مرے ارمان -

ارمان رہجانا - حسرت نہ برآنا - حوصلہ نہ نکلنا - **آتش** ؎ حشر کو بھی دیکھنے کا اُسکے ارمان رہگیا - دن ہوا پر آفتاب آنکھون سے پنہان رہ گیا - **داغ** ؎ کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہگئے - ایک ایک دن مین تونے ہزارون ستاے دل -

ارمان کرنا - کسی بات کی تمنا اور حوصلہ کرنا - **بحر** ؎ دل لگا کر آدمی پچتا نہین - جان کے دشمن نہ یہ ارمان کر -

ارمان نکالنا - حسرت پوری کرنا - حوصلہ نکالنا - **قلق** ؎ چلو اب عیش کے کرو سامان - اپنے دل کے نکالو خوب ارمان - **نواب میرزا شوق** ؎ باہین دونون گلے مین ڈال لو آج - جو جو ارمان ہین نکال لو آج -

ارمان نکلنا - لازم - **ناسخ** ؎ لی جان خدا نے کسی بت نے نہ کیا قتل - نکلا نہ دم مرگ بھی ارمان ہمارا - **قلق** ؎ میرا ارمان دل نکل جاتا - شاد ہوجاتی غم بہل جاتا -

اَرْمَغان - ع - مذکر - ہدیہ - تحفہ - سوغات ؎ خدا قبول کرے **داغ** تم جو سوے عدم - چلے ہو عشق بتان لیکے ارمغان کیطرح - **ناسخ** ؎ آج میرے داغ سے چھوٹا ہی بھایا ای نسیم - ارمغان لیجا یہ گلشن مین براے عندلیب - **تسلیم** ؎ جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال - جناب عشق نے بھیجے ہین ارمغان کیا کیا -

اَرْنا - ھ - مذکر (اسکی اصل آرن आरण्य ہی جسکے معنی سنسکرت مین جنگل ہین) نمبر(۱) جنگلی بھینسا جو نہایت فربہ اور طاقتور ہوتا ہی اسکے سینگ لمبے ہوتے ہین اور مشہور ہی کہ دو دارنے جب ایک شیر کو پاجاتے ہین تو اسکو سینگون سے اُچھال اُچھال کر مار ڈالتے ہین -

نمبر(۲) گاے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہوجاتا ہی اور جلانے کے کام مین آتا ہی اسی کو بنوا کنڈا بھی کہتے ہین - **انشا** ؎ ارنے اپلون کو گو جلا دیجے - سیکڑون دھونیان لگا دیجے - ہیزم تر سے گو کہ نکلنے دود - کب بھلا بجھا گتے ہین یہ مردود - (مچھرون کی ہجو مین)

اَرَنْڈ - ھ - مذکر - ایرنڈ एरण्ड - بیدانجیر - ف - اس درخت کے پتے چوڑے ہوتے ہین اور جڑ بہت کمزور - اِسکے بیجون کی گری اور اسکا تیل نہایت دست آور ہی امراض باردہ کو مفید ہونے کے علاوہ جلانے کے کام مین آتا ہی اسکا مزاج دوسرے درجے مین گرم و خشک ہی - پتے اکثر خضاب اور منھدی لگانے اور ریاحی درد و ورم وغیرہ کی حالت مین کچھ مالش کرنے کے بعد باندھے جاتے ہین - **ناسخ** ؎ پتے ارنڈ کے چھوین دست نگار کو - کیونکر لگے نہ آتش حسرت چنار کو - **انشا** ؎ یارب سدا سہاگ کی منھدی رچا کرے پتے نچین کھچین رہے آفت ارنڈ پر -

ارنڈ خربوزا - مذکر - ارنڈ کی شکل کا ایک درخت جسکا پھل گوشت کو جلد گلاتا ہی اور اسکا اچار طحال کو بہت مفید ہوتا ہی - عوام رنڈ خربوزا

کہتے ہین-

ارنڈ کی جڑ - مجازاً ناپایدار اور بے ثبات جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہی (مقولہ)

ارنی - ع - مونث - (لفظی ترجمہ دکھا مجھے) حضرت موسے علیہ السلام نے جلوہٗ باری تعالےٰ کے دیکھنے کی درخواست مین فرمایا تھا اور اِسکے جواب مین اُدھر سے ارشاد ہوا تھا لن ترانی (نہ دیکھ سکے گا تو مجھے)

تسلیم ؎ لینے لگے لن ترانیون کی - ای جان ارنی سنائی کسنے -

؎ ارنی بکہتے ہو کیون طور پہ ہر وقت آسیر - اک ذرا حضرت موسے کو تو آجانے دو -

ارنی کہنا - ظ ش - طالب دید ہونا - دیدار کی التجا کرنا - بحر ؎ ارنی یار سے کہکر ہوے کافر ہم تو - پتلیان بنگئین بت محوِ تجلے ہوکر - صبا ؎ ارنی کہتا ہون پردہ رُخ روشن سے اُٹھا - شعلہ حسن چراغ تہِ دامان کبتک -

اَرواح - ظ ش - نمبر (۱) روح کی جمع - سحر ؎ ہے جو عالم ارواح مین وہ خوب ہے - جو اِس خرابے مین آیا وہی خراب رہا -

عوام اور خاصکر عورتین واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہین - جانصاحب ؎ اسی صورت سے نکلتی ہی یہ ای جان موئی - جس مصیبت سے ہی قالب مین سمائی ارواح -

نمبر (۲) (عو) نیت - یہان بھی واحد کی جگہ اور تانیث کے ساتھ بولتی ہین جیسے ارواح نہین بھرتی - مٹھائی مین تیری ارواح لگی ہوئی ہی -

ارواح اُدھر ہی رہے - (عو) کسی مرے ہوے کا ذکر کرنے سے پہلے یہ جملہ زبان پر لاتی ہین یعنی اُسکی روح ستانے نہ آئے -

ارواح بھٹکنا - (عو) روح کا پریشان پھرنا - کوئی شخص کسی چیز کی حسرت مین نامراد مرجاتا ہی تو اُس جگہ کہتی ہین کہ اُسکی روح بھٹکتی ہوگی -

ارواح پھر جانا - (عو) کسی چیز سے سیر ہوکر جی ہٹ جانا - نیت بھر جانا - رغبت نہ رہنا - فقرہ - اب آم نہین کھائے جاتے ارواح پھر گئی -

ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا - (عو) نیت لگی رہنا - فقرہ - ایسا لالچی لڑکا ہی کہ جبتک چیز مل نہین جاتی اسکی ارواح لگی رہتی ہی -

ارواح نہ بھرنا - (عو) نیت نہ بھرنا - آسودہ نہونا - فقرہ - ایسا ندیدہ ہی کہ دن بھر کھایا کرتا ہی مگر ارواح نہین بھرتی -

اَروِلی - ایک قسم کا کاغذ جو کسیقدر سفید اور گندہ ہوتا ہی آگے یہی زیادہ کام مین آتا تھا مگر جب سے انگریزی کاغذ چلا اسکا رواج کم ہوگیا - اسیر ؎ وصف گیسو نہوا جان کا جنجال ہوا - اروِلی پر بھی جو لکھا تو مہاجال ہوا -

اَرّوُن گھرّوُن - ایک کھیل ہی کمسن بچے باہم بیٹھکر برابر پاؤن (بھول) پھیلاکے ہاتھ پھیرتے اور یہ بے معنی الفاظ بار بار کہتے ہین اَرّون گھرّون گھی کی چرّون -

اَروی - یس - مونث - ایک ترکاری ہی جسکے درخت مین چار پانچ بڑے بڑے پتے آتے ہین اور جڑ زمین کے اندر ہی اندر آلو کی طرح بڑہتی اور پھیلتی ہی - گوشت مین یا خالی ترکاری اسکی پکائی جاتی ہی اور بھرتا بھی بناتے ہین - پتے جبتک ہرے اور نرم رہتے ہین اُن پر پسی ہوئی ماش کی دال پھیلاکے لپیٹتے اور پھر ٹکڑے کرکے تل لیتے ہین

اور اسی طرح خشک کھاتے ہین یا مسالا لگا کر شوربا دیتے ہین۔ مزاجاً سرد و تر دیر ہضم اور سُدّہ پیدا کرنے والی ہے۔

ارّہ (ثقیل) - ف - مذکر - آرا - **آتش** ؎ دریاے حُسن چہرہ ہے اُس شوخ و شنگ کا - مژگان نہین ہے ارّہ ہے پشتِ نہنگ کا - **بحر** ؎ مہینا زیست کا کٹتا ہے ہر مہینے مین - نہالِ عمر کو ارّہ ہے یہ ہلال نہین -

ارہر - ہ - مونث - ایک قسم کا غلّہ جسکی دال ہندوستان مین کھائی جاتی ہے - دوسرے درجے مین گرم و خشک - دیر ہضم نفاخ اور مُسخّر ہے - گھی اور ترشی مصلح ہے - **منیر** ؎ سوا خارش کے دالون سے ارہر کی دال کی کثرت - زیادہ استخوان ریزون سے چاول کی فراوانی -

ارّہ کشی (ثقیل) - آرا کھینچنے کا پیشہ - **منیر** ؎ کر و ارّہ کشی یا مٹی کھودو چکّیان پیسو - اگر ہو جان بلب مُنہ مین نہ ٹپکاے کوئی پانی -

ارے - ب س - نمبر (۱) کلمۂ تعجب - مختلف مقامات پر کہتے ہین - سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانے کی جگہ - جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کے ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہ اُٹھین گے ارے - اچانک کوئی خبر سُن لینے کی جگہ - جیسے کسی کی خبر بد سُنکے کہ اُٹھتے ہین ارے - نمبر (۲) کلمۂ خطاب - حرف ندا - (تحقیر اور بے تکلفی سے) ای - او - ابے کی جگہ - **بحر** ؎ توقیر اب ہماری نہین اُنکے سامنے - وہ دن گیے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوے - **داغ** ؎ ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر - ارے بیداد گر جاتا کہان ہے - **آتش** ؎ روئی یہ کہ بت اشکون کے ریلے سے بہاے - کیا کام کیا تو نے خدا سمجھے اری آنکھ -

اُریب - ف - محرف - آڑا ترچھا - عوام اَوریب بولتے ہین -

اریب کی باتین - مار پیچ کے فقرے - فریب دینے کی باتین - **میر حسن** (رباعی) ؎ خیاط پسر اریب کی باتین چھوڑ - اتنا بھی کتر بیونت نکر مُنہ کو موڑ - درکار ہے یکسوئی تو سینے سے لگ - پر رشتۂ الفت کو مری جان نہ توڑ -

اریب کی چال - دغا فریب کے کام -

ارے ترے کرنا - ابے تبے کہنا - بے ادب اور غیر مہذب الفاظ سے کسیکی طرف خطاب کرنا -

فصل الف مقصورہ مع راے ہندی

اڑ - ہ - مونث - (عو) قبض جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو -

اڑاڑا کے بیٹھنا - پختہ دیوار یا عمارت کا دفعتہً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے بڑی آواز ہو - **ناسخ** ؎ مین جورو نے کو غمِ ہجر مین کل بیٹھ گیا - اڑاڑا کر وہین گردون کا محل بیٹھ گیا -

اڑاڑا کے گرنا - دیکھو اڑاڑا کے بیٹھنا - **آتش** ؎ یون ہی نالون سے اگر عالم تہ و بالا رہا - گر پڑیگا اڑاڑا کر آسمان بالاے سر -

اَڑاڑ ڑا دُھڑیم
اَڑاڑ ڑا دھم
اَڑاڑ ڑا دھون

} کسی کے بے تحاشا گر پڑنے کی آواز کو بطور مزاح کے اِن الفاظ سے تعبیر کرتے ہین - مثلاً وہ دو قدم بھی نہ چلے تھے کہ ایک مرتبہ پاؤن پھسلا اور اڑاڑ ڑا دُھڑیم - لکڑی کے زینے پر چڑھ رہے تھے پاؤن بہکا اور اڑاڑ ڑا دھم نیچے آ رہے -

اُڑان - ہ - مونث - پرواز - **فقرہ** - میر صاحب کے یہان بھی

بڑی بڑی اُڑان کے کبوتر ہین - **ذوق** ؎ ہی وہ ہیکل مین اگر دیو تو
صورت مین پری - ہی اُڑان اُس مین ملک کی تو بشر کے سے خصال -
نوازش ؎ خط اسکو لکھا ہی پریون کو جو اُڑاتا ہی - کبوتر ایسے ہون جنکی
اُڑان اچھی ہو -

اَڑانا - ھ - مذکر - ٹیکن - اڑواڑ - وہ مضبوط لکڑی جو دھنی کی نامضبوطی
یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کی چھت مین لگائی جاتی ہی
تاکہ بوجھ اُسی پر رہے -
فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہین اور اِسکی جگہ
ٹیکن اور اڑواڑ بولتے ہین -

اُڑانا - نمبر (۱) کسی پرند کو پرواز مین لانا - **انشا** ؎ گھر سے باہر تمھین
آنا ہی اگر منع تو آپ - اپنے کوٹھے پہ کبوتر تو اُڑا سکتے ہین -

نمبر (۲) بڑھانا (کنکوے اور تُکّل کے لیے) **ناسخ** ؎ تُکّل جو چاندار
اُڑاے وہ شام کو - پھر آسمان پہ قدر رہے کیا ہلال کی - **آتش**
؎ اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا جس دن قریب شام
اُڑایا پتنگ سرخ -

نمبر (۳) کاٹنا - قلم کرنا **ظفر** ؎ اُڑاتا ہی جو سر تیغِ ستم سے تو مرانا حق -
ستمگر کیا محبت آزمائی یون ہی ہوتی ہی - **اسیر** ؎ کیا تیز اُسکی تیغ
نگہ ہی کہ دشت مین - چارون اُڑا دیے ہین غزالِ ختن کے پاؤن -

نمبر (۴) نقل کرنا - کسیکی طرز اور وضع سیکھ لینا - **صبا** ؎ ہوا اُسکی
گلبانگ سے ہمکو ظاہر - اُڑایا ہی بلبل نے نالا ہمارا - **مومن** ؎ ہوتے
ہین پامال گل ای نوبہار حسن - کس سے اُڑائی تو نے یہ رفتار کیطرح -

نمبر (۵) غائب کر دینا - چرا لینا - **آتش** ؎ شہید ناز و ادا کا ترے زمانہ
ہوا - اُڑایا منہدی نے دل چور کا بہانہ ہوا - **گلزار نسیم** ؎ گلچین نے
وہ پھول جب اُڑایا - اور غنچۂ صبح کھِل کھِلایا -

نمبر (۶) ٹالنا - آنا کانی کرنا - **ناسخ** ؎ گریبان چاک ہی ابتک سُنا تھا
میرا اک نالہ - ہنسی مین گُل اُڑا دیتے ہین بلبل تیرے شیون کو - **برق**
؎ اُس شوخ کی نہ پوچھیے کچھ مجھسے داستان - آیا جو ذکر عاشقِ
بیدل اُڑا دیا -

نمبر (۷) بیجا صرف کرنا - فضول اُٹھانا - **سحر** ؎ ہم دولتِ دنیا
کے اُڑانے کو ہین آندھی - اکسیر بھی پائین گے تو برباد کرینگے -
ظفر ؎ زرِ گل کر دیا برباد چمن مین آخر - دی اُڑا تو نے سب اے
بادِ بہاری دولت -

نمبر (۸) فقرے بتانا - چال کرنا - **میر حسن** ؎ یہ سُن شاہزادی ہنسی
کھِل کھِلا - کہا کیون اُڑاتی ہی نجم النسا - **اسیر** ؎ نہ مین گلشن
مین جاتا ہون نہ بوے گُل وہ لاتی ہی - صبا کو مین اُڑاتا ہون صبا
مجکو اُڑاتی ہی -

نمبر (۹) بھگا لانا - لگا لانا - **ظفر** ؎ کچھ فسون سیکھ و ایسا حضرتِ دل -
اُس پری کو اُڑا کے لے آؤ - **قلق** ؎ ایسی پامردی سے اُڑا لائین -
کہ وہ سب ملکے ہاتھ رہجائین -

نمبر (۱۰) رونق دینا - چمکانا - **آتش** ؎ اُڑایا پان کی تحریر نے اور
اُنکے دانتون کو - نگین کا رنگ چمکاے سقر ڈاک کندن کا -

نمبر (۱۱) ہٹانا - ہانکنا - نکالنا - جیسے مکھیان اُڑانا - **کیف** ؎ نام عشاق سے

آتی ہی اُنھین شرم ایسی - باغ سے قمری و بلبل کو اُڑا دیتے ہین -
آتش ؎ بے نقاب آتا ہی گلگشت کو وہ رشکِ بہار - بلبلون کو چمنستان
سے اُڑاتا ہون مین -

نمبر (۱۲) تیز لیجانا - دوڑانا - قلق ؎ گھاٹ سے یون اُڑاتین سانڈنیان
جیسے پرواز کرتی ہین پریان فقرہ - اسوقت آپ گھوڑا اُڑاے ہوے
کہان جا رہے ہین -

نمبر (۱۳) حد سے بڑہانا - مغرور کر دینا - بیجا تعریف کرنا - ذوق ؎ اُن کو
بے پر عرشِ اعظم پہ اُڑاتے ہین جریدہ - کیا غضب لائین خدا جانے جو
ہون بیرون کے پر - داغ ؎ وہ نازسے زمین پہ رکھتے نہ تھے قدم
تعریف کرکے اور بھی ہمنے اُڑا دیا -

نمبر (۱۴) کھڑا کرنا - قائم کرنا - گاڑنا - جیسے جھنڈا اُڑانا -

نمبر (۱۵) تناول کرنا - نوش کرنا - فقرہ اب اُنکا کیا پوچھنا دونون
وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہین چین کرتے ہین - شراب اتنی بڑھی ہوئی ہی
کہ کھڑے کھڑے بوتل اُڑا جاتے ہین -

نمبر (۱۶) نوکری سے چھڑا دینا - موقوف کرنا - فقرہ - اب یہ بہت نمکحرامی
کرنے لگا ہی اسکو اُڑا دیجیے -

نمبر (۱۷) لوٹنا - اُٹھانا - حاصل کرنا - ذوق ؎ لذتِ عشق مین ہو
کاش تناسخ ہی سہی - کہ اُڑائین ترے جانباز شہادت کے مزے -
فقرہ - جوانی مین کیا کیا مزے اُڑائے ہین -

نمبر (۱۸) چھیلنا - مٹانا - فقرہ اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہی کہ سطرون
کی سطرین اُڑا دیتی ہی - ناخن گیر کی کیا حاجت ہی خانصاحب تو چاٹ کر

پوری وصلی اُڑا سکتے ہین -

نمبر (۱۹) قلمزد کرنا - کاٹ دینا - خارج کرنا - فقرہ فہرست سے اُنکا
نام اُڑا دیا گیا - جو حساب تمنے پیش کیا تھا اُس مین سے بعض بعض رقمین
اُڑا دی گئین -

نمبر (۲۰) اُدھیڑنا - جیسے مارتے مارتے کھال اُڑا دی -

نمبر (۲۱) گرانا - اُکھاڑ کر پھینکدینا (بارود اور گولون وغیرہ سے) جیسے سُرنگ
سے مکان اُڑا دیا گولون سے قلعے کی فصیل اُڑا دی -

نمبر (۲۲) ہلاک کرنا - جیسے توپ پر رکھکے اُڑا دیا -

نمبر (۲۳) لگانا (تان کے ساتھ) فقرہ - وہ جب مزے مین آجاتے ہین
تو کیا کیا تانین اُڑاتے ہین -

نمبر (۲۴) کھو دینا - رشک ؎ ہوش اُڑا دیتے ہین طاؤس دعنادل
کے بت - ایسی تانین یہ گتین نامِ خدا لیتے ہین - ناسخ ؎ اِسلیے
نالون سے عالم کی اُڑا دیتا ہون نیند - دیکھ پائے تا نہ کوئی اُسکی صورت
خواب مین -

نمبر (۲۵) اُچھالنا - فقرہ - دیکھو چھینٹین نہ اُڑاو سب کپڑے غارت
ہوے جاتے ہین -

نمبر (۲۶) ہوا مین پریشان کرنا - برباد کرنا - وزیر ؎ صیاد پر اُڑاتا ہی
بلبل کے نوچ کر - ای تیغِ شاخِ گل تو عوض لے اُڑا کے ہاتھ - صبا ؎
اُڑائیے اسے برباد کیجیے اسکو - اسی لیے مرا مشتِ غبار باقی ہی -

نمبر (۲۷) دل کا مطلب سمجھ لینا - تاڑ جانا - ذوق ؎ کیا ذہن کی
جودت ہی جھٹ دل کی اُڑا جانا - ہونٹھون کا ہیان ہلنا وان بات کا پا جانا

فقرہ - یار تمنے خوب اُنکے دل کی اُڑالی -

نمبر(۲۸) گھِس ڈالنا - رگڑ رگڑ کے مٹا دینا - **عاشق** ؔ ماتھا رگڑ کے سجدون مین سارا اُڑا دیا - اِک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے -

نمبر(۲۹) ترک کرنا - قطع نظر کر لینا - **صبا** ؔ اُڑا دی قید مذہب ہمنے دل سے قفس سے طائر اُڑ کر نکلا - **رشک** ؔ اب رہائی کی اُڑا دے ہوس ای طائرِ روح - میرے صیاد کی عادت ہی گرفتار پسند -

نمبر(۳۰) ہنسی مین ڈالدینے اور بنانے کی جگہ - **اسیر** ؔ قاصد یار نے نامے کے اُڑا دیے پرزے - چٹکیون مین ہمین یہ بھی تو اُڑانا ٹھہرا :

نمبر(۳۱) ٹھیک نشانہ لگانے کی جگہ - **داغ** ؔ ناوک ابھی ہی شست مین صیاد کی مگر - اُٹھتی ہین اُنگلیان وہ نشانہ اُڑا دیا - **ناسخ** ؔ گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا - بتی اُڑائی تو نے نگہ کے خدنگ سے -

نمبر(۳۲) نوچنا - کاٹنا - **صبا** ؔ پیغامِ وصل پر وہ مری بوٹیان اُڑائین دانتون سے دین جواب زبان سوال کا -

نمبر(۳۳) جھوٹی خبرین گھڑنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ -

فقرہ - وہ ایسی ہی اُڑایا کرتے ہین اُنکی بات کا کیا اعتبار -

نمبر(۳۴) پرزے کرنے اور پھاڑنے کی جگہ - **صبا** ؔ جنون اک شغل تھا لے اپنے ہاتھون وہ بھی کھو بیٹھے - بہت پچھتاے ہم پرزے اُڑا کر جیب و دامان کے - **وزیر** ؔ اُڑائین دھجیان ہمنے تو اپنے جیب و دامان کی - اجازت دے جنون ٹکڑے کرین دامن بھی صحرا کا -

نمبر(۳۵) ڈالنا - **ناسخ** ؔ دستِ جانان مین جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا اپنے سر پر بازوون سے خاک اُڑائے عندلیب -

نمبر(۳۶) چھاننا (خاک کے ساتھ) پریشانی اُٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ - **آتش** ؔ کبھی بتخانہ پوجا گہ کیا طوفِ حرم ہمنے - اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزارون مین -

نمبر(۳۷) برباد اور تباہ کرنے کی جگہ - (دھوین کے ساتھ) **صبا** ؔ ساقی کی چشمِ مست نے ایسے دھوین اُڑائے - شعلہ سا ایک آتشِ تر سے نکل گیا - **رشک** ؔ دھوین اُڑاتے ہین دونون فراق ساقی مین - سحاب دیدہ گریان جدا سحاب جدا -

نمبر(۳۸) اُبھارنا - اشتیاق دلانا - **ظفر** ؔ جب اُڑا کر لے گیا اُسکو مرا مضمونِ شوق - کیا کہون مین جلد قاصد کسقدر خط لیگیا - **قلق** ؔ جو پر پروجہان مین حُسن پاتا - شوق دیدار اُڑا کے لیجاتا -

نمبر(۳۹) لگانا - جیسے قہقہے اُڑانا -

نمبر(۴۰) عیش کرنے اور خوشی منانے کی جگہ - **اسیر** ؔ پھر وہی خاک اُڑانا ہی وہی فصل خزان - چار دن باغ مین گُلچھرے اُڑا لے بلبل - **صبا** ؔ خوب گُلچھرے اُڑاتے چمنِ عالم مین - ہمکو غنچے کی طرح ہاتھ لگا زر کسدن -

نمبر(۴۱) کترنا - تراشنا - **فقرہ** - کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھین بالکل اُڑا دین -

نمبر(۴۲) نکالنا - (ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزاے لطیف کو علحدہ کرنا) جیسے جوہر اُڑانا -

اڑان گھائی بتانا - دھوکا دینا - فریب کی باتون سے بہکانا - فقرون مین اُڑانا چونکہ جواریون کا قاعدہ ہی کہ اکثر جوا کھیلتے وقت دھوکا

دینے کو انگلیون کی گھائی مین کوڑی دبا کر اُڑا دیتے ہین اسلیے معلوم ہوتا ہی کہ یہ اصطلاح وہین سے لیگئی ہی - جراتؔ سب کو اُڑان گھائی اک بات مین بتائی - پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے - اب زبانون پر اڑن گھائی بتانا زیادہ ہی -

اُڑاؤ - ھ - (معروف) فضول خرچ گھر لٹا دینے والا - عوام کی زبان ہی -

اُڑبڑ - ھ - ناہموار راہ کی نسبت عوام کہتے ہین -

اُڑ بھنبھیری ساون آیا - بھنبھیری اکثر برسات ہی مین اُڑا کرتی ہی اسلیے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہین اور خوشیون کا زمانہ آتا ہی تو وہان یہ مثل بولی جاتی ہی -

اُڑتالیس - ھ - چہل وہشت - ف - ۴۸ -

اُڑتلا - ھ - مذکر - سہارا - آڑ - بھروسا - انشاؔ کچھ دوڑ تجھے بھی نہوی چل چخ دوا - وہ اڑ گئی جو کوی ترا اڑتلا کرے - اگلی زبان ہی -

اُڑتی تول - کچھ کم تولنے کو کہتے ہین -

اُڑتی چڑیا پہچاننا
اڑتی چڑیا کے پر گننا } ذہانت سے کسی کے دل کی بات سمجھ لینا دانائی اور فراست سے تیور پہچان جانا - کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسر کی تجربہ کاری اور نہایت ہوشیاری کی جگہ کہتے ہین - جراتؔ (رباعی) بیوجہ تو آپ بھوین تانتے ہین - ان آپکی رنجشون کو ہم جانتے ہین - شاید کوئی صید نو گرفتار ہوا - اُڑتی چڑیا کو ہم تو پہچانتے ہین فقرہ تم مجھسے کیا اُڑتے ہو مین تو اُڑتی چڑیا کے پَر گنتا ہون -

اُڑتیس - ھ - سی وہشت - ف - ۳۸ -

اڑتی سی خبر
اڑتی ہوی خبر } افواہ سنی سنائی اور بے تحقیق خبر جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سُنی گئی ہو اور جس پر پورا یقین نہو - غالبؔ آمد بہار کی ہی جو بلبل ہی نغمہ سنج - اُڑتی سی اک خبر ہی زبانی طیور کی - اسیرؔ پھولے نہین سماتے ہین مرغان بوستان - اُڑتی ہوی خبر جو سنی ہی بہار کی -

اور صرف اُڑتی سی بھی اسی جگہ کہتے ہین - مومنؔ سُنکے اڑتی سی اپنی چاہت کی - دونون کے ہوش اُڑائے لوگون نے -

اُڑجاے - (عو) مٹ جاے - غارت ہو - غصے بیزاری اور نفرت سے کوسنے کے طور پر کہتی ہین - جراتؔ یکبار عقل و ہوش کا سب ڈھنگ اُڑ گیا - اُڑ جاے عشق جس سے سبھی ننگ اُڑ گیا -

اُڑسٹھ - ھ - شصت وہشت - ف - ۶۸ -

اُڑکر کہان جاؤ گے - نمبر (۱) بھاگ کے کہین نہین جا سکتے - رہائی پانا محال ہی - نصیرؔ ہم ناتوان ہین ساتھ جہان اُڑ کے جائیگا ای رنگ زرد ہم سے کہان اُڑ کے جائیگا -

نمبر (۲) تمھاری عیاری چل نہین سکتی - رنگینؔ ہمین کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہی عالم کو - بھلا سوچو تو جا سکتے ہو تم اُڑ کر کہان ہمسے -

اُڑ کے - نمبر (۱) زیادہ سے زیادہ - بہت سے بہت - فقرہ یہ سونا اُڑ کے ماشہ بھر ہو گا - وہ اسکے دام اُڑ کے لگائین گے تو چار روپے

نمبر (۲) (ظ) بڑھکے - رشکؔ اللہ رے وفاے کبک و بلبل -

کیا اس سے اُڑ کے حوصلا ہو۔

اَڑ کے بیٹھنا - جمکے بیٹھنا - اِس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک کام پورا نہو نہ اُٹھین - ؎ اپنے مزاج مین بھی ہی میر ضد نہایت - پھر مرہی کے اُٹھین گے بیٹھین گے ہم جو اڑ کر - ؎ کہون کیا جانصاحب آج تو وہ اڑ کے بیٹھا تھا - ہزارون منتین کر کے موے بنیے کو ٹالا ہی -

اُڑ کے لگنا - ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا - جیسے خارش وغیرہ ایسی بیماریون کو اصطلاح اطبا مین امراض متعدیہ کہتے ہین - جانصاحب ؎ دم مین کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہی عشق - چھوٹی بی اُڑ کے اگے وہ ٹُبرا آزار ہی عشق -

اُڑ کے مُنہ مین کھیل نہمن گئی - (عو) دانہ حرام ہوگیا ہی ذرا بھی غذا نہین ہوئی - کچھ چکھا تک نہین - اُس بیمار کے بے غذا ہونے کی نسبت کہتے ہین جس سے کچھ بھی نہ کھایا گیا ہو اور کبھی صحیح آدمی کے بے غذا ہونے کو بھی مبالغۃً کہتے ہین -

اُڑ گڑا - ھ - مذکر - نمبر(۱) وہ مقام جہان گھوڑے تعلیم پاتے اور شائستہ ہونے کے لیے پھیرے جاتے ہین - رشک ؎ بابِر اسمند ناز تو ہوگا کمان درست - ای ترک عشقبازون کے دل اڑگڑے نہین -

نمبر(۲) وہ لکڑی جس مین گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہین - **فقرہ** - ابھی چار دن اڑگڑے مین جوت دو آپ سے آپ درست ہو جائیگا -

نمبر(۳) وہ جگہ جہان گاڑیان بگھیان کرایے پر جانے کی غرض سے رہتی ہین -

اُڑ گیا - (عو) خانہ خراب - غارت گیا - درگور - غصے اور بیزاری سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر بھی کہتی ہین - انشا ؎ کوئی چمگادڑ سا حاجی ہونگوڑا اُڑ گیا - ای دوا جواب دکھادے کا ٹہ کا مکا تجھے -

اَڑَم - ھ - مذکر - انبار - ڈھیر -

اَڑنا - نمبر(۱) جمنا - قائم ہونا - جگہ سے نہ سرکنا - وزیر ؎ نہ مٹی پیٹ پر اُسکے جو پڑی میری آنکھ - بنگئی ناف شکم ایسی اڑی میری آنکھ - اسیر ؎ لگا کے سر پہ عبث تیشہ مر گیا فرہاد - یہ مند چرا در شیرین پہ اڑ گیا ہوتا

فقرہ - یہ گھوڑا سب طرح اچھا ہی مگر اڑتا بہت ہی -

نمبر(۲) پھنسنا - رُکنا - نکل نہ سکنا - **ناسخ** ؎ آب وگل مین اڑ گیا ہی توسن عمر رواں - توڑ کرتا نفس کو تازیانہ کیجیے - **فقرہ** - گاڑی ایسی اڑ گئی ہی کہ گھوڑے کا زور نہین چلتا -

نمبر(۳) سد راہ ہونا - حائل ہونا - **فقرہ** - دروازے مین تخت اڑے ہوے ہین آدمی کدھر سے آئین جائین -

نمبر(۴) ضد کرنا - مچلنا - **فقرہ** - صاحبزادے جس چیز کے لینے پر اڑ جاتے ہین بے لیے نہین چھوڑتے -

نمبر(۵) چبھنا - گڑنا - **ظفر** ؎ اب خدا جانے تری پلکون نے کیا باندھا ہی زور - پہلے تو نوک انکی میرے دل مین یون اڑتی نہ تھی - **انشا** ؎ دانت مچھر کے دان جو اُڑنے لگے - جتنے فقرے تھے سب بگڑنے لگے - لکھنو مین اس جگہ چبھنا اور گڑنا بولتے ہین -

اُڑنا - (اُڈین उड्डयन سے اخذ کیا گیا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اوپر چلنا ہین) نمبر(۱) پرواز کرنا - **ظفر** ؎ پیچ ہو جسکا طریقہ وہ ہو کیونکر سیدھا - کہین اُڑتا ہی گرہ باز کبوتر سیدھا - **میر حسن** ؎ اُڑی

جو پری وان سے لیکر اُسے - اُتار پرستان کے اندر اُسے -

نمبر (۲) ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا - ناسخ ؎ ہم شہیدون کی جو خاک اُسکی سواری سے اُڑی - ایکدم مین توسن باد صبا گلگون ہوا - فقرہ - ٹھہر جا واب غبارے اُڑینگے اُنکی بھی سیر دیکھکر جانا - صبح ہوی اور کنکوے اُڑنے لگے -

نمبر (۳) ترشنا - کٹ کر الگ ہوجانا - قلم ہونا - وزیر ؎ دست قاتل کو نہ دی تکلیف شوق قتل مین - سایۂ شمشیر پڑتے ہی مرا سر اُڑگیا -

نمبر (۴) نقل اُترنا - (پڑہنے یا گانے کی طرز سیکھ جانے کی جگہ) فقرہ - میر ذکی صاحب کو مجلس مین پڑہنا مشکل ہوگیا تھا ادھر مُنہ سے سوز نکلا اُدھر اُڑگیا -

نمبر (۵) غائب ہونا - چوری جانا - فقرہ - زرا آنکھ بچی اور چیز اُڑگئی - ایسے ایسے شاطر لگے ہوے ہین کہ نظر کے سامنے سے چیز اُڑجاتی ہی -

نمبر (۶) اُٹھنا - بہت جلد صرف ہوجانا - فقرہ - ہاتھ کھلا ہوا ہی ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا -

نمبر (۷) فریب کی باتون سے اصل حقیقت چھپانے اور فقرے بتانے کی جگہ - قلق ؎ بولی افسردہ ہو کے وہ گل تر - ہمسے اُڑتی ہو ای پری پیکر -

نمبر (۸) اترانا - غرور کرنا - اسیر ؎ مجھے ہی مد نظر آپ اپنی بربادی - مرے غبار سے اُڑتی ہی کیون نسیم بہشت - سحر ؎ گیا دماغ فلک پر جو ملگئی مندیل - وہ اُڑ چلا جو ہوادار پر سوار ہوا -

نمبر (۹) چلدینا - بھاگ جانا - فقرہ - صورت دکھای اور اُڑ گئے -

نمبر (۱۰) جست کرنا - پھاندنا - اسیر ؎ جما کے پاؤن کو دیوار یار اُڑ گئے ہم - اسیر ہو گئے وقت شلنگ ناخن پر -

نمبر (۱۱) ترارے بھرنا - (گھوڑے کے لیے) آتش ؎ اُڑتا ہی شوق راحت دنیا سے اسپ عمر - مہمیز کہتے ہین کسے اور تازیانہ کیا -

نمبر (۱۲) خوب کھایا پیا جانا - فقرہ - یارون مین روز دعوتین ہوا کرتی ہین دو دو وقت قورمہ پلاؤ اُڑتا ہی - ظفر ؎ یہ بزم مین نہین ساقی شراب اُڑتی ہی - ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہی -

نمبر (۱۳) ملنا - حاصل ہونا - صبا ؎ خوب موسم ہی اڑین چلکر بط مے کے مزے - ساقیا خیمہ ہو دریا کا کنارا دیکھکر -

نمبر (۱۴) مٹنا - جیسے اس فرمان کے بعض بعض حرف اُڑ گئے ہین - اسیر ؎ مضمون ترے سمند کے لکھے تو تھے مگر - وہ حرف جتنے تھے مرے دیوان سے اُڑ گئے -

نمبر (۱۵) اُدھڑنا - جیسے اتنا پٹے کہ کھال اُڑگئی -

نمبر (۱۶) ہلاک ہوجانا (گولے بارود سے) فقرہ - میگزین کے ساتھ فوج کے ہزارون آدمی اُڑ گئے - اکبارگی ریلا کر دیا جتنے اُڑ گئے اُڑ گئے باقی ماندون نے توپ چھین لی -

نمبر (۱۷) گانے کی جگہ - فقرہ - وہان تو اسوقت بھیروین اُڑ رہی ہی -

نمبر (۱۸) معدوم ہونا - اُٹھ جانا - خلیل ؎ نہین خالی دغا سے کوی حسین - کیا وفا اُڑگئی زمانے سے - انشا ؎ پائینچے ڈھیلے قبائین سب نے کین اب ٹھیک ٹھاک - اُڑ گئے وہ لمبے دامن اور وہ اونچی چولیان

نمبر(۱۹) اُچٹنا - اسیرؔ گلشن مین شورخندۂ گل سے اُڑی یہ نیند بلبل کی
آنکھ تک نہوی آشیان مین بند -

نمبر(۲۰) جاتا رہنا - وزیرؔ دیکھ پریون کے ہوش اُڑتے ہین -
تجھسا کوئی نہین حسین دیکھا -

نمبر(۲۱) اُچھلنا - وزیرؔ ضعف سے جائیگی کیا خون کی چھینٹین اُڑکر
آستین کا ہی تری کوس انھین منزل قاتل - اسیرؔ یقین دل کو
ہوا اُڑکر شرر آیا جہنم سے - نظر جب پڑ گئی اپنی شب فرقت مین جگنو پر -

نمبر(۲۲) چھپل جانا - سوراخ ہوجانا - تہ اُترجانا - جیسے حرف اڑاتے اڑاتے
کاغذ ہی اُڑگیا -

نمبر(۲۳) ہدف ہوجانے کی جگہ - صباؔ دل کو دکھلا کے یہ
اُس ترک سے کہتا ہون مین - او کماندار اُڑے گا یہ نشانہ کتنے - آتشؔ
ترچھی نگہ سے طائرِ دل ہوچکا شکار - جب تیر کج پڑیگا اُڑے گا
نشانہ کیا -

نمبر(۲۴) کٹنا - نوچا جانا - فقرہ - وہان تو زرا سے جرم پر
بوٹیان اُڑتی ہین -

نمبر(۲۵) جھوٹی خبرین گھڑی جانے اور بے تکی باتین ہونے کی
جگہ - فقرہ - چانڈوخانے مین روز نئی گپین اُڑتی ہین - وہان
تو روز بے پر کی اُڑا کرتی ہی -

نمبر(۲۶) پھٹنے اور پرزے پرزے ہونے کی جگہ - وزیرؔ آستین
سے گر ہوے باہر مرے دست جنون - دھجیان اُڑتی پھرینگی دامنِ
کہسار کی - قلقؔ کیا خبر دون مین چاک دامان کی - دھجیان
اُڑتی ہین گریبان کی -

نمبر(۲۷) سنسان اور سناٹا ہونے کی جگہ - فقرہ - اب اُس گلی
مین خاک اُڑتی ہی -

نمبر(۲۸) ہوا کے زور سے دور جا پڑنا - فقرہ - ایسی آندھی آئی کہ
بہت سے درخت - مکان - چھپر اُڑ گئے -

نمبر(۲۹) تباہ اور برباد ہونے کی جگہ - جیسے دھوین اُڑ جانا -

نمبر(۳۰) بڑنا - قہقہے کے ساتھ - (جہل اور مسرت کی جگہ) صباؔ
کیفیتین چمن مین ہین فصل بہار ہی - اُڑتے ہین قہقہے صفتِ آبشار روز -

نمبر(۳۱) پھڑکنا - اسیرؔ کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہی آنکھ
آنکھ - گردون کی آنکھ پر پر کاہ ہلال ہی -

نمبر(۳۲) جلنا - شعلہ دینا - ناسخؔ ہی سوزِ عشق شہپر پرواز مرغ دل
بار و دکب اُڑے ہے جتبک شرر سے دور -

نمبر(۳۳) پھیلنا - مشہور ہونا - رشکؔ پر اُڑے میرے کبوتر
کے وہان - یہ خبر روز اُڑا کرتی ہو - ہی صبا شہرہ جو میری انکباری کا
اُڑا - ہوگیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب -

نمبر(۳۴) التفات اور وقعت نہونے کی جگہ (بات کے ساتھ) فقرہ
ہماری بات تو وہان ہنسی مین اُڑ جاتی ہی -

نمبر(۳۵) فق ہونا - پھیکا پڑنا - جاتا رہنا (رنگ کے ساتھ) اسیرؔ
تم جو دیکھو طرف باغ ترش رو ہوکر - رنگ رخسارہ ہر گل سے اُڑے بو ہوکر -
وزیرؔ یاد قاتل مین فقط آنکھین لہو روتین نہین - جب اُڑا چہرے
سے اپنے رنگ سیل خون ہوا -

نمبر (۳۶) پراگندہ اور پریشان ہونا (دماغ کے ساتھ) **فقرے** تمھاری بک بک سے آج دماغ اُڑگیا - دوا کی بدبو سے دماغ اُڑا جاتا ہی -

نمبر (۳۷) عیش و عشرت کی جگہ (گلچھرے کے ساتھ) **اسیرؔ** پڑ گئی قتل کی امید اُڑے گلچھرے - دونوں پاؤں پہ اگر اُسنے چڑھائی بندوق **فقرہ** - مزے ہین رات دن گلچھرے اُڑتے ہین -

نمبر (۳۸) تیز چلنا - **فقرہ** - تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہین **ناسخؔ** کیا اُڑا آتا ہون تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ - آج خاک و آب آتش بھی ہوا سے کم نہین -

نمبر (۳۹) ہونا (ہنسی کے ساتھ) **داغؔ** ای اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی - اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُر آب کی -

نمبر (۴۰) غائب ہو جانا **فقرہ** - ضامن کے بغیر جب کافور رکھوگے اُڑ جائیگا -

نمبر (۴۱) رونق اور لطف بڑھنے کی جگہ - **مسرورؔ** حسن کی آنکھون کا تارا چاند سا چہرہ ہی تھا - لے اُڑا ہی یہ دوپٹا آسمانی اور بھی - **اسیرؔ** منھدی سے ہاتھ پاؤن ترے اور اُڑ چلے - سرمے سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ -

اُڑنا گنی - مونث - سانپن - جو اُڑ کے کاٹتی ہی - **مصحفیؔ** زندان سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے - اُڑنا گنی بنکر اُسے زنجیر ہوا ہے **نصیرؔ** رکھیے قدم بن اُسکے کیونکر بھلا چمن مین - اڑنا گنی لگے ہی موج صبا چمن مین -

اُڑنا گن بھی کہتے ہین - **بحرؔ** بنکے اُڑنا گن موذن کوڈسے زلف صنم

وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا بُرا -

اُڑن جوگا - قابلِ نفرت - مٹجانے کے قابل - مرنے جوگا - عورتین کسی کو کوسنے کے طور پر کہتی ہین **مسرورؔ** ابھی کیا کیا نہ اُس سے شر ہوگا - کہین اُڑ جائے یہ اُڑن جوگا -

اُڑنچھو ہونا - چل دینا - ہوا ہو جانا - دفعۃً غائب ہو جانا **فقرہ** - وہ کچھ ایسے خائف تھے کہ آپکی صورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہو گئے **نکہتؔ** چھوڑ دامان یار یکسو ہو - چل ہوا کھا صبا اُڑنچھو ہو - **انشاؔ** نہ تبولے دو مجھے یان سے اُڑنچھو ہو جاؤ - کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص -

اُڑن کھٹولا - پریون کی سواری کا تخت - **مسرورؔ** کاندھا اسے دینگی ساری پریان آکر - تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا - **انشاؔ** نہین نسیم بہاری یہ ہی پری کوئی - اُڑن کھٹولے کو ٹھہرا جو فرسے اُتری ہی -

اَڑنگ - ھ - مذکر - ڈھیر - انبار - **مصحفیؔ** کرآ کے چارسوے طبیعت کو میری سیر - ہر گوشہ یان متاع فصاحت کے ہین اڑنگ - یہ اگلی زبان ہی اب اس جگہ اٹم اور راٹم بولتے ہین -

اَڑنگا - ھ - مذکر - (اسکی اصل سنسکرت مین اڑ अड (روک) اور انگ अंग (بدن) ہی) نمبر (۱) کشتی کا ایک پیچ ہی - پہلوان حریف کی ٹانگ مین اپنی ٹانگ آڑی ڈالکر گرا دیتے ہین -

نمبر (۲) رخنہ - جھمیلا -

اَڑنگا لگانا - نکلتے ہوے کام مین رخنہ ڈالنا - حارج اور مخل ہونا **فقرے**

تم تو ایسا اڑنگا لگا دیتے ہو کہ کوئی کام ہونے ہی نہین پاتا - آپ تو ہر ایک کام مین ایسا ہی اڑنگا لگا دیا کرتے ہین -

اڑنگا لگنا - لازم - **فقرہ** - مین جو کام شروع کرتا ہون اُسمین ایک نہ ایک اڑنگا لگ جاتا ہی -

اڑنگا مارنا - نمبر (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا **فقرہ** - بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چارون شانے چت -

نمبر (۲) دیکھو اڑنگا لگانا - **فقرہ** - ایک غریب کا کام نکلتا ہی تم کیون بیچ مین اڑنگا مارتے ہو -

اَڑنگ بَڑنگ - بازاری لڑکے اس طرح کھیلتے ہین کہ ایک لڑکا اپنی مُٹھی مین ٹھیکری لیکر دوسرے لڑکے کے مقابلے مین کھڑا ہوتا اور نظر بچانے کے لیے اُسکی پشت پر اپنے ہاتھ لیجا کر ٹھیکری کو مٹھیون مین ایر پھیر کرتا اور آہستہ آہستہ تھپکی دیتا جاتا ہی اسکے بعد دونون مٹھیان اُسکے سامنے کر دیتا ہی - وہ لڑکا یہ بوجھ جانے کے لیے کہ ٹھیکری کس مٹھی مین ہی الفاظ ذیل سے اسطرح شگون لیتا ہی کہ ایک ایک لفظ ہر ایک مٹھی پر کہتا جاتا ہی - اڑنگ بڑنگ توتی زبر زنگ مائی جی کا تھان کھیلے چوگان ہر یا بدیہ نو یہ دس - جس مٹھی پر دس کا لفظ آتا ہی یہ یقین کر کے کہ ٹھیکری اسی مین ہی اس مُٹھی پر ہاتھ مارتا ہی اگر بوجھ جاتا ہی تو ساہ ہو کر اب یہ اُسی طرح بجھاتا ہی ورنہ بدستور چور رہنا اور بار بار بوجھنا پڑتا ہی -

اڑنگ بڑنگ بکنا
اڑنگ بڑنگ ہانکنا } لغو اور فضول باتین کرنا - **فقرہ** - اُنکی بات کا کیا اعتبار وہ تو ایسے ہی اڑنگ بڑنگ ہانکا کرتے ہین **منتظر** ؎

جب چڑہا اُسکو خوب نشہ بنگ - اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ -

اڑنگے پر چڑھا کر مارنا - اڑنگے کے پیچ سے حریف کو پچھاڑنا - **نکہت** ؎ یہ وہ ہی پہلوانِ عشق رستم کو اُٹھا مارے - نہ یل گر دون کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے -

اڑنگے پر چڑھانا - نمبر (۱) اَڑنگے کا پیچ کرنا جیسے اڑنگے پر چڑھا کر دے مارا -

نمبر (۲) فریب سے قابو مین لانا - جُل دینا - **فقرہ** - اجی وہ ایک بیوقوف ہی اُسکو اڑنگے پر چڑھانا کیا مشکل ہی -

اَڑواڑ - ھ - مونث - ٹیکن - **سودا** (ہاتھی کی صفت مین) ؎ ستون اسکے تلے یہ پاؤن ہین چار - رہے دو دانت آگے سو ہین اُڑواڑ -

انشا ؎ ہوتا حقیقتا جو یہ شور جنون ابھی - کہ بیٹھتا کہ چرخ کی اڑواڑ توڑ دیے -

اَڑُوس پَڑُوس - (پڑوس کے معنی ہمسایہ اور اڑوس اُسکا تابع متبوع پر مقدم ہی) آس پاس - پاس پڑوس - ہمسایہ **مسرور** ؎ جو محلے مین تھے اڑوس پڑوس - بھاگے نالون سے میرے سو سو کوس - اور اڑوسی پڑوسی ہمسایے کے رہنے والون کو کہتے ہین -

اُڑھانا - (اسکا مادہ سنسکرت مین اوردھ (اوپر) ऊर्ध اور آنا आना ہی) دُلائی چادر وغیرہ اوڑھنے کی چیزین سر یا کاندھے سے ڈالکر آنچل ادھر اُدھر لٹکا دینا یا لیٹے ہوے آدمی پر اوڑھنے کی چیز ڈالدینا - **آتش** ؎ لگی ہی آگ جو کمل کبھی اُڑھایا ہی - ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا - **نسیم** ؎ آبشار اشک کے کام آتے ہین عریانی مین -

کہ اُڑہا دیتے ہین اکثر مجھے چادر آنسو-

اَڑھائی - ھ- دونیم - ف - دو اور آدھا - ڈھائی -

اَڑھائی اَنْجُھر - مختصر اور نہایت پُرتاثیر باتین - **فقرہ** - جبپر اڑھائی اَنجھر پھونکدیے وہ اُنکا کلمہ پڑہنے لگا-

اڑھائی چاول الگ گلانا - اپنی رائے سب سے الگ ظاہر کرنا عام اس سے کہ کوئی سُنے یا نہ سنے - **فقرہ** - اُنکی رائے کسی سے میل نہ کھائیگی وہ ہمیشہ اپنے اڑھائی چاول الگ گلاتے ہین - اور گلانا کی جگہ پکانا بھی بولتے ہین-

اڑھائی چُلّو لَہُو پی لینا - (عو) ہلاک کرنے سے کنایہ ہی - نہایت غصے کی حالت مین کسی کو کہتی ہین - **فقرہ** - میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لون -

اڑھائی دن سقّے نے بھی بادشاہت کی ہی - مثل - یعنی چند روزہ حکومت کچھ قابلِ فخر نہین ہی انقلاب زمانہ سے کبھی ادنے بھی اعلے مرتبے پر پہنچ جاتا ہی - **مصحفی ؎**

عجب نہین ہی کمینہ جو کج کلاہ ہوا - اڑھائی روز کو سقا بھی بادشاہ ہوا -

اڑھائی دن کی بادشاہت - چند روزہ عیش - ناپایدار خوشی تھوڑے دن کی حکومت -

؎ کہتے ہین کہ ہمایون بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگے تو دریا مین گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا - بعد تسلط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے مین پائی - اسی اڑھائی دن مین مشکین کٹوا کے اپنے نام کا سکہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل و نصب کیے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہی-

اَڑھائی گھڑی کی مَوت آئے - فوراً مر جائے - کوسنے کی جگہ عورتین کہتی ہین - **فقرہ** - یا اللہ جو میرے بچے کو بُری نگاہ سے دیکھے اُسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے -

اَڑھائی ہاتھ کی کَکڑی نَو ہاتھ کا بیج - مثل - یعنی بچہ تیزی اور شرارت مین ماں سے بھی بڑھا ہوا ہی -

اُڑھری - ھ - مونث (عو) غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ -

اَڑہیا - ھ - مونث - اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ -

اَڑِی - ھ - مونث - نمبر (۱) مشکل اور مصیبت کا وقت - **فقرہ** - ہمدردی اُن پر ختم تھی ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے - کسی کی اڑی رہ نہین جاتی

تسلیم ؎ مصیبت کو کوئی بٹاتا نہین - اڑی پر کوئی کام آتا نہین -

نمبر (۲) چوسر پچیسی کھیلنے والون کی اصطلاح مین گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہان چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہان سے نکل جائے - **فقرہ** - میرا پانسا اڑی پر کبھی نہین آتا - ارے اڑی پر پچیس آجاؤ -

نمبر (۳) کشتی کا ایک پیچ - **سودا ؎** رکھکے گردن یہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہون کسطرح کی کشتی اڑی -

اُڑے اُڑے پھرتے ہو - دکھائی نہین دیتے - ملتے نہین

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی - بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانے کی جگہ کہتے ہین شعرا نے کچھ تصرف کر کے بھی کہا ہی - **امیر ؎**

غصے مین بھون چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پر۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہین بیٹھے نہ طاق پر۔ میرزا والاجاہ عاشقؔ ؎ ای پری کہہ نہ عاشقِ ابرو۔ اُڑتی اُڑتی نہ طاق پر بیٹھے۔

اَڑِی دَڑِی قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ یعنی پرائی بلا اپنے سر آئی مصیبت کسکی اور کسکو اُٹھانا پڑی۔

اَڑِیَل۔ ھ۔ سرکش۔ اَڑ جانے والا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ ناسخؔ ؎ کوڑے نالون کے لگاتا ہون قدم اُٹھتا نہین۔ کیا ہی شبدیز شبِ فرقت بھی اَڑین ہوگیا۔ قلقؔ ؎ ای پری ہی کسقدر اڑیل مرا شبدیز فکر۔ چوٹی کے مضمون کا اسکو تازیانہ چاہیئے۔

اَڑیَل مَہاجن۔ بہت بڑا دولتمند جو کسی سے مقابلے مین نکل نہ جائے۔

اَڑِی مار۔ دغاباز۔ بچپت۔ فریبی۔ نجبؔ ؎ اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہین۔ مُنہ کے بھل انگو گراتا ہی اَڑی مار گھمنڈ۔

اڑی مُشکل۔ (عو) مشکل مین مشکل۔ سخت گھڑی۔ **فقرہ**۔ یا اللہ اُسکی اَڑی مشکل آسان کردے۔ مجھسے تو بے التفاتی کا گلہ جب چاہیئے تھا کہ میری اَڑی مشکل مین کوئی کام آیا ہوتا۔

اُڑَیچ۔ ھ۔ مونث۔ کاوش۔ بغض۔ دشمنی۔ انشاؔ ؎ دون دُم (بھول) مین نندہ باندھ اُسے چاندنی کو سونپ۔ رکھے اڑیچ جو کہ امام امم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہی۔

اڑیچ رکھنا۔ بغض و عداوت رکھنا۔ مثال اوپر گزری۔

اڑے وقت کا گہنا۔ (عو) مثل۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہین جو سخت ضرورت کے وقت کام آنے کے قابل ہو۔

فصل الف مقصورہ مع زائے معجمہ

اِزار۔ ع۔ مونث۔ پاجامہ۔ انشاؔ ؎ چشم بددور شیخ جی صاحب کیا ازار آپکی اُٹنگی ہی۔

اِزاربند۔ مذکر۔ شلوار بند۔ کمربند۔ نواب میرزا شوقؔ ؎ لال نیفا ازار بند بڑا۔ لچھا اِک کنجیون کا اُسمین پڑا۔

اِزاربند کی ڈِھیلی۔ بدکار اور فاحشہ عورت۔

اِزاربند کی سچّی۔ باعصمت عورت۔

اِزاربندی رشتہ۔ سسرالی رشتہ۔ جورو کی طرف کا رشتہ۔

ازار سے باہر ہونا۔ مارے غصے کے آپ مین نہ رہنا۔ اسجگہ پاجامے سے باہر ہوجانا زیادہ بولتے ہین۔

ازار مین ڈالکر پہن لیا ہی۔ (عو) خاطر مین نہین لاتا۔ ادب اور لحاظ نہین ہی۔ **فقرہ**۔ بڑون سے یہ بے ادبی لڑکے تونے توسبکو ازار مین ڈالکر پہن لیا ہی۔

اِزالہ۔ ع۔ مذکر۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ مٹانا۔ **فقرہ**۔ پرہیز تو کرتے نہین مرض کا ازالہ ہو کیونکر۔ تسلیمؔ ؎ تمھین منصف ہو مسیحا تمھین کیونکر کہدون۔ مرض ہجر کا ابتک تو ازالہ نہوا۔

ازالۂ حَیثیتِ عُرفی۔ ہتکِ عزت۔ آبروریزی۔ بیشتر قانون مین اسکا استعمال ہی۔

اَزْبَر۔ ف۔ حفظ۔ برزبان۔ ناسخؔ ؎ نامۂ یار کے مضمون ہین ازبر مجکو۔ جسطرح یاد کوئی نسخہ اکسیر رہے۔

ازبراےخُدا - خدا کے واسطے - **قلق** ؎ جلد فرماؤ ازبراے خدا - دل نہین اختیار مین ہملا - **سوز** ؎ تیرا مکھڑا مجھے دکھاے خدا - تو ہی دکھلا نہ ازبراے خدا

ازبر کرلینا - حفظ کرنا - زبانی یاد کرلینا - **فقرہ** - سبق ازبر کرلو تب چھٹی ملیگی

اور ازبر یاد کرنا بھی کہتے ہین - **شعور** ؎ اوراق گل کے دیکھکے بلبل ہی

نعرہ زن - ازبر کریگی یاد چمن کی کتاب کو -

ازبس ظش - ف - بہت - بے انتہا - اب فصحا کم استعمال کرتے ہین

ازبسکہ ظش - چونکہ - **گلزار نسیم** ؎ ازبسکہ وہ شاہ تھا بداختر - کرتا تھا

حسد سے قتل دختر - **مومن** ؎ بے اعتبار ہو گئے ہم ترک عشق سے -

ازبسکہ پاس وعدہ و پیمان نہین رہا -

اب فصحا کم استعمال کرتے ہین -

اُزبک - ت - نمبر (۱) تاتاری ترکون کے ایک قبیلے کا نام ہی -

سودا ؎ ڈھیٹ (نگاہ) وہ تیز کہ عالم مین نہین جسکی پناہ - چشم وہ ترک

کہ ہو قوم جنون کی ازبک -

نمبر (۲) وحشی - بدقطع - بیوقوف - بدسلیقہ - جب ترک اول

اول ہندوستان مین آئے تھے تو اُنکی وضع او رقطع سے ہندوستانیونکو

وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ مین نہ آتی تھی اسی مناسبت سے

یہ لفظ بدقطع وحشی بدسلیقہ لوگون کی شان مین استعمال ہونے لگا عوام جو

اُجبک بولتے ہین اُسکی اصل یہی ہی -

ازحد - نہایت - بہت - بیحد -

ازخُردان خطا وازبزرگان عطا - مقولہ - چھوٹون کی خطا

بزرگ معاف ہی کردیتے ہین -

ازخرس موئے بس است - نااہل سے اگر تھوڑی سی

بھی اہلیت ہو جاے تو اسکو غنیمت سمجھنا چاہیے - کنجوس اگر کچھ بھی دے

نکلے تو بہت ہی -

ازخُود - ف - نمبر (۱) خود بخود - اپنے آپ - **ناسخ** ؎ عاریت جو شی ہی حاجت اُس سے

برآتی نہین - پر تو ہین پرکب اڑا جاتا ہی ازخود تیر سے - **وزیر** ؎ آیا ہی سیکڑے

مین جو وہ طفل محتسب - ازخود سر اپنا پھوڑتے ہین شیشے سنگ سے -

نمبر (۲) عمداً - قصداً - **فقرہ** - مین کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہین نہین تمنے

ازخود لکھا -

ازخود رفتہ - آپ سے باہر - بیخود - جو اپنے ہوش و حواس مین نہو - خود

فراموشی کے عالم مین ہی ازخود رفتہ ہی - العرض بھولا ہوا ہی رند تیری یاد - **آتش** ؎

ہی غرور حُسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار - اسقدر بھی نشہ معجون آب و گل نہو

اِزدِحام - ع - مذکر - جماو - بھیڑ - ہجوم - **قلق** ؎ تہ بام ازدحام رہتا تھا

مجمع خاص و عام رہتا تھا -

ازدحام کرنا - بھیڑ لگانا - **داغ** ؎ یہ لوگ کیا اُسے رسواے عام

کرتے ہین - مرے جنازے پہ کیون ازدحام کرتے ہین -

ازراہِ محبت - محبت کی نظر سے - دوستانہ - **فقرہ** - ہمنے ازراہ محبت

سمجھا دیا آگے ماننے نہ ماننے کا آپکو اختیار ہی -

اور اسیطرح ازراہِ عنایت - ازراہ ہمدردی - ازراہ عداوت - ازراہ نصیحت

وغیرہ وغیرہ بھی مستعمل ہین - **قلق** ؎ سُنکے یہ اُس نگار کی تقریر -

بولی ازراہِ پند دخت وزیر - **نصیب** ؎ سکندر پردہ ظلمات سے کاڑھے

ہی ہاتھون کو - غلط سمجھے ہین دندان مردمان ازراہ نادانی -

ازرق - ع - (اسکا مادہ زرق ہی) نیلا - وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو - (گربہ چشم ہونا)

ازسرِنو - نئے سرے سے - پھر - **قلق** ؎ ازسرِنو ہوا وہ شہر آباد - دل کی ہر ایک کے برآئی مراد - ؎ دی مرے بھائی کو حق نے ازسرِنو زندگی میرزا یوسف ہی غالب یوسفِ ثانی مجھے -

ازغیبی - غیب سے - جسکے ظہور کے آثار نہون - **انشا** ؎ دشمن جو میری تھی اک جنی وہ - ازغیبی آئی اُس پر تباہی -

ازغیبی دھکا - غیب کی مار - آفت ناگہانی - قہر خدا - اُس مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعۃً نازل ہو -

اور اسی جگہ ازغیبی تمانچا - ازغیبی تھپیڑا - ازغیبی گولا - ازغیبی گھونسا - ازغیبی مار بھی بولتے ہین - **نکہت** ؎ سینے سے غیر کے جو مرا دلربا لگے ازغیبی گھونسا غیب کے سر دلبر خدا لگے -

اور ازغیبی کی جگہ ازغیب کا بھی کہتے ہین - **انشا** ؎ بندی کی دشمنی مین ناحق جو ہون آلہی - لگجاے اُنکے مُنہ پر ازغیب کا تھپیڑا **نکہت** ؎ جون شانہ سر چڑہا ہی اُس میرے ماہرو کے - ازغیب کا تمانچا مُنہ پر لگے عدو کے -

ازل - ع - ابد کی ضد - وہ زمانہ جسکی ابتدا نہو - مجازاً آغاز خلقت کا زمانہ - **ناسخ** ؎ ازل سے دشمنی طاؤس و مار آپس مین رکھتے ہین دلِ پُر داغ کو کیونکر ہی عشق اُس زلفِ پیچان کا - **ظفر** ؎ مثال نقشِ قدم بیٹھکر اُٹھون کیونکر - ازل سے حق نے مجھے ناتوان بنایا تھا -

از ماست کہ بر ماست - یعنی ہمارے اوپر جو مصیبت ہی وہ ہمارے ہی ہاتھون ہی - اپنے کیے پر پچھتانے کی جگہ کہتے ہین -

ازواج - ع - زوج کی جمع - اُردو مین اسکا استعمال بیبیون کی نسبت زیادہ ہی -

ازواجِ مُطہّرات - پاک بیبیان - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیبیون سے کنایہ ہی -

فصل الف مقصورہ مع زاے فارسی

اژدر - ف - مذکر - اژدہا - **برق** ؎ جوشِ سودا ہین جو آئی لہر زلفِ یار کی صورتِ اژدر مجھے ہر ایک جادہ ہوگیا - **مصحفی** ؎ زلف کا دن کو رہا تھا جو خیال - رات کو خواب مین اژدر دیکھا -

اژدرِ موسے - اُس عصا سے کنایہ ہی جو حضرت موسے علیہ السلام اپنے ہاتھ مین رکھتے تھے اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تو اژدہا بنکر کافرون اور منکرون کیطرف دوڑتا اور پھر ہاتھ مین لینے سے وہی عصا ہوجاتا تھا - **بحر** ؎ سابقہ افعی گیسو سے پڑا ہو جسکو - کیا بھلا اژدرِ موسے سے وہ وحشت رکھے - **رشک** ؎ کھولکر زلف کہا اژدرِ موسے کیا ہی - ہاتھ چمکا کے وہ بولے یدِ بیضا کیا ہی -

اژدہا - ف - مذکر - بہت بڑا اور موٹا سانپ - اکثر پہاڑون اور بڑے بڑے غارون مین رہتا ہی - کہتے ہین کہ اپنی سانس کی کشش سے ہرن وغیرہ کو کھینچ کر نگل جاتا ہی - **ناسخ** ؎ زلف کا سودا جو ہی جنگل کی یون کرتا ہون سیر - اژدہے کی ہی سواری اور گوڑ اسباب کا - **رشک** ؎ نقد جان تک تھی یادِ زلفِ دراز - اژدہا تا بقاے مال رہا -

اڑدھات - ا۔ مونث۔ (اشٹ دہات अष्टधातु س) سونے چاندی تانبے پیتل۔ رانگے۔ جست۔ سیسے اور لوہے سے مرکب دھات۔ اور بعضوں کا خیال ہی کہ یہ ہفت جوش کا ترجمہ ہی رانگا اس مین شامل نہین۔ اس مرکب دھات سے بنی ہوئی چیز بہت مضبوط ہوتی ہی۔

اور کنایتہً ٹھوس اور مضبوط چیز کو بھی کہتے ہین جیسے اسکی مضبوطی کا کیا کہنا یہ تو اڑدہات ہی۔

اژدہے کے مُنہ سے بچ رہے - بڑی مصیبت سے نجات پائی۔ موذی کے پنجے سے چھٹے۔

اژدہے کے مُنہ مین پاون رکھنا - خطرناک جگہ جانا۔

مومن ؎ وان سے ناچار آے ہم گھر مین۔ پاون رکھتے وہان اژدر مین۔

اژدہے کے مُنہ مین جھونکنا - بدآدمی اور موذی کے حوالے کرنا۔ خطرناک جگہ بھیجدینا۔ بحر؎ دیکھیے اژدہے کے مُنہ مین کسے جھونکتی ہین۔ زلفین رخسار پہ لیٹی ہین بلا کے جھونکے۔

اژدہے کے مُنہ مین ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا - اندیشناک کام کرنا نہایت موذی اور ضرررسان شخص کو چھیڑنا۔

اژدہے کے مُنہ مین ہونا - دشمن کے چنگل مین پھنسنا۔ موذی اور بدآدمی سے سابقہ پڑنا۔

فصل الف مقصورہ مع سین مہملہ

اِس - ھ۔ این۔ ف۔ (اسو असव سے بگڑکر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین یہ ہین) اسم اشارہ قریب۔ جیسے اس جگہ سے اُٹھ جاؤ وہان بیٹھو۔ اس روشنائی مین چمک نہین ہی۔

اُس - ھ۔ آن۔ ف۔ (تس سے بگڑکر بنا ہی جسکا مادہ تت तत ہی) اسم اشارہ بعید۔ جیسے اس کرسی پر نہین اُس کرسی پر بیٹھو۔ اور کبھی ذات باریتعالی کی طرف اشارہ ہوتا ہی۔ جیسے اُسکا فضل چاہیے۔ اُسکی دین کا کھنا اُٹھانا مشکل ہی۔ گھبراؤ نہین اُس پر بھروسا رکھو۔

اساتِذہ - استاذ کی جمع۔ اُستاد۔ کاملان فن۔ ہلال ؎ فخر اساتذہ تو شفیق تلامذہ۔ وردزبان ہر ایک کو دو مین خطاب رشک۔

اَسارا - ھ۔ مذکر۔ ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جس پر تار چڑھاکر کلابتون بناتے ہین اور لچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہی اسکو بھی کہتے ہین مگر یہ اتنا باریک نہین ہوتا۔

اساڑھ - ھ۔ آشاڑھ आषाढ़ س فصلی سنہ کے حساب سے دسوان اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینا۔ برسات کا پہلا مہینا۔ جون اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہی۔

اساڑھ کے درزی - چونکہ اساڑھ مین درزیون کا کام کم چلتا ہی اس لیے اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوی اُسکو نہ پوچھے۔

اساڑھی - ھ۔ مونث۔ نمبر (۱) غلے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑنے ہی بوی جاتی ہی جسمین جوار باجرا وغیرہ داخل ہین۔

نمبر (۲) اساڑھ کی پورن ماشی۔ جس مین ہندوون کے کئی تیوہار ہوتے ہین۔

اسامیع - مونث - اسم کی جمع الجمع - نام - اُردو مین بجاے واحد مستعمل ہی اسیوجہ سے اسکی جمع اسامیان لاتے ہین -

نمبر (۱) کسان - کاشتکار - رعیت - (گاون کی) مسرور ؎ باقیدارون مین سب سے نامی ہی - یہ بڑی نا دہند اسامی ہی - فقرہ - کچھ اسامیان فریادی آبی ہین -

نمبر (۲) آدمی شخص فقرے وہ چوُک نے والی آسامی نہین ہین وہ ایسی اسامی نہین ہین کہ آپکے دم مین آجائین -

نمبر (۳) لین دین رکھنے والا - گاہک - خریدار - فقرہ - سیٹھ جی یہ توآپکی پُرانی اسامی ہین آپکی دُکان چھوڑ کر دوسرے کے یہان کیون جانے لگے -

نمبر (۴) عہدہ - نوکری کی جگہ - فقرہ - رسالے مین ایک اسامی خالی ہی -

نمبر (۵) مالدار اور زردار کے لیے - فقرہ - وکیل صاحب آپکے موکل کچھ ایسے ویسے نہین ہین بڑی موٹی اسامی ہین ظفر ؎ پڑتی ہی رہرو الفت پہ نہین اسکی نگاہ - ڈھونڈھتا کوی اسامی ہی وہ رہزن اونچی -

اُساناھ (کسان) داے ہوے غلے کو ٹوکری مین رکھکر ہوا کے رخ اُٹھانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہوجاتا ہی -

اَساوری - ھ - مونث - آساوری आसावरी س - نمبر (۱) بھیرو راگ کی پانچ راگنیون مین سے ایک راگنی کا نام -

نمبر (۲) ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمین لال زرد اور سبز پٹریان ہوتی ہین اور طول مین رُپہلے تارون سے بنا ہوتا ہی - منیر ؎ نگیرے تھے اساوری کے بادلے کے جال - جھالر سے موتیون کی جدا سائبان نہ تھا -

اَسباب - مذکر - نمبر (۱) سبب کی جمع - وجوہ - ذریعے - گلزار نسیم ؎ اسباب نہ جمع کر ضرر کے - رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے -

نمبر (۲) اثاثہ - ضرورت کا سامان - گلزار نسیم ؎ اسباب کو کشتیون پہ کر بار - سونپا سب ناخدا کو گھر بار - فقرہ - کہینے خبر نہ لی سارا اسباب غارت ہوگیا -

اَسُپظ ش - ف - مذکر - اَشو अश्व س - فرس - ع - نمبر (۱) گھوڑا کیف ؎ دنیا کے مال و جاہ پہ غافل نکر دماغ - کیون چڑھ کے اسپ و فیل پہ بنتا ہی خر دماغ -

نمبر (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھای گھر چلتا ہی - سودا ؎ مانند اسپ خانۂ شطرنج اپنے پاؤن - جز دست غیر کے نہین چلتا ہی زینہار -

اِسپات - ا - مذکر (ظاہرا اسکی اصل اسپاڈا پرتگالی لفظ ہی) اسٹیل انگریزی - ایک قسم کا پکا لوہا جسکا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہی اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہی -

اِسپائی گلاس - انگریزی - دُور کی چیزین دیکھنے کے لیے دوربین کی شکل ایک آلہ ہوتا ہی -

اَسپتالع - ا - (اسکی اصل انگریزی مین ہاسپٹل ہی) دار الشفاء ع

ع ؎ جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ ممدودہ اور سین کی جگہ ثاے مثلثہ کو صحیح جانتے ہین اُنکی غلطی ہی -

ع ؎ اسکی تذکیر اور تانیث مین اختلاف ہی مگر تذکیر کو ترجیح ہی -

شفاخانہ - رشک ؎ ایجانِ زار لکھنؤ چل اسپتال سے - دارالشفا نہین جو جگہ دلکشا نہین -

اِسپر بھی - باوجود اسکے - اتنا کچھ ہو لینے کے بعد بھی - ایسی حالت مین بھی - سوز ؎ کیون طفل اشک تجھکو آنکھون مین مینے پالا - اسپر بھی میرے مُنہ پہ یون گرم ہوکے آیا - انشا ؎ غلام بے دام جی سے فدوی محب صادق مدام حاضر - غضب ہی اسپر بھی میرے حق مین جو آپ فرمائین کم نوازش -

اُسپرنگ - انگریزی - مذکر - پیچ کمانی -

اُسپرِنگ کوچ (بجہول) - وہ کوچ جسمین اندر لوہے کے تار کی کمانیان سی لگی ہوتی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی ہین اور زرا بدن ڈھیلا کر لینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہین اس کوچ پر بہت آرام ملتا ہی اور زرا سے قصد مین کروٹ لیجا سکتی ہی -

اسپر نہ بھولو ؏ - اسپر گھمنڈ نہ کرو - اسپر بھروسا نہ کرو - **فقرے** تم سمجھتے ہو کہ اُنکی سفارش کافی ہوجائیگی اسپر نہ بھولو - خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہین -

اِسپر نہ جاؤ - اسپر نظر نہ کرو - یہ خیال نہ کرو - **فقرہ** - اُنکے کمال کو دیکھو اسپر نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالون ہین -

اِسپِشَل ٹرین - انگریزی - خاص ریل گاڑی جو اوقات معینہ کے خلاف کسی خاص ضرورت پر روانہ کیجاتی ہی -

اَسپغول ؎ - ف - مذکر - بزر قطونا - ع - ایک قسم کا لعابدار تخم جو پیچش اور بعض اور امراض کے لیے مفید ہوتا ہی - اسکا مزاج سرد و تر ہی گُنا اور بھوسی نکالا ہوا اسم ہی مسلّم پھانکا جاتا ہی یا لعاب استعمال کرتے ہین - سودا ؎ صاحب پیچش کو بتلایا کٹول - واسطے ہیضے کے لکھا اسپغول - منیر ؎ علاوہ رنج دلی کے مرض بھی طاری ہین - دواؤن مین ہی کبھی اسپغول گاہ کٹول -

اِسپند - ف - مذکر - حرمل - ع - ایک قسم کا تخم جسکا مزاج گرم و خشک ہی دفع نظر بد کے لیے جلایا جاتا ہی زچہ خانے مین اسکی دھونی دینے کا معمول ہی - درد قولنج مرگی گٹھیا اور تمام سردی کے درد اور امراض باردہ کے لیے نافع ہی ظفر ؎ نکلتے چشم سے ہین اشک خون یا لال انگارے - بجاے دانۂ اسپند مجمر سے نکلتے ہین - نوازش ؎ اُس روے آتشین کے جو تھا تِل سے داغ اسے - اسپند اپنی آگ مین جلتا ہی آج تک -

اسپند کرنا (ظ ش) - نظر بد کے لیے اسپند جلانا - رند ؎ اللہ اللہ آج تو اسپند کیجیے - پوشاک صندلی ہمین کیا خوشنما لگی - منیر ؎ اسپند کرکے ابتو جلاوے نگاہِ بد - دربار مین نکال لے دل کا بخار عید -

اِسپیچ (معروف) - انگریزی - مونث - جلسۂ عام مین جو تقریر کیجاے اکثر دربارون یا اور جلسون مین اسپیچ دینے کا دستور ہی اور وکلا مقدمے مین جو آخری بحث کرتے ہین اسکو بھی اسپیچ اور تقریر آخر کہتے ہین - دینا اور کہنا کے

؎ اگرچہ بعض لغات نے بکسر الف بھی لکھا ہی مگر چونکہ معنی ترکیبی اسکے گوش اسپ کے ہین اس لیے فتح الف کو ترجیح ہی -

؏ اسپر نہ بھولو اور اسپر نہ جاؤ اور اسکی مثل اور جملون مین اُس کی کچھ تخصیص نہین ہی بلکہ دولت پر نہ بھولو زور پر نہ بھولو غریبی پر نہ جاؤ فقیری پر نہ جاؤ جسطرح بولتے ہین یہان دو ایک محاورے صرف طرز استعمال بتانے کے لیے لکھدیے -

ساتھ مستعمل ہی۔ **فقرہ** اجنٹ صاحب نے بھی مختصر مگر بہت مطلب خیز اسپیچ دی تھی۔

اِسپیکر ۔ ا۔ کہنے والا۔ عموماً تقریر کرنے والا۔

اِسپین (معروف) ۔ انگریزی۔ ہسپانیہ ۔ اندلس ۔ فرانس سے دکن طرف ہی۔

اِسپینیل (مجہول) ۔ انگریزی۔ ایک قسم کا شکاری کتا۔ اسکی نسل بلکہ اسپین سے اور ملکون مین پھیلی ہی۔

اِستاد ۔ مونث ۔ نمبر (۱) ف ۔ استادن کا حاصل مصدر ، مگر خیمون اور نگیرون کے ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہی۔ **فقرہ** ۔ داروغہ صاحب سے پوچھ لیجیے کہ خیمون کی استاد کہان ہو۔

نمبر (۲) خیمے اور شامیانے کی چوب ۔ **بیخود** ۔ یہ چاندی کی استادون مین ہی چمک خجل جن سے ہی کہکشانِ فلک ۔ **میر حسن** ۔ جڑاؤ وہ استادین الماس کی ۔ ڈہلی ایک سانچے کی اک راس کی ۔

اُستاد ۔ ف ۔ نمبر (۱) سکھانے والا ۔ معلم ۔ **کیف** ۔ ہم سبق برسون رہے ہین قیس کے فرہاد کے ۔ سب کے سب شاگرد ہین ہم ایک ہی اُستاد کے ۔ **آتش** ۔ کیا اُستاد کو شاگرد اُس طفل پریرو نے ۔ پڑہا یا روز بسم اللہ علم عشق ملا کو ۔

نمبر (۲) آزمودہ کار ۔ کامل فن ۔ **قلق** ۔ وہ قراول بلا کے وہ صیاد فنِ صید و شکار مین اُستاد ۔ **آتش** ۔ یہ وہ زمین ہی کہ جسمین شفیق من سودا ہوا ہی میر سے اُستاد کی طرف ۔

نمبر (۳) چالاک ۔ عیار ۔ **انشا** ۔ مین کہے دیتا ہون انشا سے زرا بچ کھیلیو ۔ وہ بلا ہی قہر ہی آفت ہی ایک اُستاد ہی ۔ **کیف** ۔ کیون نہ صیاد ملے ہاتھ اسیرون کے لیے ۔ لیگیا صاف اُڑا کر کوی اُستاد قفس ۔

نمبر (۴) احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہین ۔ **داغ** ۔ تو بھی ای ناصح کسی پر جان دے ۔ ہاتھ لا اُستاد کیون کیسی کہی ۔

شعرا نے اُوستاد بھی موزون کیا ہی ۔ **قلق** ۔ دبستانِ ازل مین اُستاد عشق نے مجکو ۔ سبق پہلے دیا تھا ابجدِ دابِ محبت کا ۔

اُستاد باپ کی جگہ ہوتا ہی ۔ مقولہ ۔ اُستاد کی بزرگی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہین ۔ اور یون بھی کہتے ہین اُستاد کا مرتبہ باپ کی برابر ہی ۔ اُستاد کا مرتبہ باپ سے کم نہین ۔

اُستاد بیٹھے پاس کام آئے راس ۔ مقولہ ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہی جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی مین ہو ۔

اُستاد کرنا ۔ کسی فن مین کسی کا شاگرد ہونا ۔ تلمذ اختیار کرنا ۔ ریختہ خوب ہی کہتا ہی جو انصاف کرد ۔ چاہیے اہلِ سخن میر کو اُستاد کرین ۔ **ہوس** ۔ کچھ شعور اُنکو ہو تو زمزمہ سنجانِ سخن ۔ طرز مین نالے کی اپنا مجھے اُستاد کرین ۔

اُستانی ۔ ا ۔ آتون ۔ ت ۔ وہ عورت جو لڑکیون کو لکھنا پڑہنا یا سینا پرونا سکھاتی ہی ۔ **فقرہ** ۔ لڑکی کھیل کھیلکے خراب ہو رہی ہی اب اسکے لیے کوئی اُستانی رکھنا چاہیے ۔ اور اُستاد کی بی بی کو بھی کہتے ہین ۔

اِستبرق (بطشت) ۔ مذکر ۔ استبرہ کا معرب ۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہی جو نہایت چمکیلا اطلس کی مثل ہوتا ہی ۔ **منیر** ۔ خدمتِ رضوانِ دیدور

کرے کیا رضوان - فرش استبرق وسندس تو ہوا استعمل -

اَسْتُت - س (صحیح تلفظ ستت स्तुति ہی - چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) گانے کی وہ چیز جو ابتدا مین گائی جاے اور اُسمین معرفت کے مضامین ہون - میر حسن ؎ اگر اسوقت نعمت خان بھی آتے - تو اک استت نیا گانے کا گاتے -

اِسْتِثْنا - ع - نکالنا - علٰحدہ کرنا - الگ کرنا - کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی - **فقرہ** - سب کو حصّہ دیا ہی تو انکو استثنا کرنے کی کیا وجہ ہی -

اِسْتِحالَہ - ع - مذکر - نمبر (۱) محال ہونا - دشوار جاننا - ناممکن - اکثر طلبہ اور ذی استعداد بولتے ہین -

نمبر (۲) ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا - جیسے پانی کا ہوا ہو جانا[ع] یا ہوا کا پانی یا غذا وغیرہ کا کھانے کے بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر بصورت اخلاط ہو جانا - **فقرہ** - صفرے کا ایسا ہیجان ہی کہ جو چیز حلق سے اُترتی ہی اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہی - ناسخ ؎ باعثِ گریہ ہوئی فرقت مین مجکو میکشی - ساقیا اشکون سے مے کا استحالہ ہو گیا -

اِسْتِحْقاق - ع - مذکر - حق چاہنا - اُردو مین حق کے معنی مین مستعمل ہی جیسے تمکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہی - ؎ طالب بوسہ نہین رشک حریص نقد وصل - دو زکوٰۃ حُسن اُسکو جسکو استحقاق ہو - مصحفی ؎ غضب ہی اک تو لے دل مفت ظالم - جتائے اُس پر استحقاق اپنا -

اِسْتِحْکام - ع - مذکر - مضبوطی - پختگی - **فقرہ** - اڑواڑ سے چھت کا استحکام اور زیادہ ہو گیا - منتظر ؎ گری از خود عمارت قصرِ تن کی - ذرا اسمین نہ استحکام دیکھا -

اِسْتِخارَہ - ع - مذکر - طلب خیر کرنا کوئی بات کرنے یا نہ کرنے مین ایک طریق خاص سے اشارہ غیبی چاہنا - امامیہ مذہب[۱] مین اسکا بہت رواج ہی دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونون چٹکیون سے پکڑتے اور دُو دُو دانون کو طرح دیتے ہین طاق سے اجازت اور جفت سے ممانعت مراد ہوتی ہی - ؎ آہی جب وعدے کی شب اے تجر جاکر باغ مین - دانۂ انگور پر کیا استخارہ ہو گیا - اسیر ؎ کچھ تردد نہین دیا ہی اُسے - دیکھکر ہمنے استخارہ دل -

استخارہ آنا - استخارے کا اجازت دینا - رشک ؎ مرض عشق حقیقت مین برا ہوتا ہی - استخارہ ہمین پرہیز کا اچھا آیا -

استخارہ دیکھنا - استخارہ کرنا - قلق ؎ استخارہ تو دیکھو کیوڑے پر - منہ مین ٹپکا دو وا جب آے اگر - رشک ؎ جو ہی قسمت مین بہر تقدیر ملتا ہی وہی - استشارہ کیجیے یا استخارہ دیکھیے -

استخارہ کرنا - استخارہ دیکھنا - اسیر ؎ جنون نے تب بتایا ہی مجھے رستہ بیابان کا - کیا ہی استخارہ لیکے جب کُھٹّا گریبان کا - گلزار نسیم ؎ سیارون سے کرکے استخارا - اُس برج کی رُخ وہ مہ سدھارا -

استخارے کا راہ دینا - حسب خواہش استخارہ آنا - استخارے کا اجازت دینا - اسیر ؎ ہمین بوسہ بتِ دلخواہ دیتا - اگر کچھ استخارہ راہ دیتا - جرات ؎ اب جو ملنا نہین قسمت مین تو وان جانے کو - استخارہ بھی مجھے راہ نہین دیتا ہی -

---

[ع] اگر پانی کو جوش دین یا کپڑے کو بھگو کر رکھدین تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اُڑ جائیگا -

[۱] ہمارے یہان اہل سنن مین شب کو نماز کے بعد دعاے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہین تاکہ اشارہ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے مین یکسوئی ہو جائے -

استخارے کا مانع ہونا - استخارے کا راہ نہ دینا -
اسیر ؎ استخارہ اُسے مانع ہوا ادھر آنے سے - ہوی بیان سبحۂ انجم کا شمار آجکی رات -

استخارے کا واجب آنا - کسی بات کی اجازت آنے کے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا جسکا حاصل اختیار کرنے پڑتا کید ہو -
؎ استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا - مُسکرا کر وہی کنٹھا مرے مُنہ پہ مارا -

اُستخوان (اُشتُ) - ف - مذکر عظم - ع - ہڈی - سحر ؎ ہما نے بعد فنا کھائین ہڈیان میری - سگ حضور کو کوئی نہ استخوان پہنچا - کیف ؎ دل کی تڑپ سے جو رہین پہلو کے استخوان - اتنا تو ہو کسی کو اگر اضطراب ہو -

اِستدعا - ع - مونث - چاہنا - درخواست - خواہش - فقرہ - میری استدعا قبول فرمایئے تو بڑی بندہ نوازی ہو -

اِستدلال - ع - مذکر - دلیل لانا - دلیل چاہنا - دلیل - فقرہ - حجت بڑہی تو مرزا صاحب نے استدلال مین صائب کا شعر پیش کیا -

اَستر - ف - مذکر - مخفف آستر - دُہرے یا روئی دار کپڑے کے نیچے کی تہ - ابرے کی ضد جیسے دُلائی کا استر لحاف کا استر - سودا ؎ ہوتا نہ رنگ اطلس گردون جو ماتمی - خیمے کے استرون کو ترے تھا یہ جامہ وار - منیر ؎ استر بہنگی کا رنگ اُکھڑ رہا - ابرہ جو دیتی خاک تو خاصا لبادہ تھا -
اور مطلق تہ کو بھی کہتے ہین - فقرہ - پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی -

اِستراحت - ع - مونث - راحت کی خواہش - آسایش - آرام - داغ ؎ کوی یہ استراحت چھوڑ کر کیون جائے ای قاتل - دل بیتاب گوارہ بنا ہی تیرے پیکان کا - ناصر ؎ عاشق شہید کا دم نکلا ہی قد کی یاد مین - استراحت کی ہی برسون سایۂ شمشاد مین - فقرہ - مین رخصت ہوتا ہون اب آپ بھی استراحت فرمایئے -

اَستر کاری - اینٹ کی دیوارون پر چونا سرخی وغیرہ لیپنے کو کہتے ہین - فقرہ - مکان بنگیا ہی صرف استر کاری باقی ہو -

اُسترہ - ف - مذکر - بال مونڈنے کا آلہ - رشک ؎ نہ نمو ہے خطِ سبز کیسر ہو بھی - خدا کرے نہ چھوے اُسترہ تمھارے گال -

اُسترہ پھیرنا - چہرے پر جہان صرف روئین یا اکا دُکا بال ہون اُنکو اُسترے سے صاف کرنا -
اور اسکا لازم بھی مستعمل ہی - ناسخ ؎ اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا - دور ہو جاتے ہین تنکے حلقۂ گرداب سے -

اُسترہ لگانا - استرہ پھیرنا -

اُسترہ لگنا - نمبر (۱) استرہ پھرنا - فقرہ - بار بار استرہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہین -
نمبر (۲) اُسترے سے خراش ہو جانا - فقرہ - حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ استرہ لگ گیا -

اِستری - ہ - مونث - لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکنین مٹانے اور سیون بٹھانے کیلیے پھیرتے ہین -

اِستسقا - ع - مذکر - پانی مانگنا - وہ بارد مادے کا مرض جسمین پیٹ

بڑھتا جاتا ہی اور تمام بدن ڈھیلا اور سست ہوکر پھول جاتا ہی - پانی سے کسی طرح سیری نہین ہوتی - ہندی مین اسکو جلندر کہتے ہین یہ تین قسم کا ہوتا ہی - لحمی - زقی - طبلی - اونٹنی کا دودھ اس مرض کے لیے بہت ہی نافع ہی ناصر ؎ شربت دیدار سے ہوتی نہین آسودگی - پوچھتے ہین مجھ سے وہ کیا تجکو استسقا ہوا -

استصواب - ع - مذکر - رائے لینا - **فقرہ** - اس معاملے مین تمنے اُنسے بھی کچھ استصواب کیا یا نہین -

اور اسی جگہ استصواب رائے بھی بولتے ہین - اکثر مقدمات کی تجویز مین اسکا استعمال ہوتا ہی - جیسے جنٹ صاحب نے مجسٹریٹ کے پاس استصواب رائے کیلیے مسل بھیجی ہی -

استطاعت - ع - مونث - دسترس - مقدور - قدرت - **فقرہ** - آدمی کو چاہیے کہ اپنی استطاعت سے باہر کوئی حوصلہ نہ کرے - مسرور ؎ دیا لخت جگر کھانے کو پینے کو لہو اپنا - تواضع کی غم جانان کی جتنی استطاعت تھی -

استعارہ - ع - مذکر - کسی چیز کا عاریتاً مانگنا - علم بیان کی اصطلاح مین ایک چیز کے لیے دوسری چیز کے مانگ لینے کو کہتے ہین اور وہ مجاز کی ایک قسم ہی جسمین مجازی اور حقیقی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہی گویا حقیقی معنی کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنون کو پہناتے ہین - کسی لفظ کے اُن معنی مین استعمال کرنے کو جنکے واسطے وہ لفظ بنایا نہ گیا ہو مجاز کہتے ہین اور اُن معنی کو مجازی اور جن معنی کے لیے لفظ وضع کیا گیا ہو اُن معنی مین اُسکا استعمال حقیقت کہلاتا ہی اور یہ معنی حقیقی (جو مجازی کی ضد ہین) جیسے شیر کو جب یہ لفظ درندہ معروف کے لیے استعمال کیا جائیگا تو اُسے حقیقت کہین گے اور ان معنی کو حقیقی - اور جب مرد شجاع کے واسطے استعمال کرینگے تو اُسے مجاز کہین گے اور ان معنی کو مجازی اور اس استعمال کے لیے مجازی اور حقیقی معنی مین کسی علاقے کا ہونا ضرور ہی - اگر وہ علاقہ تشبیہ ہی تو اُسے استعارہ کہین گے جیسا کہ مثال گزشتہ سے ثابت ہی - تشبیہ کے لیے مشبہ (جسکو تشبیہ دین) اور مشبہ بہ (جس سے تشبیہ دین) اور وجہ شبہ (وہ امر جو سبب تشبیہ ہو) ضرور ہین - مشبہ کو مستعار لہ اور مشبہ بہ کو مستعار منہ اور وجہ شبہ کو وجہ جامع بھی کہتے ہین - استعارے مین مشبہ بعینہ مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہی اسیواسطے دونون مین سے صرف ایک کا ذکر کرتے ہین - جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کرین تو اُسے استعارہ بالتصریح کہین گے جیسے شیر کہین اور مرد بہادر مراد لین - چاند کہین اور معشوق مراد لین - نرگس کہین اور آنکھ مراد لین - اور جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہین گے اور ترک مشبہ بہ آخر کسی قرینے ہی سے سمجھا جائیگا اُس قرینے کو استعارہ تخییلیہ کہین گے جیسے - ع دل کے ہم زخم کو مژگان سے رفو کرتے ہین - اس مصرع مین مژگان کو سوئی سے استعارہ کیا ہی جو مشبہ اور مذکور ہی اور سوئی جو مشبہ بہ ہی وہ متروک ہی اور رفو کرنا جو قرینہ ہی اُس سے سمجھی جاتی ہی پس مژگان استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخییلیہ ہوا - اور جب استعارہ تخییلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہی تو اُس اضافت کو اضافت استعارہ کہتے ہین جیسے پائے فکر - کہ اس مین فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہی جو مشبہ بہ اور متروک ہی اور لفظ پا قرینہ ہی جو فکر کی طرف مضاف ہی اور مشبہ اور مذکور ہی - اسیطرح اس مصرع مین ع آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے - موت استعارہ

بالکنایہ ہی ورندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہی جو موت کیطرف مضاف ہی۔

اِسْتِعانت - ع - مونث - مدد چاہنا - معاونت - مدد - رند ؎ سرفروشی کا جو ہی معرکۂ عشق مین قصد - استعانت بھی طلب کر شہدا سے پہلے

ناتنظر ؎ جان لینے مین نہ کچھ دیر قضا کو پھر ہو - استعانت ہوا گر تیغ ادا کی کچھ بھی۔

اِسْتِعجاب - ع - مذکر - تعجب - خلیل ؎ ہوگئی حیرت جو ٹوٹے لخت دل آنکھون کی راہ - لعل جب دریا سے نکلین کیون نہ استعجاب ہو۔

ناصر ؎ بیقراری کے سبب پارا جو سمجھے تھے مجھے - میرے مرجانے پہ گھڑیون انکو استعجاب تھا۔

اِسْتِعداد - ع - مونث - آمادگی - فطرتی صلاحیت - قابلیت - علمی مادہ

ذوق ؎ فیض کو عالم بالا کے ہی شرط استعداد - قطرہ یکجا ہی طباشیر ہی یکجا گوہر - ؎ کھا کے خون دل کہی ناصر غزل - صرف کردی جتنی استعداد تھی۔

اِسْتِعفا - ع - مذکر - عفو چاہنا - معافی مانگنا - نوکری ترک کرنے کی درخواست کرنا - فقرے - بھائی مین اسمین شریک نہونگا میرا تو ابھی سے استعفا ہی - ہمنے تو کئی بار استعفا دیا مگر حاکم منظور ہی نہین کرتا۔

مصحفی ؎ وقت مجھپر جب پڑا ہر ایک نے دھوکا دیا - صبر رخصت لے گیا راحت نے استعفا دیا۔

اِسْتِعفا دینا - نوکری ترک کرنے کی درخواست گزراننا - فقرہ - تمسے کام نہین ہوسکتا تو استعفا دیدو۔

استعفا لینا - نوکری ترک کرنے کی درخواست لینا - فقرہ عجب حاکم ہی جس سے زرا آزردہ ہوا استعفا لے لیا۔

اِسْتِعمال - ع - مذکر - عمل مین لانا - کئی جگہ بولا جاتا ہی - جیسے جننے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہوگیا - یہ کپڑا اس قابل نہین ہی کہ روز مرہ استعمال مین لایا جائے - صدہا محاورے ایسے ہین کہ اب استعمال مین نہین ہین - نوازش ؎ ہمنے مانا ہر مرض کی ہی دوا داروے عشق - لیکن استعمال اسکا سنتے ہین اچھا نہین -

استعمالی چاول - ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسون رکھنے کے بعد استعمال مین لایا جاتا ہی۔

اِسْتِغاثہ - ع - مذکر - دادخواہی - فریاد - نالش - فقرہ - یہان تمھاری کوہی نہ سُنے گا عدالت مین استغاثہ کرو - مسرور ؎ تو نکے ظلم کی ہرگز ہوی نہ شنوائی - خدا کے گھر مین بہت مین نے استغاثہ کیا۔

استغراق - ع - مذکر - غرق ہوجانا - کسی فکر یا کسی خیال مین ڈوبنا - محو ہوجانا - آتش ؎ کہتے ہین سب ہی جنون جو ایسی جھپکی لگ گئی - یان خیال یار مین وزرات استغراق ہی۔

اِسْتِغفار - ع - مونث - طلب مغفرت - توبہ - ذوق ؎ توبہ توبہ کہتی استغفار ہی - وقت توبہ میری استغفار سے - تسلیم ؎ سلسلہ چھوٹا نہ جیتے جی بتون کے عشق کا - توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی -

استغفار کرنا - توبہ کرنا - قلق ؎ زیست کے ہین ابھی تو سب آثار بولا وہ غمزدہ کر استغفار - آتش ؎ زاہدو ن کی پنجگانہ سے فضیلت ہی اُسے - نشے کے عالم مین جو کرتے ہین استغفار مست -

اَسْتَغْفِرُ اللہ - مغفرت چاہتا ہون اللہ سے - توبہ - نفرت اور

انکار کی جگہ کہتے ہین - اسیر ؎ استغفر اللہ استغفر اللہ - توبہ کرا ی
دل یہ کیا ہوا ہی میسے پیر مغان سے بے اعتقادی - استغفر اللہ
استغفر اللہ - فقرہ - مین اور آپکی برائی چاہون استغفر اللہ -

اِسْتِغْنا - ع - مونث - بے پروائی - بے نیازی - عام اس سے کہ
خلقی ہو یا کسبی (جیسے دولت یا کسی کمال سے) میر ؎ کام ہوے ہین
سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے - استغنا کی چوگنی اُسنے جون جون
مین ابرام کیا - ؎ شکل اُنکی دیکھکر ہوتی ہی استغنا مجھے - یہ بخیل اس عہد
کے ناسخ کم از حاتم نہین - فقرہ - کمال کو استغنا لازم ہی -

اِسْتِفادہ - ع - مذکر - نفع اُٹھانا - فائدہ حاصل کرنا - ناسخ ؎
استفادہ سخت دل کیا دل گدازون سے کرین - کب ملائم ہو اگر برسون رہے
سنگ آب مین - منیر ؎ سب محو استفادہ ہین کلک حضور سے - پھیلے
ہین جانب شجر میوہ دار ہاتھ -

اِسْتِفْتا - ع - مذکر - فتوی چاہنا - مسئلہ دریافت کرنا - اور اُس کاغذ کو
بھی کہتے ہین جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جاے - کرنا کے ساتھ مستعمل
ہی - ناصح ؎ نذر عشق ایمان و دین کرنا ہی جائز یا نہین - بارہا اس
مسئلے مین مین نے استفتا کیا -

اِسْتِفْراغ - ع - مذکر - اصطلاح اطبا مین فضلات سے بدن کا پاک ہونا
اُردو مین بمعنی قے مستعمل ہی - فقرہ - حلق سے چیز اُتری اور استفراغ ہو گیا -

اِسْتفسار - ع - مذکر - دریافت کرنا - پوچھنا - قلق ؎ کچھ کسی نے
کیا جو استفسار - خفقان کا مرض کیا اظہار - مسرور ؎ کیا تمنے تو حال
دل نہ استفسار بھولے سے - پڑی تھی کیا مجھے کرتا جو مین اظہار بھولے سے -

اِسْتِفْہام - ع - مذکر - کسی بات کا پوچھنا - سمجھنے کی خواہش - اِسکی
دو قسمین ہین - حقیقی - مجازی - حقیقی سے یہ غرض ہوتی ہی کہ جو بات پوچھی
گئی ہی محض وہ بات معلوم ہو جائے اور اسکو استفہام استخباری بھی
کہتے ہین - جیسے تم کون ہو -

استفہام مجازی مین سوال کی نقیض مقصود ہوتی ہی یعنی اگر سوال بعنوان
نفی ہی تو اثبات مقصود ہوتا ہی اور اگر بعنوان اثبات ہی تو نفی مقصود ہوتی
ہی - صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام
انکاری کہتے ہین - استفہام اقراری کی مثال - فقرہ - کیا ہم آپ کی
عنایت کے مستحق نہین ہین - یعنی مستحق ہین - استفہام انکاری کی
مثال - فقرہ - بڑھاپے مین زندگی کا کیا لطف - یعنی کچھ بھی لطف نہین
اردو مین الفاظ استفہام - کیا - کون - کتنا - کدھر - کب وغیرہ ہین -

اِسْتِقْبال - ع - مذکر - نمبر (۱) زمانہ آیندہ - ؎ وھیان ماضی کا نہین
گزری سو گزری اے آسیر - حال ابتر ہی ہمارا فکر استقبال مین -
نمبر (۲) پیشوائی - تعظیماً کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا - منتظر ؎
اُسکا آنا تھا کہ آنا دل کا - اور سے اور ہوا اپنا حال - درد دل مین بے
تعظیم اُٹھا - ہوش نے جا کے کیا استقبال - مومن ؎ کرکے استقبال
وہ ماہ تمام - لیگئی بارے مجھے بالاے بام -

اِسْتِقْرا - ع - مذکر - تلاش کرنا - جمع کرنا - تتبع کرنا - فقرہ -
پہلے برسون سند اور مثال کے شعرون کا استقرا کر لیا ہی تب لغت کی
تالیف شروع کی ہی -

اِسْتِقْلال - ع - مذکر - نمبر (۱) ضبط و تحمل - ثابت قدمی - بجر ؎

منتظر ہون انقلاب چرخ کا ای ماہرو - تیرے استقلال سے بدلے گا میرا
اضطرار - سودا ؎ روز میدان قدم اپنا تو جہان گاڑے ہی - کوہ کا سینہ
پھٹے دیکھ تیرا استقلال -
نمبر (۲) ثبات - پائداری - قیام تسلیم ؎ مری کیونکر ہو نہ وعدے مین تمھارے
مزہ ہوتا جو استقلال ہوتا - فقرہ - بندوبست کی نوکری کو زرا استقلال نہین -

استمداد - ع - مونث - مدد چاہنا فقرہ - ہمکو اُن سے استمداد کی
حاجت نہین -

استمراری - دوامی - ہمیشہ کے لیے - جیسے استمراری بندوبست -
استمراری پٹا -

استمزاج - ع - مذکر - عندیہ لینا - مرضی دریافت کرنا - لینا اور کرنا کے ساتھ
مستعمل ہی - قلق ؎ پہلے دونون کا ہے تو استمزاج - دیکھ مائل ادھر ہی
کس کا مزاج فقرہ - پہلے اُن سے استمزاج کر لو پھر عرضی دینا -

استنباط - ع - مذکر - نکالنا - چننا - اخذ کرنا - فقرہ - مجتہدین نے
بکمال احتیاط حدیث سے مسائل کا استنباط کیا ہی -

استنبول - ملک روم کا دار السلطنۃ - اسکو اسلام بول اور قسطنطنیہ
(بواؤ مجہول) بھی کہتے ہین - منیر ؎ اگر تجھے طلب گوہر مطالب ہی - تو رخ نہ کر طرف مصر و
چین و استنبول -

استنجا - ع - مذکر - بول و براز کے بعد طہارت کرنا - بول چال مین
پیشاب کرنے اور اُسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنے کو کہتے
ہین - کرنا کے ساتھ استعمال ہی -

استنجا گھر املنا - باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ و پردہ نہ رہے

استنجے کا ڈھیلا - نمبر (۱) وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے
بعد طہارت کرین -
نمبر (۲) جسکی کچھ قدر نہو - (کثرت کے سبب سے) فقرہ - آجکل امیدوار استنجے
کے ڈھیلے ہو رہے ہین -

اُستوار (بطے) - ع - مضبوط - پائدار - رشک ؎ حلقہ رکھا ہے گل کے باسطرح
تھے استوار - رشتۂ الفت ہوا زنجیر پاے عندلیب - غالب ؎ تری نازکی
سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا -

اُستھان - س - مذکر - (اسکا اصل تلفظ ستھان ہی) स्थान
ہندو فقرا کا مسکن یا اُنکے دیوتاؤن کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان -

اِسٹاف - انگریزی - مذکر - رشتہ - عملہ - گروہ - جیسے ہز آنر کا اسٹاف
کتب خانے کا اسٹاف تھیٹر کا اسٹاف -

اِسٹام - ا - مذکر - (اسکی اصل انگریزی مین اسٹیمپ ہی) وہ سرکاری
کاغذ جسکے اوپر کے حصے مین نقش و نگار اور قیمت کی مقدار ہوتی ہی
دستاویز وغیرہ لکھنے کے کام مین آتا ہی - منیر ؎ دستخط مہر نوٹ اور
اسٹام - جعلسازی کے کرتے ہین سب کام -

اِسٹیٹ (مجہول) - انگریزی - مونث - ریاست - راج - جیسے رامپور اسٹیٹ
بھوپال اسٹیٹ -

اِسٹیج (مجہول) - انگریزی - مذکر - وہ چبوترہ جس پر تماشا کرنے والے یا لکچرار کھڑے
ہو کر تماشا کرتے یا لکچر دیتے ہین -

اِسٹیشن - انگریزی - مذکر - قیام کی جگہ جیسے ریلوی اسٹیشن -
یعنی وہ مکان جہان ریل مسافرون کو سوار کرنے اور اُتارنے کے لیے

گھہرتی ہی - وہین مسافرون کو ٹکٹ ملتا ہی - پولیس اسٹیشن یعنی تھانہ -

اسٹیل پن (معروف) - انگریزی - فولاد کا قلم - وہ انگریزی قلم جسمین زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہی -

اِسٹیمر (معروف) - انگریزی - مذکر - دخانی جہاز جو بھاپ کے ذریعے سے چلتا ہی -

اِسحاقؑ - ایک مشہور پیغمبر کا نام ہی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے بی بی سارا کے بطن سے تھے حضرت یعقوب علیہ السلام انہین کے فرزند ہین -

اَسَد - ع - مذکر - نمبر (۱) شیر - **نجم** تمھاری چشم برق انداز نے یہ دھاک باندھی ہی - اسد گولی بچاتے ہین یہ جب آہو نکلتے ہین - **ناصر** چڑھے مُنہ پر مرے ہی جان کس مین - اسد ہوتا تو یان روباہ ہوتا -

نمبر (۲) آسمان کے بارہ برجون مین سے ایک برج کا نام ہی جسکی صورت شیر سے مشابہ ہی - **سودا** زمین سے فلک تک جو پہنچا یہ ذکر - پڑی اپنی برج اسد کو بھی فکر -

اَسَدُ اللہ - خدا کا شیر - امیر المومنین حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ کا لقب ہی - **رشک** تھا شیر نیستان الوہیت و وحدت - تب تو اسد اللہ ہوا نام علیؑ کا -

اَسرار - ع - مذکر - نمبر (۱) سر کی جمع - راز - بھید - **سوز** اسرار سے کعبے کی خبر شیخ جو رکھتا - بتخانے سے ہرگز اُسے انکار نہوتا - **گلزار نسیم** جو جو اسرار تھے نہانی - سب تجھسے سُنے تری زبانی - **تسلیم** یا خدا تھا اُس جگہ یا احمد مختار تھے - عاشق و معشوق مین کیا جانے کیا اسرار تھے -

نمبر (۲) آسیب - سایہ - (جن پری کا) **نواب میرزا شوق** کوی کہتا تھا ہی کوئی آزار - کوئی بولا نظر کا ہی اسرار - **قلق** کوی بولی یہ چھلی کا ہی شکار ای حضور اسمین ہوتے ہین اسرار - اِن معنی مین بالکسر اور بجاے واحد مستعمل ہی -

اِسراف - ع - مذکر - فضول خرچی - **فقرہ** - وہ تباہ ہو گئے مگر اسراف سے باز نہین آتے - **نوازش** فضول اشک بہا کر ہوئین خراب آنکھین لٹا دہ جنسے کہ اسراف اختیار کیا -

اِسرافیلع - ایک فرشتۂ مقرب کا نام ہی جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکین گے پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی - **ناسخ** یہ تری رفتار سے طرز قیامت ہی عیان - مُنہ لگا دیتا ہی اسرافیل ہر دم صور سے -

اور شعرا نے سرافیل بھی کہا ہی - **مصحفی** صور سرافیل سے نالہ مرا - گور کے سوتون کو خبر کر گیا -

اِسرائیلع - عبرانی (یہ لفظ اسرا (برگزیدہ) اور ئیل (خدا) سے ملکر بنا ہی) حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام ہی - بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہین - **ذوق** تو بہر اِسطرح سے عزت دہ اولاد تمر (تیمور) - جیسے موسےٰ شرف افزاے بنی اسرائیل -

اَسِسٹنٹ - انگریزی - مددگار - معاون - نائب - جیسے اسسٹنٹ کلکٹر - اسسٹنٹ سرجن -

اُس سِرے - اُڑ کے - زیادہ سے زیادہ - **شعور** اُس سرے اُڑ کے تمنا جو مجھے ہی تو یہی - کاش اب رنگ پریدہ مرا شہپر ہوتا - **فقرہ** - یہ گھوڑا اُس سرے دو سو کا ہوگا -

اِس سرے سے اُس سرے تک - نمبر (۱) اِس طرف سے

اُسطرف تک۔ **فقرہ** دُکاندار سب میلے چلے گئے بازار مین اِس سرے سے
اُس سرے تک سناٹا ہی۔

نمبر(۲) شروع سے آخر تک۔ تمام وکمال۔ **فقرہ**۔ مثنوی اِس سرے سے
اُس سرے تک مہمل ہی۔

اُس سر کا۔ بیحد۔ پلے سرکا۔ **فقرہ**۔ دھوبی اُس سر کا
بدمعاش ہی۔

اِس سوا۔ اسکے علاوہ۔ بجز اسکے۔ **ناسخ ؏** مجکو چھوڑا تو چھوڑ وغیر کو بھی
اِس سوا اور التماس نہین۔
اب اسکے سوا کہتے ہین۔

اِس سے۔ نمبر(۱) اس سبب سے۔ اسوجہ سے۔ **فقرہ**۔ مین اس سے
سفر کو مانع ہون کہ زاد راہ کافی نہین ہی۔

نمبر(۲) (عو) جوتی سے۔ ٹھینگے سے۔ حقارت سے بے پروائی اور بےغرضی
جتانے کی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہین۔ **جانصاحب ؎**
اجی ڈھونڈ کے باجی ہی یار کرین موسے تیلی تنبولی کو بیار کرین۔ مرے اِس سے
زناخی ہزار کرین مری جوتی سے پُھڑے چمار کرین۔

نمبر(۳) اسکی جگہ۔ اسکے بدلے۔ **ناسخ ؏** کرتے پھرتے کیون کسیکے
مصحفِ رُخ پر نگاہ صبح سے تا شام بیٹھے اس سے قرآن دیکھتے۔ اگرچہ ناسخ
نے نہین کہا ہی مگر اس جگہ ایک تو ضرور لاتے ہین۔ ؏ جب ہوش مین تو آیا
اودھر ہی جاتے پایا۔ اس سے تو میرے چندے اُس کوچے ہی مین جارہ۔

اِس سے اَچھا تو خُدا کا نام ہی۔ کسی چیز کی تعریف مین کمال
مبالغے کی جگہ بولتے ہین کہ اس سے اچھا اور کیا ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا
نام ہی۔

اِس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے۔ کُند چھری یا چاقو کی
نسبت مبالغے سے کہتے ہین۔

اِس سے کیا پُورا پڑے گا۔ یہ مقدار کافی نہین ہی۔ اس شخص
سے خاطرخواہ کام نہوگا۔

اِس سے ہاتھ دُھوؤ۔ اس سے صبر کرو۔ اس سے قطع نظر کرو
فقرہ۔ اب یہ گھوڑا کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوؤ۔

اُسْطُرلاب۔ دیکھو اصطرلاب۔

اسطوخُودوس۔ یونانی۔ مذکر۔ خُمرم۔ ع۔ دہارو۔ ھ۔ اسکے معنی
حافظ الارواح ہین۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکے پتے صُعتر کے پتے سے
مُشابہ اور پھول کے گُچھے جَو کے خوشے کی مانند (لیکن اُس سے چھوٹے)
صنوبری شکل کے مائل بہ سُرخی وسیاہی روئین دار اور نہایت تُند بو ہوتے
ہین۔ اُنہین پھولون کا استعمال دوا مین زیادہ ہی۔ مزاجاً دوسرے
درجے مین گرم وخشک ہی۔ دماغ کو پاک کرتا اور ردی مادے کو تحلیل کرتا ہی
بدن۔ دل۔ دماغ۔ قُویٰ۔ احشا کو قوت بخشتا ہی روح کو صاف کرتا اور
مسہل سودا و بلغم اور مفرح ہی۔ دماغی۔ بلغمی۔ سوداوی سینے کے امراض اور
وجع مفاصل۔ صرع۔ نسیان۔ مالیخولیا۔ رعشہ وغیرہ کے لیے نہایت
نافع ہی۔ علی الخصوص دماغی امراض اور نزلات کو اسقدر نافع ہی کہ اسکو دماغ
کی جھاڑو کہا ہی۔

اَسْفَل ظث۔ ع۔ اعلےٰ کی ضد۔ سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔
برق ؏ اسفل بھی انکسار سے پاتا ہی مرتبہ۔ گرگر پڑا ہا نہال سے

سایہ نہال کا۔

اسفل السافلین - دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہی۔

اِسْفَنْج - مذکر - اسپنج کا معرب - ابر مردہ -

اِسْفَنْدِیار - گشتاسپ کا بیٹا جو خاندان کیانیان مین پانچوان بادشاہ گزرا ہی - یہ روئین تن اور بڑا بہادر تھا بہت سے ممالک فتح کیے ارجاسپ پر فتح پانے کے بعد باپ سے تاج و تخت کی خواہش کی گشتاسپ کو یہ امر ناگوار ہوا اس لیے رستم کے مقابلے مین بھیجدیا جسکے ہاتھ سے مارا گیا۔

اِسقاطِ حَمل ہونا - حمل کا گرجانا - اور صرف اسقاط ہونا بھی اسی جگہ کہتے ہین -

اسکا بھی منہ جُھلس دُو - اسکو بھی کچھ دے دلا کر ٹالدو -

اِسکاٹ - انگریزی - باشندگان اسکاٹلینڈ -

اسکاٹلینڈ - ملک برطانیہ کا وہ حصّہ جو انگلستان کے شمال مین ہی -

اُسکا مُنہ کالا - (عو) یعنی روسیاہ ہوجاے - بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی جگہ قسم کے طور پر کہتی ہین - جیسے بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اسکا مُنہ کالا

اس کاندھے چڑھ اُس کاندھے اُتر - یعنی ہمکو کسی بات مین عذر نہین تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہی - یہ دلّی کی زبان ہی لکھنو مین نہین سُنا۔

اس کان سُنا اُس کان اُڑا دینا - کسی بات پر التفات نہ کرنا - سُنکر آنا کانی کرجانا - کہنا نہ ماننا - **جانصاحب**؎ اس کان جو سنو بن تو مین اُس کان دون اُڑا - مانون نہ ایک مجھسے کہین وہ ہزار کچھ - **فقرہ** - وہ میری بات کبھی خاطر ہی مین نہین لاتے اس کان سنی اُس کان اُڑادی - بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہی - **اسیر**؎ اس کان سے اُس کان اُڑا دیتا ہی گردون - چلاییے ہر چند یہ کرکچھ نہین سُنتا - **رشک**؎ آئے اس کان سے اُس کان سے باہر نکلے - سخن یا وہ ناصح تھے ہوا کے جھونکے -

اِسْکُرُو - انگریزی - بوتل کے کاگ وغیرہ کھولنے کا آلہ - اِسکے دستے مین موٹا پیچدار لوہے کا تار لگا ہوتا ہی کاگ کے مُنہ پر تار کی نوک رکھکر گھمانے سے تار کاگ مین اُتر جاتا ہی اور کاگ باسانی نکل آتا ہی -

اِسْکَنْدَر - ﺣﺒ سکندر - ؎ آج ای ناسخ ہون مین اسکندر ملک سخن -

ﺣﺒ یہ یونان کا ایک بڑا الو العزم بادشاہ فیلقوس کا بیٹا تھا - اسکی عمر کا بہت بڑا حصہ ملک گیری مین صرف ہوا پہلے مملکت روم کی طوائف الملوکی مٹا کے اسنے ایک سلطنت بنالی پھر مغرب کے بادشاہون کو مغلوب کر کے بحر اخضر تک گیا اور مصر مین پہنچکر اپنے نام پر شہر اسکندریہ آباد کیا بعد ازان تمام بنی اسرائیل پر حملہ کیا اور بیت المقدس مین خرابی کی - پھر آرمینیہ (جسکو ارمن بھی کہتے ہین - مابین ایران و روم و فرنگ واقع ہی) اور سرحد باب الابواب مین آیا دارا کو شکست دیکر اُسکی بیٹی کے ساتھ شادی کی اور ملک - فارس پر قبضہ کیا - اسکے بعد ہندوستان اور چین پر چڑھائی کی اور خراسان مین جاکر بہت سے شہر آباد کیے - پھر عراق مین آیا - اور شہر بغداد مین بابل کے قریب ۳۲۳ قبل مسیح کے بیمار ہوکر وفات پائی - اسکا وزیر و معلم حکیم ارسطاطالیس تھا بعض لوگون کے نزدیک اسکو ذوالقرنین سے متصف کرنا اور ذوالقرنین بانی سدِ یاجوج و ماجوج کو جنکا ذکر قرآن مجید مین آیا ہی اور جنکو بعض کتابون مین نبی لکھا ہی سکندر کہنا خلاف ہی - لیکن مولف ستمام کے نزدیک اس سکندر کو ذوالقرنین کہنا جیسا کہ بعض محققین نے اسکے ذوالقرنین مشہور ہونے کی وجہین لکھی ہین اور ذوالقرنین بانی سد کو سکندر کہنا خطا نہین اسلیے کہ ذوالقرنین جنکا ذکر کلام باری تعالے مین ہی ممکن ہی کہ سکندر ہی اُن کا نام ہو - اور غالباً اسی بنا پر تمام شعراے متقدمین و متاخرین وغیرہم نے سد کو سکندر سے منسوب کر کے سد سکندری کہا ہی - کلام پاک مین اُنکے نام کے مذکور نہونے سے یہ گمان کرنا کہ ذوالقرنین بانی سد کا نام سکندر نہ تھا یا اس سے انکار کرنا کہ اس سکندر کا لقب ذوالقرنین نہ تھا قابل تسلیم نہین - مگر اسی سکندر کو بانی سد یاجوج و ماجوج جاننا یا ذوالقرنین بانی سد کو سکندر ابن فلیقوس یونانی سمجھنا خطا ہی - واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب - ۱۲

ہین صفاے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ۔ **ذوق** ؎ ہی غمسے ہنوز آئینہ بادیدۂ پرآب۔ اسکندر رومی کی بھی رو داد غضب ہی۔

اِسکندریہ۔ ایک مشہور شہر کا نام جو ملک مصر کے شمال مین بحیرۂ روم کے کنارے واقع ہی یہ شہر سکندر بادشاہ کا بسایا ہوا ہی۔ ملک مصر کا بڑا بندرگاہ اور براعظم افریقہ مین بڑی تجارت کا مقام ہی۔

اِسکوائر۔ انگریزی۔ بہادر۔ شرفا کا عام خطاب۔

اِسکو تو پتھر مارے بھی موت نہین۔ نہایت سخت جان ہی۔ کنایتہً بیحیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہین۔

اِس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی مین کرنا۔ مثل۔ بیکاری مین کسی کام کا اُلٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی ضرورت اور نتیجہ نہو۔

اِسکو چیلون کو دُون ۔ (عو) بوٹی بوٹی کر کے چیلون کو دے دون غصے سے کوسنے کے طور پر کسیکو کہتی ہین۔

اِسکو خدا پر چھوڑ دو۔ جس امر مین تدبیر سے کام نہین چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہین کہ اسکو خدا پر چھوڑ دو۔

اِسکول۔ انگریزی۔ مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے درجے کا مدرسہ۔

اسیر (قطعۂ تاریخ مرگ گورنر جنرل مین) ب؎ اسکول ہین نباہ تو برباد مدرسے۔ دیکھو جسے وہ اب ہی عزا خانے مین مقیم۔

اسکول فیلو۔ ہم مکتب۔

اسکی جان پر صبر۔ جب کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہی تو کوسنے اور بددعا دینے کے طور پر کہتی ہین۔ **جرأت** ؎ کیا اُس گھر مین چرچا جسنے میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اسکی جان پر اس بیقراری کا۔ یہ اصل مین عورتون کی زبان ہی۔

اِسکے جگر کو دیکھو۔ اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اسکے ضبط و تحمل کو سراہو۔ **فقرہ**۔ اِسکے جگر کو تو دیکھو ذرا سی بساط پر کس نت سے مقابلہ کر بیٹھا۔

اِسکی چھاتی سراہیے۔ کسی کی ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف مین کہتے ہین۔ اور اور ضمائر کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ **سودا** ؎ ای لالہ گو فلک نے دیے تجکو چار داغ۔ چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ۔ ؎ لگا گر اس سے دل چند سے جو کوئی اسکو چاہے گا۔ تو ای **رنگین** یقین ہی وہ مری چھاتی سراہے گا۔

اُسکے چھپر تو پھوس بھی نہین۔ یعنی بڑا کنگال ہی۔

اِسکے دل گُردے کو دیکھو۔ نڈر اور دیدہ دلیر کی نسبت کہتے ہین۔

اُسکے راج مین گابھن گابھ ڈالتی ہی۔ حکومت کے ظہار رعب و سطوت مین مبالغے کے طور پر کہتے ہین۔

اسکی گردن وہان مارے جہان پانی نہ ملے یعنی ذرا رحم کے قابل نہین ہی ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ اور یون بھی کہتے ہین کہ اسکو وہان مارے جہان پانی نہ ملے۔

اُسکے مُنہ کی۔ اسجگہ بات محذوف ہی یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان سے کہی ہو۔ **رنگین** ؎ اُسکے مُنہ کی نہین ہی یہ قاصد۔ تو نے تقریر جو زبانی کی۔ **نکہت** ؎ صلح ہو یا جنگ ہو یا خیر یا شر کچھ کہے۔ اُنکے مُنہ کی کہنے والا میرے مُنہ پر کچھ کہے۔

اُسکے نام کا کتا بھی نہین پالتے۔ کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہین۔

اَسگَنَدھ مذکر - اَشوگندھا (بو) (گھوڑا) अश्वगन्धा س - ایک سفید رنگ کی جڑ جو تین چار انگل لمبی مزے مین کسیقدر کڑوی اور اُسمین گھوڑے کے پسینے کی سی بو ہوتی ہی دمے اور فساد بلغم و سودا او بعض اور امراض کے لیے مفید ہی - بعضے شقاقل مصری سے مشابہ لکھتے ہین - اسکا درخت گز سوا گز کا اونچا ہوتا ہی - عمدہ قسم کی ناگوری ہوتی ہی -

اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہی - جہان خلاف رواج اور دنیا سے نرالی باتین ہون وہان کہتے ہین -

اِسلام - ع - مذکر - سر جُھکانا - صلح چاہنا - سلامتی مین رہنا - کفر کی ضد - مسلمانون کا مذہب - دین محمدی صلے اللہ علیہ وسلم - **سوز** ؎ جز نام محبت نہ رہے گا کوی قائم - نے کفر رہے گا نہ یہ اسلام رہے گا -

اسلام لانا - مسلمان ہونا - دین محمدی صلے اللہ علیہ وسلم اختیار کرنا - **انشا** ؎ درحال کفر جس سے کسیکو ملال تھا - اسلام لاکے اب وہ ہوا معدن ہمم -

اَسلِحَہ - مذکر - سلاح کی جمع - لڑای کے ہتھیار - بندوق تلوار وغیرہ - **مصحفی** ؎ کاندھے پہ ڈھال ہاتھ مین خنجر کمر مین تیغ - وہ کون اسلحہ تھے جو زیب بدن نہ تھے -

اُسلُوب - ع - مذکر - راہ - صورت - طور - **ناسخ** ؎ یان سے آتی کوس وہ محبوب ہی - وصل کا اب کون سا اسلوب ہی - **مسرور** ؎ یوہین گر غیر اُنھین محبوب ہوگا - مرے جینے کا کیا اسلوب ہوگا -

اسلوب بندھنا - صورت پیدا ہونا - راہ نکلنا - **نواب میرزا شوق** ؎ پھنچا جسوقت سے ترا مکتوب - زندگی کا بندھا ہی کچھ اسلوب -

اِسم - ع - مذکر - نمبر (۱) نام - **آتش** ؎ زر گر نگین سے ہرگز پیوند زر نہ کرتا - اسمِ مبارک اُسکا جو نامور نہ کرتا -

نمبر (۲) علم صرف و نحو کی اصطلاح مین اُس کلمے کو کہتے ہین جو آپ اپنے معنی بتاے اور کوی زمانہ اُسمین نہ پایا جاے -

اَسما - اسم کی جمع - نام - **ذوق** ؎ اسماے الہی ہین سب اسمِ اعظم - اُسکے ہر نام مین عزت ہی نہ اک نام مین خاص -

اسمِ اَعظَم - باری تعالے کا بزرگ تر نام اسکی تعئین مین اختلاف ہی زیادہ تر لوگ اللہ کو اسم اعظم قرار دیتے ہین کیونکہ یہ اسم ذات ہی اور سب اسماے صفات ہین اور بعضون کے نزدیک صمد ہی - کوی حی و قیوم کا قائل ہی اور کوی رحمن و رحیم کا اور بعض مہیمن کو کہتے ہین اور یہ بھی کہتے ہین کہ قرآن مجید مین اسم اعظم موجود ہی مگر کسی کو اِس کا علم نہین ہی - واللہ اعلم بالصواب - **آتش** ؎ دہن اُس روے کتابی مین ہی یہ ناپیدا - اسم اعظم وہی قرآن مین نہان ہی کہ جو تھا -

اِسماعیل ع ؎ - ایک پیغمبر کا نام ہی جو حضرت ابراہیم کے بیٹے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اجداد مین تھے - ؎ اتنی ہو کس لیے اے رشک دعوے امبر کا - کیا تم اسماعیل ہو ایوب ہو اسحاق ہو -

اسم با مُسَمّٰے - اُسکی نسبت کہتے ہین جسکے صفات اُسکے نام کے

ع ؎ آپ بی بی ہاجر جاریہ سارہ کے بطن سے شام مین پیدا ہوے وہان سے حکم الٰہی کے موافق حضرت ابراہیم آپ کو اور بی بی ہاجر کو مکہ معظمہ مین لاے - حضرت ابراہیم نے تین دن برابر خواب مین یہ حکم سُنا کہ اپنے فرزند کو قربانی کر و حضرت ابراہیم نے آپ سے بیان فرمایا آپ نہایت مسرت سے فدیہ ہونے پر مستعد ہو گیے دسوین ذی الحجہ کو حضرت ابراہیم نے قربانی کیلیے آپ کو زمین پر لٹایا مگر بحکم خدا کے جبرئیل علیہ السلام نے آپکی جگہ مینڈھا لاکے رکھدیا اور آپ بچ گیے - خانہ کعبہ کی تعمیر مین آپنے اپنے والد ماجد کے ساتھ بہت کام کیا آپ کے بارہ فرزند ہوے - ایک سو سینتیس ۱۳۷ برس کی آپنے عمر پای